Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

# عشقِ مومل

## میمونہ کنول

,آج اس کی یونی ورسٹی کا پہلا دن تھا.سیاہ برقعہ, گندمی رنگ
مسکراتی آنکھیں جن میں ہر وقت شرارت جھلکتی تھی. حجاب میں لپٹا چہرہ, ہونٹوں پر مخصوص مسکراہٹ جو اس کی شخصیت کا خاصہ تھی. مومل درانی. جسے دنیا کا آٹھواں عجوبہ .کہا جائے تو غلط نہیں ہو گا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس وقت وہ دونوں لاہور کی اس وسیع و عریض یونیورسٹی کے گیٹ پر کھڑی پوری .یونیورسٹی کا جائزہ لے رہی تھیں

Posted On Kitab Nagri

ہائے ....فاری دیکھ آخر ہم یہاں پہنچ ہی گئے۔

University of Punjab Lahore

میری ڈریم پلیس۔۔۔.... اس نے کھوئے ہوئے لہجے میں کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں ... ..چلو اندر چلتے ہیں. اب کیا پورے چار سال یہیں گزارنے ہیں؟

Posted On Kitab Nagri

.وہ مومل کا ہاتھ پکڑ کر اندر کی طرف بڑھی تھی

.یونیورسٹی میں داخل ہوتے ہی انہیں یوں لگا تھا جیسے وہ کسی اور دنیا میں آگئے ہوں

اوے فاری ہم اپنی کلاس کیسے ڈھونڈیں گے ؟ راہداری میں سے گزرتے اس نے فاریہ کے کان کے پاس چہرہ کرتے آہستہ سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

.اللہ کا نام لے کر ڈھونڈیں گے تو مل ہی جائے گی

Posted On Kitab Nagri

.چلو. وہ دونوں آگے بڑھیں تھیں. اگر سینئرز کے ہاتھ لگ گئے تو... وہ پھر بولی تھی

فاریہ نے اسے گھور کر دیکھا تھا اور بولی

.تمہارے جیسے لوگوں کے لیے کہا گیا ہے کہ شکل اچھی نا ہو تو بندہ بات اچھی کر لے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی اس بات پر مومل نے منہ بنایا تھا اور اس کے ساتھ چل دی. آخر انہیں کلاس مل .گئی تھی. تھوڑی دیر سے آنے کی وجہ سے انہیں پیچھے جگہ ملی تھی

Posted On Kitab Nagri

*_____*

اسلام علیکم سٹوڈنٹس !! سب سٹوڈنٹس پروفیسر کی طرف متوجہ ہوئے تھے. وہ ایک ادھیڑ عمر کے شخص تھے۔جن کا چہرا کافی حد تک سنجیدہ تھا۔

میرا نام کامران اکمل ہے اور جیسا کہ آج آپ سب کا پہلا دن ہے .اور آج سے ہی آپ سب یہ بات جتنی جلدی سمجھ لیں گے اتنا ہی آپ سب کے لیے اچھا ہو گا کہ مجھے اپنی کلاس میں کسی بھی قسم کی کوئی الٹی سیدھی حرکت برداشت نہیں ہے اور میں آپ سب سے یہ امید کرتا ہوں کہ آپ مجھے شکایت کا موقع نہیں دیں گے

Posted On Kitab Nagri

. چلیں اب آپ سب کا انٹروڈکشن ہو جائے

مجھے تو یہ یونی لائف اور اس کی پڑھائی کسی پہاڑ سے کم نہیں لگ رہی. سر کی شکل دیکھ کر مجھے ابھی سے چکر آرہے ہیں .جب پڑھائیں گے توپکا میری میت نکلے گی اس کلاس میں .... سے. میں بتا رہی ہوں تمہیں. وہ اس کی طرف ہلکا سا جھکتے خوفناک تاثرات لیے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مومی کیا تم کچھ دیر خاموش رہ سکتی ہو. کیوں پہلے ہی دن بے عزتی کروانے پر تلی ہو. فاریہ نے دانت پیستے ہوئے آہستہ سے کہ تھا .

Posted On Kitab Nagri

پہلے تصدیق کر لے تیری عزت ہے"؟؟. دل جلانے والی مسکراہٹ سجائے وہ اس سے "
.گویا ہوئی... اور وہ مومل ہی کیا جو فاریہ کی بات مان کر خاموش ہو جائے

..اس کی بات پر فاریہ نے اسے گھور کر دیکھا تھا. جیسے کہنا چاہ رہی ہو بیٹا تو صبر کر

آج پہلے دن کی وجہ سے ان کے کوئی خاص لیکچرز نہیں ہو رہے تھے. اس لیے وہ باہر
.گراؤنڈ میں آکر بیٹھ گئیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مومل اور فاریہ سکول اور کالج ٹائم سے ایک ساتھ تھیں .ایک دوسرے کے گھر بھی ان کا
.کافی آنا جانا تھا

Posted On Kitab Nagri

*_____*

ہائے او میرے ربا.... میں تو تھک گئی .قسمے امی آج پہلا دن تھا میرا لیکن پھر بھی اتنی تھکاوٹ ہو گئی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مومل صوفے پر اپنا بیگ رکھتے, دھپ سے بیٹھی تھی. اور آتے ہی شروع ہو گئی تھی.

Posted On Kitab Nagri

مومل تم کب نہیں تھکتی ہو... گھر کے کام کروالو دوچار تو تم تھک جاتی ہو.. یونیورسٹی چلی جاؤ تو تمہارا یہی حال ہے. آسیہ بیگم نے اسے گھورتے ہوئے کہا تھا

اچھا نا امی... .چھوڑیں یہ بتائیں.کچھ کھانے کے لیے ہے یا پھر آپ کی ڈانٹ سے ہی گزانا کرنا پڑے گا. اس نے نچلا ہونٹ دانتوں میں دبائے شرارت سے کہا۔۔۔

.کچن میں چائنیز چاول رکھے ہیں. تمہاری بڑی امی نے بھیجے ہیں. جاؤ جا کر کھا لو

وہ فوراً سے پہلے ہی کچن میں پہنچی تھی. سنک سے ہاتھ دھوکر وہ چاولوں کی پلیٹ اٹھائے .واپس صوفے پر آکر بیٹھ گئی

Posted On Kitab Nagri

.آسیہ بیگم نے نفی میں سر ہلایا تھا جیسے کہنا چاہ رہی ہو کہ اس کا کچھ نہیں ہو سکتا

*_____*

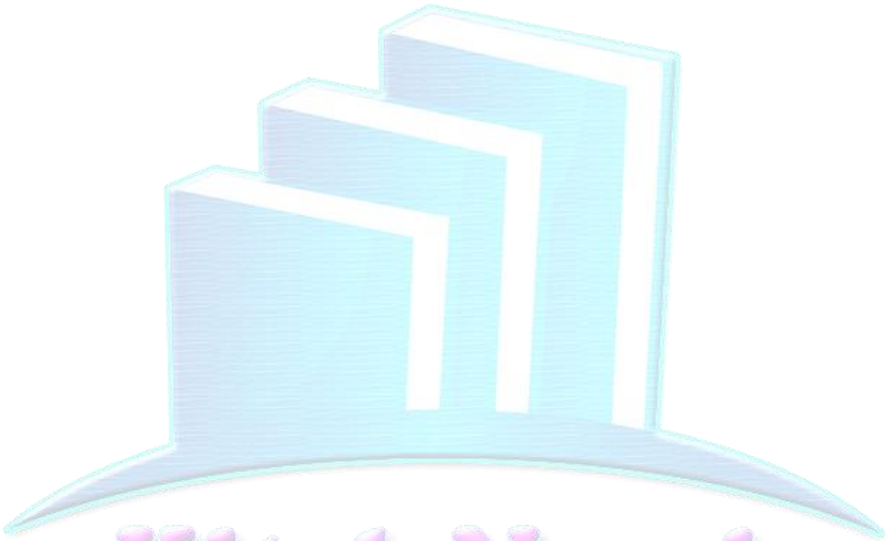
Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شام کے سائے چاروں طرف چھا رہے تھے اور وہ اپنے کمرے کی بالکونی میں کھڑی آسمان .میں اڑتے پرندوں کو دیکھ رہی تھی

.وہ اکثر عصر کی نماز کے بعد یہاں آجاتی تھی

Posted On Kitab Nagri

اکتوبر کا وسط چل رہا تھا. اس لیے ہوا میں خنکی سی آگئی تھی. ڈھلتا سورج. اپنے آشیانے کو لوٹتے پرندے. ٹھنڈی ہو. روح کو سکون دے رہی تھی.

نماز کی طرح چہرے کے گرد لپٹا ہوا دوپٹا اور ہونٹوں پر مسکراہٹ سجائے وہ اپنی مخصوص جگہ پر بیٹھی تھی. اس کے ہاتھ میں ایک سیاہ رنگ کی ڈائری تھی. اس کا مطلب تھا کہ آج پھر وہ کسی حسین لمحوں کو مقید کرنے بیٹھی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

* *

Posted On Kitab Nagri

.مومل.... ...مومل بات سنو بیٹا

.جی آئی امی... وہ وہیں پاس رکھی میز ہر اپنی ڈائری رکھتے نیچے کی طرف بھاگی تھی

.آرام سے لڑکی.... ابھی گر جاتی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

.ارے چھوڑیں امی.. اتنی جلدی کچھ نہیں ہوتا مومل کو

Posted On Kitab Nagri

خیر یہ بتائیں....کیا کہنا ہے ؟؟

ہاں وہ میں نے کڑھائی بنائی ہے اور بھابھی کی پلیٹس میں ڈال کر رکھی ہے. جاؤ جاکر ان کے گھر دے آؤ.

وہ پلیٹس اٹھاتے باہر کی جانب چلی گئی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ان کے گھر میں داخل ہوتے ہی بائیں جانب ایک لان تھا کیونکہ مومل کو پودے بہت پسند تھے. اور دائیں جانب دیوار میں ایک دروازہ نصب تھا. جو مظہر صاحب کے گھر کھلتا تھا.

مومل جیسے ہی اندر داخل ہوئی تو مظہر صاحب بیٹھے کوئی کتاب پڑھ رہے تھے. کاشان ساتھ رکھی کرسی پر بیٹھا لیپ ٹاپ پر اپنا کوئی کام کر رہا تھا. نوشین بیگم پودوں کو پانی دے رہی تھیں. اور ارشمان,ملیحہ گھاس پر بیٹھے کھلونوں سے کھیل رہے تھے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم اویری ون !!!اس نے تھوڑی اونچی آواز میں بول کر سب کو اپنی طرف متوجہ کیا تھا.

Posted On Kitab Nagri

.مومل نے پلیٹس نوشین بیگم کو پکڑائیں تھیں

.ملیحہ اور ارشمان بھی اپنی جگہ سے اٹھ کر اس کی طرف بھاگے

اس نے بھی زمین پر گھٹنوں کے بل بیٹھتے ہوئے اپنی باہیں پھیلائیں تھیں. اور وہ دونوں .زور سے آکر مومل کے گلے لگ گئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

.مومل دونوں کو پیار کرتے کھڑی ہوئی تھی اور مظہر صاحب کی طرف بڑھی

Posted On Kitab Nagri

ارے... ماشااللہ ہماری بیٹی آئی ہے. مظہر صاحب نے مسکراتے ہوئے اس کے سر ہاتھ رکھا تھا..... ارے واہ آج تو چاند آیا ہے ہمارے آنگن میں .

دیکھ لیں .....دیکھ لیں... پورے چاند کا نظارہ بھی کبھی کبھی دیکھنے کو ملتا ہے". کاشان بھائی. " مومل کاشان کے ساتھ رکھی کرسی پر بیٹھتے بولی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاہاہاہا یہ بھی سہی ہے .ویسے آج تمہارا یونی میں پہلا دن تھا نا کیسا گزرا.... .اس نے مسکراتے ہوئے پوچھا تھا.

Posted On Kitab Nagri

اچھا تھا... .بس.....پہلا دن تھانا ..پڑھائی کم ہوئی تھی .اس لیے ہم بھی ادھر ادھر گھوم پھر کہ دن گزار آئے.

انداز ایسا تھا جیسے پہلے دن ہی بیزار ہو گئی ہو.

پوپھو آپ ہمارے شاتھ کھیلیں گی.... ابھی کاشان کچھ بولتا اتنے میں ملیحہ اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں میں بال اٹھائے وہاں آئی تھی .اور اس کے پیچھے ارشان بھی بیٹ اٹھائے ان کی طرف آیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے ارے بچی کو سانس تو لینے دو. ابھی تو آئی ہے. نوشین بیگم نے دونوں کو ڈپٹا تھا.

Posted On Kitab Nagri

.کچھ نہیں ہوتا بڑی امی... .اس نے مسکراتے ہوئے ارشمان کے ہاتھ سے بیٹ پکڑا تھا

اب منظر کچھ یوں تھا کہ وہ بیٹینگ کررہی تھی. ارشمان بالنگ کروارہاتھا اور ملیحہ صاحبہ
.فیلڈینگ کرہی تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

.ابھی انہیں کھیلتے کچھ ہی دیر ہوئی تھی کہ.....آؤٹ.. پیچھے سے ولید کی آواز آئی تھی

.جو شاید ابھی اپنے آفس سے لوٹا تھا اور انہیں یوں گارڈن میں کھیلتا ان کی طرف آگیا

Posted On Kitab Nagri

ولی بھائی آپ ہمارے ساتھ نہیں کھیل رہے اس لیے آپ کی اطلاع کے لیے عرض ہے کہ میں آؤٹ نہیں ہوں.

بھئ آؤٹ تو آؤٹ ہوتا ہے کوئی بھی کیچ کرلے .کیوں بابا. ولید نے مومل کو زچ کرتے مظہر صاحب کو مخاطب کیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں جی... دیکھیں نا بڑے پاپا...میں آؤٹ نہیں ہوں .

Posted On Kitab Nagri

.یہ تو ہمارے ساتھ کھیل بھی نہیں رہے تھے .مومل نے منہ بسور کر کہا تھا

.پتر جی کیوں تنگ کررہے ہیں بچی کو... مظہر صاحب نے مومل کی سائڈ لی تھی

ارے بابا آپ اس کی سائڈ کیوں لے رہے ہیں... یہ تو پاگل ہے.. ولید نے نچلا ہونٹ
.دانتوں میں دبائے شرارت سے کہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

.مومل کو تو اپنے لیے پاگل کا لفظ سن کر ہی صدمہ لگ گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

آپ مجھے پاگل کہ رہے ہیں....اس نے تصدیق کرتے بولا تھا۔تو ہاتھ ملائیں آپ بھی تو " "میرے ہی بھا ئی ہیں

.مومل نے ہنستے ہوئے حساب برابر کیا تھا .

.اس کی اس بات پر سب نے قہقہ لگایا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ لوجی دہی بھلے... رباب(کاشان کی بیوی )نے ہاتھوں میں پکڑی ٹرے میز پر رکھی تھی۔

واہ بھابھی... دل جیت لیا آپ نے تو... ..قسم سے بہت بھوک لگی تھی. اس نے داد دینے .والے انداز میں کہا تھا

Posted On Kitab Nagri

.تمہیں کب بھوک نہیں لگتی... کھانے کی مشین !! ولید نے اسے پھر چھیڑا تھا

.ولی باز آجاؤ.... رباب نے اسے گھوری سے نوازہ تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مومل نے ولید کی بات کو مکمل نظر انداز کیا تھا. اور ٹیبل سے پلیٹ اٹھا کر اس میں دہی بھلے ڈالتے وہیں نیچے گھاس پر بیٹھ گئی.

Posted On Kitab Nagri

بیٹا تم نیچے کیوں بیٹھ گئی.... ادھر اوپر آکر بیٹھو... چلو شاباش... نوشین بیگم نے اسے اٹھنے ہو بولا تھا۔

کچھ نہیں ہوتا بڑی امی. میں نیچے ہی ٹھیک ہوں.. .نے کہتے ہی دہی بھلوں کا چمچ منہ میں .ڈالا تھا

کچھ دیر وہاں بیٹھنے کے بعد وہ اٹھتے ہوئے بولی... .اچھا اب میں چلتی ہوں امی انتظار کر رہی .ہوں گی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی دیر اور رک جاتی بیٹا اتنے دنوں بعد تو آئی تھی. مظہر صاحب نے اسے روکنا چاہا تھا.

نہیں بڑے پاپا مغرب ہونے والی ہے. میں پھر آؤں گی... اگر ابھی نا گئی تو آپ کی بھابھی جوتا اٹھا کے آجائیں گی. اس نے مظہر صاحب کے گرد باہیں پھیلائے ہنستے ہوئے کہا تھا.

ملیحہ اور ارشمان کو پیار کرتے وہ دروازے کی جانب چلی گئی

* *

Posted On Kitab Nagri

مومل کتنی دیر لگا دی تم نے ؟کب سے انتظار کررہی تھی میں تمہارا. آسیہ بیگم نے فکرمندانہ انداز میں کہا تھا.

بس سب کے ساتھ وقت گزنے کا پتہ ہی نہیں چلا. اس لیے دیر ہوگئ.

مومل مسکراتے ہوئے سیڑھیوں کی جانب بڑھی تھی. اس کا کمرہ اوپر دائیں جانب تھا کیونکہ اسے بالکونی کا شوق تھا اس لیے.

مومل کے کمرے کے بائیں جانب شایان کا کمرہ تھا. شایان ایک آرمی آفیسر تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس لیے وہ کم ہی گھر میں پایا جاتا تھا.. آسیہ بیگم اس کے کمرے کی کبھی کبھی صفائی کرواديتی تھیں. ورنہ اس کا کمرہ بند ہی رہتا تھا.

Posted On Kitab Nagri

*_____*

.مومل اٹھ بھی جاؤ اب... ..نماز کا ٹائم نکلا جارہا ہے. اور تم ہو کہ اٹھنے کا نام نہیں لے رہی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اٹھ گئی... اٹھ گئی... .مومل نے منہ سے کمبل ہٹاتے انہیں تسلی دی تھی. اور پاؤں میں چپل .پہنتےوہ واشروم کی جانب بڑھی

.نماز ادا کرنے کے بعد قرآن مجید کی تلاوت کرنا اس کا معمول تھا

Posted On Kitab Nagri

*_____*

اماں حضور ناشتہ ملے گا یا میں ایسے ہی یونی چلی جاؤں. مومل نے سیڑھیاں اترتے آسیہ بیگم کو آواز لگائی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیٹا جی آپ نے ہی دیر کردی ہے آپ کی امی تو کب کا ناشتہ لگا چکی ہیں اور میں کب سے آپ کا انتظار کررہا ہوں. جبار صاحب نے میٹھا میٹھا طنز کیا تھا.

Posted On Kitab Nagri

...اووووپس... ..کوئی نی کوئی نی بابا

"حسین لوگوں کا انتظار کرنے سے عمر بڑھتی ہے "

.دانت نکالتے ہوئے وہ ان کے پاس رکھی کرسی پر بیٹھ گئی .

*_____*

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوے فاری سن نا.....مجھے بھوک لگی ہے. چل اٹھ نا کچھ کھاتے ہیں. تجھے مجھ معصوم کی دعا .لگے گی

Posted On Kitab Nagri

مومل اور فاریہ کو مشکل سے آدھا گھنٹہ ہوا تھا لائبریری میں آئے .انہیں کچھ نوٹس بنانے تھے مومل چپ کر کے بیٹھ جاؤ ورنہ لائبریرین ہیمں اٹھا کر باہر پھینکیں گی. فاری ہنے .دانت پستے ہوئے کہا تھا

.چل نا پلیز..... اس نے منت کی تھی

.فاریہ غصے سے کتابیں اٹھائے لائبریری سے نکلی تھی

تم کیوں نی کھا رہی. یقین مانو یونی والوں نے اس میں زہر نہیں ملایا. مومل نے برگر کی .بائیٹ لیتے اسے کو مخاطب کیا تھا

Posted On Kitab Nagri

.جو غصے سے منہ پھلائے بیٹھی تھی

...تم ہی ڈھوسو... اللہ تمہیں ہی نصیب کرے

ارے میری روٹھی محبوبہ کھانے سے کیا ناراضگی ہاں.....چلو مان جاؤ نا اب. مومل ساتھ ساتھ برگر کا بائیٹ بھی لی رہی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

قسم لے لو اگر جو میرا بوائے فرینڈ بھی ہوتا نا اس کو بھی میں نے اتنا نہیں منانا تھا. جتنا تمہیں منا رہی ہوں.

Posted On Kitab Nagri

.فاریہ نے اسے گھورتے ہوئے برگر اٹھایا تھا

یہ چیز میرے عزیز اب لگ رہی ہونا مومل کی دوست. دونوں کے ہونٹوں پر مایونیز لگا تھا. کیونکہ مومل صاحبہ کا کہنا تھی کہ جب تک مویونیز ہاتھوں اور ہونٹوں پر نا لگ جائے برگر .کھانے کا مزہ نہیں آتا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

.عجیب ہی منطق تھے مومل بی بی کے

Posted On Kitab Nagri

فاریہ زیادہ دیر اس سے ناراض نہیں وہ سکتی تھی بلکہ کوئی بھی اس سے زیادہ دیر ناراض نہیں رہ سکتا تھا.

*_____*

مومل اپنی دادی کے کمرے کی بیڈشیٹ چینج کر دو!!!. آسیہ بیگم نے کچن سے ہی اسے کو آواز لگائی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جو باہر صوفے پر بیٹھی ٹی وی دیکھ رہی تھی. ان کی آواز سنتے ہی وہ فوراً کچن کی جانب بھاگی تھی. آج دادی آرہی ہیں. اس نے خوش ہوتے ہوئے آسیہ بیگم سے سوال کیا تھا.

Posted On Kitab Nagri

ہاں میں تمہیں صبح بتانا بھول گئی تھی. اب جاؤ جا کر ان کے کمرے کو اچھے سے دیکھ لینا .کسی چیز کی ضرورت ناہو

ہائے... ..کتنا مزہ آئے گا نا... ..امی.. مومل نے خوشی سے ان گلے لگ گئی. اچھا اچھا جو کام .کہا ہے وہ کرو.. آسیہ بیگم نے پیار سے اسے خود سے الگ کیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مومل کی دادی حلیمہ بیگم جو کہ کچھ دنوں کے لیے اپنے کسی رشتےدار کے ہاں رہنے گئی ہوئی تھیں اب واپس آرہی تھیں .اس کو اپنی دادی سے بہت محبت تھی. وہ اکثر ان کے .پاس گھنٹوں بیٹھی رہتی تھی اور کبھی کبھی ان کے پاس ہی سو جاتی تھی

Posted On Kitab Nagri

*_____*

گاڑی کی آواز پر وہ باہر کی جانب بھاگی تھی. جہاں جبار صاحب حلیمہ بیگم کی گاڑی سے اترنے میں مدد کر رہے تھے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم دادی !! مومل سلام کرتے ان کے گلے لگ گئ.

Posted On Kitab Nagri

وعلیکم اسلام!! کیسی ہے میری بچی؟دادی نے اس کے الگ ہوتے ہوئے حال احوال پوچھا تھا.

میں ایک دم فرسٹ کلاس. آپ کے سامنے ہوں. آپ سنائیں کیسی ہیں؟ اورآپ نے اتنے دن لگا دیے آنے میں. اب میں آپ کو کہیں نہیں جانے دوں گی. اب وہ اندر صوفے پر بیٹھی تھیں اور مومل نے لاڈ سے ان کے گرد باہیں پھیلائے کہا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مومل دادی کو سانس تو لینے دو آتے ہی شروع ہو گئی ہو. آسیہ بیگم نے اسے گھورتے ہوئے کہا تھا جو اب حلیمہ بیگم کو چائے کا کپ پکڑا رہی تھیں.

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں ہوتا آسیہ.... ایک یہ ہی تو ہے اس گھر کی رونق. مومل میڈم کو تو مزید شے مل گئی تھی.

وہ تو صوفے پر التی پلتی مار کر دادی کے بلکل قریب بیٹھ گئی. اور حلیمہ بیگم کو آسیہ بیگم کی شکایتیں لگانے لگی تھی. جس کو حلیمہ بیگم مسکراتے ہوئے سن رہی تھیں.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

*_____*

اگلا دن اتوار کا تھا. دادی تو باہر لان میں دھوپ لگوا رہی تھیں. اور مومل صاحبہ گھوڑے گدھے مانو پورا استبل بیچ کر سو رہی تھی.

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ اس کا فرمان تھا کہ ایک سنڈے ہی تو ملتا ہے سونے کو. اس لیے اسے کوئی نہیں اٹھاتا تھا.

مومل اب اٹھ بھی جاؤ... دن کے گیارہ بج رہے ہیں اور تمہاری نیند ہی پوری نہیں ہو رہی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آسیہ بیگم نے اب کی بار کھینچ کر بلانکٹ اس پر سے اتارا تھا. کیونکہ وہ پہلے بھی دو دفعہ اسے اٹھانے اچکی تھیں.

Posted On Kitab Nagri

.اچھا نا اٹھ گئی. ادھ کھلی آنکھوں سے وہ پاؤں میں چپل پہنتی واشروم کی جانب گئی

*_____*

ایک ہاتھ میں چائے کا مگ اور دوسرے میں بسکٹ کا پیکٹ لیے وہ بھی دادی کے پاس .والی کرسی پر بیٹھ گئی

تم نے ناشتہ کر لیا جو یہ لے کر بیٹھ گئی ہو. انہوں نے سوالیہ نظروں سے اس کی جانب .دیکھا تھا اشارہ بسکٹ اور چائے کی طرف تھا

Posted On Kitab Nagri

بس کیا بتاؤں دادی.... .. آپ کی بہو نے مجھے ناشتہ نہیں دیا. کہتی ہیں یہ ہی کھاؤ. اب بتائیں میں معصوم کہاں جاؤں.اس نے دنیا جہاں کی معصومیت چہرے پر سجائے کہا تھا.

ہاں... ..اگر تم وقت پہ اٹھ جاؤ تووہ ناشتہ بھی بنا کر دے دے یہ ناشتے کا نہیں دوپہر کے کھانے کا وقت ہے. دادی نے الٹا اسے لتاڑا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا ہے نا میں گھر والوں کی بچت کروارہی ہوں. صبح کا اور دوپہر کا کھانا ایک ساتھ کھا کر. مومل نے دانت نکالتے ہوئے کہا.

Posted On Kitab Nagri

*_____*

تجھے پتا ہے فاری دادی واپس آگئی ہیں اب ہم ولی بھائی کی شادی بھی جلد کریں گے.
کیونکہ دادی نے کہا تھا کہ جب وہ واپس آئیں گی تو ہم شادی کی ڈیٹ فکس کرنے جائیں گے.

. اسخوش ہوتے ہوئے فاریہ ساری کو بتا رہی تھی

KitabNagri
www.kitabnagri.com

اور فاریہ بایئں ہاتھ چہرے کے نیچے رکھے. کہنی کو ڈیکس پر ٹیکائے مسکراتے ہوئے اس کی باتیں سن رہی تھی.

Posted On Kitab Nagri

.اسلام علیکم سٹوڈنٹس!!!! اب سب پروفیسر کی آواز پر ان کی طرف متوجہ ہوئے تھے

.کیسے ہیں آپ سب ؟؟ انہوں نے ڈائس پر اپنی فائل رکھتے سوال کیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سر ہم بہت اچھے, بہت کیوٹ اور بہت پیارے... آپ سنائیں کیسے ہیں ؟ جواب مومل کی
.طرف سے آیا تھا. مومل کی اس بات پر پوری کلاس کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

مگر ان سب میں فاریہ بہت نارمل انداز میں بیٹھی تھی. کیونکہ وہ مومل سے ہر کام کی توقع کر سکتی تھی کیونکہ وہ مومل تھی. اس لیے

پوری کلاس اس پروفیسر کے غصے سے بہت ڈرتی تھی. مگر وہ مومل ہی کیا جو کسی کی سن لے اور پھر اس پر عمل بھی کر لے.

مومل کی اس بات پر سر بھی مسکرائے بنا نہیں رہ سکے تھے. اور بولے "جی جی میں جانتا ہوں کہ آپ سب بہت کیوٹ اور اچھے ہیں. اللہ آپ کو ایسے ہی خوش رکھے. انہوں نے مسکراتے ہوئے انہیں دعا دی تھی.

Posted On Kitab Nagri

جس پر پوری کلاس مزید صدمے میں چلی گئی تھی. کیونکہ یہ سر بہت کم ہی مسکراتے تھے.

.بقول مومل : سر نے کہیں پڑھا تھا کہ ہنسنا منع ہے بس اسی بات کو سر نے سیریس لے لیا

مومل ان تین مہینوں میں ہی سب سے گھل مل گئی تھی اور ہر ایک کو اس کی طبیعت کا

.بھی علم ہو گیا تھا

*_____*

Posted On Kitab Nagri

یاررررر... ..اتنی اسائنمنٹ کون دیتا ہے. ہم اتنے معصوم لوگ ہیں. اتنی زیادہ اسائنمنٹ کرتے کرتے ہمیں موت اگئی تو پھر.... .ہائےےےےے میں تو اپنے گھر کا اکلوتا چراغ ہوں میرے گھر والوں کا کیا ہو گا. وہ تو مانو رونے پر ہی آگئی تھی.

وہ اور فاریہ اس وقت کینٹین میں بیٹھی تھیں. ان کے ایک پروفیسر نے انہیں کچھ زیادہ ہی اسائنمنٹ دے دی تھی. جس پر مومل صاحبہ کی تو دہائیاں ہی ختم نہیں ہورہی تھیں.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خدا کا خوف کرو مومی ایسا بھی کوئی پہاڑ نہیں ٹوٹ پڑا جو تم یوں ریئکٹ کر رہی ہو. فاریہ نے اسے ڈپٹا تھا. اب جاؤ جا کر کچھ کھانے کو لے آؤ بہت بھوک لگ رہی ہے.

Posted On Kitab Nagri

.ابھی میں فیلحال صدمے میں ہوں. خودی چلی جاؤ. اس نے ہری جھنڈی دیکھائی تھی

.تو لے کہ آ نا پلیز... ...اس نے منت کی تھی

.اچھا اچھا زیادہ سینٹی نا ہو جارہی ہوں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

*_____*

Posted On Kitab Nagri

ابھی وہ سموسے کی پلیٹ لے کر پلٹی ہی تھی کہ پیچھے آتے انسان سے اس کا بہت برا تصادم ہوا تھا. اور سموسے کی چٹنی اس کی شرٹ پے گر گئی.

I.....i am sorry... i am sorry

وہ پھر بولی تھی. کیونکہ اس کی پوری شرٹ .I.....i am sorry مجھے نظر نہیں آیا. پلیز چٹنی گرنے کی وجہ سے خراب ہوچکی تھی. مقابل نے وائٹ ٹی شرٹ کے ساتھ بلیک جیکٹ اور بلیک ہی پینٹ پہن رکھی تھی. کوئی بات نہیں. اس لڑکے نے مسکراتے ہوئے جواب دیا تھا.

Posted On Kitab Nagri

نہیں شاہ میر تم نہیں جانتے ایسی لڑکیوں کو.... ان کو ایسی حرکتیں کر کے لڑکوں سے اٹنشن لینی ہوتی ہے.اور کچھ نہیں. یہ مومل کی کلاس کی رمشہ تھی جسے ناجانے کیوں پہلے ہی دن سے مومل سے کوئی مسلئہ تھا.

تم.... جانتی بھی ہو یہ شرٹ کتنی مہنگی ہے. جسے تم نے اپنی جاہلانہ حرکت کی وجہ سے خراب کردیا ہے .میں بھی کسے کہ رہی ہوں. تمہیں کیسے پتا ہو گا.اس نے تمسخرانہ انداز میں کہا تھا. مقصد اسے بے عزت کرنا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مومل نے سر سے پیر تک اسے دیکھا تھا اور پھر بڑے ہی تحمل دے بولی تھی. پہلی بات تو یہ کہ.....بی بی تجھ سے بات بھی کون کرہاہے. اور یہ جو بات بولی ہے نا لڑکوں کو اٹریکٹ کرنے والی اس کی کم از کم مجھے نہ کوئی شوق ہے اور نا ہی ضرورت...

اگلی دفعہ بات کرنے سے پہلے سو دفعہ سوچنا...ورنہ میں بغیر سوچے بولوں گی... پھر شکوہ مت کرنا. ایک دل جلانے والی مسکراہٹ اس کی طرف اچھالتے وہ شاہ میر کی طرف مڑی تھی. آپ بتادیں میں پے کرنے کو تیار ہوں.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نو نو... سسٹر اٹس اوکے. اس نے مسکراتے ہوئے منع کیا تھا.

Posted On Kitab Nagri

...شاہ میر....تم

رمشہ یہ میرا مسئلہ ہے اور اس نے مجھ سے سوری بول دی ہے اور یہ بات ختم ہو چکی ہے. خام خواہ بات کو مت بڑھاؤ اور جاؤ یہاں سے. اس نے ہاتھ کے اشارے سے وہاں سے جانے کو کہا تھا.

اپنی اتنی انسلٹ اسے شدید غصہ آیا تھا. مومل تمہیں تو میں نہیں چھوڑوں گی. دل میں عہد کرتے . وہ پیر پٹختے وہاں سے چلی گئی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا تھا.....فاریہ نے اس کی طرف دیکھتے پریشانی سے سوال پوچھا تھا. اب وہ واپس اپنی جگہ پر آکر بیٹھ گئی تھی. سامنے کینٹن کی ونڈو سے آتی سورج کی روشنی اس کے غصیلے چہرے پر پڑ رہی تھی.

فاریہ کی کال آگئی تھی اور اٹھ کر کینٹین سے باہر چلی گئی تھی اس لیے وہ دیکھ ہی نہیں پائی کہ وہاں کیا ہوا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ نہیں.....بس ایسے ہی کچھ لوگوں کو عادت ہوتی ہے. ٹانگ اڑانے کی... اس نے غصے سے کہتے اپنی کنپٹی مسلی تھی.

Posted On Kitab Nagri

ویسے وہ لڑکا کون تھا مومی ؟؟؟ فاریہ نے بڑے رازدانہ انداز میں مسکراہٹ دباتے پوچھا تھا.

پوپھی کا بیٹا ہے میری. پچھلی گلی میں رہتا ہے... ..مجھے کیا پتا کون تھا. میں نے تو خود آج پہلی دفعہ دیکھا ہے اسے.. مومل نے زچ ہوتے کہا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاہاہاہاہا... اس کی بات پر فاریہ قہقہ لگایا تھا. کافی ہینڈسم لگ رہا تھا... .پیارا بھی تھا... نہیں؟؟؟ اس نے مسکراہٹ دباتے اسے مزید تنگ کیا تھا...

Posted On Kitab Nagri

.خوفِ خدا کر فاری.... سسٹر بول کر گیا ہے.....مجھے لگتا ہے کسی اچھے گھر کا تھا

.خیر.... تو اپنا کام کر چل... تجھے اس سے کیا... اس نےروعب جماتے ہوئے کہا تھا

ہاہاہاہا... ..مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے میں تو ویسے ہی بول رہی تھی. اس نے ہنستے ہوئے صفائی دی تھی. مقصد اس کا غصہ کم کرنا تھا. ویسے تو اسے غصہ نہیں آتا تھا. مگر جب آتا تھا تو .پھر سامنے والا بھی پناہ مانگتا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آج آسیہ بیگم نے سب کو چائے پر بلایا تھا. کیونکہ دادی نے سب سے کچھ ضروری بات کرنی تھی.

مومل کیچن میں کباب رکھے ہیں انہیں فرائی کر دو.

آسیہ بیگم نے باہر سے ہی اسے آواز لگائی تھی.

جو اندر صوفے پر بیٹھی بسکٹس کو پلیٹس میں رکھ رہی تھی.

Posted On Kitab Nagri

اچھا امی!!!. مومل پاؤں میں چپل پہنتے کیچن کی جانب گئی تھی. یاخدا!!ان کبابوں کو فرائی کرتے کرتے کہیں میں خود ہی فرائی نا ہوجاؤں. مومل نے فرائی پین میں رکھے کباب کو پلٹتے ہوئے کہا تھا.

کیا بڑبڑائے جا رہی ہو.... .جلدی جلدی ہاتھ چلاؤ. آج ہی کھانے ہیں ہم نے. آسیہ بیگم نے آتے ہی اس کو ڈپٹا تھا. کیونکہ مومل بہت مشکل سے ہاتھ آتی تھی. اس لیے آسیہ بیگم اگلی پچھلی ساری کسر نکال لیتی تھیں.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اماں میں... میں آپ کی اکلوتی اولاد... .آپ مجھے پہچانتی ہیں میں مومل ہوں آپ کی بیٹی...
اب وہ کباب کو ہاٹ پاٹ میں رکھتے انہیں یاد کرانے کی کوشش میں تھی. مقصد کام سے
.بچنا تھا

.ہاں ہاں... سب پتا ہے مجھے تم اگر زبان کی بجائے ہاتھ چلاؤ نا تو کام جلدی ہو جائے

.آسیہ بیگم کہتے ہی باہر کی طرف چلی گئیں. کیونکہ نوشین بیگم اور سب آچکے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

* *

Posted On Kitab Nagri

ارشمان اور ملی دونوں چپپ کر کے بیٹھ جاؤ. دادی بہت ضروری اعلان کرنے والی ہیں. مومل گھاس پر بیٹھی تھی اور اس کے اردگرد ارشمان اور ملیحہ بیٹھے تھے. انہوں نے مومل کی پات پر یوں ہاں میں سر ہلایا تھا جیسے ان کو اس کی بات سمجھ آئی تھی.

سب بڑے کرسیوں پر بیٹھے چائے پی رہے تھے. ہاں تو... اب سارے میری بات کو غور سے سنو,دادی نے کپ میز پر رکھتے سب کو اپنی طرف متوجہ کیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مظہر.... سوہا (ولید کی منگیتر) کے گھر والوں کو کہو کہ ہمیں اب شادی کی تاریخ دے دیں. اب ہم مزید انتظار نہیں کرسکتے. اس لیے ہم اب جلد از جلد شادی کرنا چاہتے ہیں. وہ بھی اپنے فرض سے سبکدوش ہوں. دادی نے جیسے ہی بات ختم کی تھی. مومل تقریباً چیختے ہوئے بولی تھی.

Posted On Kitab Nagri

ہائے اوربا ولی بھائی کی شادی ....وہ سب کے سروں آن پر کھڑی ہوئی تھی. آرام سے بیٹا آرام سے... .جبار صاحب نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے آہستہ سے کہہ تھا

سوری بابا جانی میں کچھ زیادہ ہئ اکسائٹڈ ہو گئ تھی. اس نے دانت نکالتے وضاحت دی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے واہ.. آج تو سارے یہاں جمع ہیں کوئی خاص بات ہے کیا. ولید جو ابھی آفس سے واپس آیا تھا.اپنے گھر میں کسی کو موجود نا دیکھ وہ یہیں چلا آیا تھا.

Posted On Kitab Nagri

آپ کو گھوڑی چڑھانے کی باتیں ہو رہی ہیں. مومل کہتے ہی ولید کی جانب گئی تھی اور وہ اسے اپنے ساتھ لگائے سب کی طرف آگیا تھا.

ویسے کتنا مزہ آئے گا نا آپ کی شادی ہو گی. بہت سارے فنکشن ہوں گے. مومل باقاعدہ ہاتھ ہلا ہلا کر بات رہی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور امی میں آپ کو پہلے ہی بتا رہی ہوں. سارے ڈریسز میں اپنی پسند کے بنواؤں گی آپ مجھے کچھ نہیں بولیں گی. اب وہ آسیہ بیگم کے سر ہر کھڑی ان کو اپنا خطبہ سنا رہی تھی.

Posted On Kitab Nagri

.اچھا اچھا بنوا لینا... آسیہ بیگم نے بات ختم کی تھی

.تو اس پھر آپ نے کیا تاریخ سوچی ہے. مظہر صاحب نے حلیمہ بیگم کو مخاطب کیا تھا

یہ ان سے بات کر کے پھر طے کرلیں گے. آخر کو ان کو بھی کچھ تیاریاں کرنی ہوں گی.
.دادی نے تحمل سے بات ختم کی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ولید بیٹا تمہیں تو کوئی اعتراض نہیں ہے نا.... مظہر صاحب نے اس سے پوچھنا لازمی سمجھا
.تھا

Posted On Kitab Nagri

ہاں ولید پتر جے تینوں کوئی اعتراج ہے تے مینوں ہنڑین دس دے میں تیرے دو لا کے سارا اعتراج کھتم کرداں گی .(ہاں ولید بیٹا اگر تمہیں کوئی اعتراض ہے تو ابھی بتا دو. میں دو تھپڑ لگا کے سارا اعتراض ختم کردوں گی). دادی کی توپوں کا رخ اب ولید کی جانب تھا .

نہیں نہیں دادی مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے. ولید نے ہنستے ہوئے نفی میں سر ہلایا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے انہیں کیا اعتراض ہو گا .ان کے تو دل میں لڈو پھوٹ رہے ہوں گے. مومل پھر ولید کے سر پہ آن پہنچی تھی. اور اس کی اس بات پر وہاں سب نے قہقہ لگایا تھا. اور اسی طرح ہنستے ہوئے ایک شام کا اختتام ہوا تھا .

Posted On Kitab Nagri

*_____*

دسمبر کی سرد راتوں نے موسم کو مزید سرد کر دیا تھا. سردیوں کی دھند نے لاہور کی سڑکوں کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا تھا وہیں ایک نفوس اپنی بالکونی میں کھڑا تھا.

ہمارے گھر میں اتنے سالوں بعد اتنی بڑی خوشی کی بات آئی ہے. مگر تمہارے بغیر یہ خوشی بہت ادھوری ہے شانی. ایک آنسو ٹوٹ کر ہاتھ میں پکڑی تصویر پر گرا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کاش تم نے کبھی آرمی جوائن نا کی ہوتی تو آج ہم اس خوشی کے موقع کو مل کے سلیبریٹ .کرتے. وہ اس ٹھٹھرتی سردی میں ہاتھ میں پکڑی تصویر سے محوِ گفتگو تھی

دراصل وہ پچھلے چھ ماہ سے ایک مشن پر تھا. اور مشن پر ہونے کی وجہ سے پچھلے تین ماہ سے مومل کی اس سے کوئی بات نہیں ہوئی تھی. جب اس نے آرمی جوائن کی تھی تو مومل نے اس بات کی بہت مخالفت کی تھی. مگر شایان کے سمجھانے پر وہ بہت مشکل سے مانی .تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاتھ کی ہتھیلی سے رخسار کو رگڑتے وہ کمرے میں داخل ہوئی تھی. ٹیرس کے دروازے کو اچھے سے لاک کرتے اب وہ بیڈ پر آبیٹھی تھی. ہاتھ میں موجود تصویر کو اس نے سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیا تھا. اور موبائل اٹھا کر شایان کا لاسٹ سین چیک کیا تھا. جو5 اکتوبر شو

Posted On Kitab Nagri

کررہا تھا. ایک اداس مسکراہٹ کے ساتھ اس نے موبائل تکیے کے نیچے رکھا اور لحاف اوڑھ کر سو گئی.

*_____*

آج فاریہ یونیورسٹی نہیں آئی تھی. اس لیے مومل پوری یونیورسٹی میں اکیلے ہی گھوم رہی تھی. چلتے چلتے وہ یونی کے اس ایریے میں اگئی تھی جہاں بہت کم لوگ آتے جاتے تھے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اچانک اسے کسی کے رونے کی آواز آئی تھی.اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو سامنے بینچ پر ایک لڑکی بیٹھی تھی. اس لڑکی کی مومل کی طرف پیٹھ تھی. اس لیے وہ اسے اس کا چہرہ نظر نہیں آرہاتھا.

آہستہ آہستہ چلتے ہوئے اس کے قریب گئی اور اس کے سامنے جا کر کھڑی ہو گئی تھی.

رانیہ!!! تم یہاں کیا کر رہی ہو؟ اور تم رو کیوں رہی ہو ؟ اس کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیتے مومل نے اس کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھتے پریشانی سے پوچھا تھا.

Posted On Kitab Nagri

اس لڑکی نے جلدی سے آنسو صاف کرتے نفی میں سر ہلایا تھا. کچھ نہیں ہوا. تم جاؤ یہاں سے مومل.

اسیے تو ہر گز نہیں جاؤں گی جب تک بتاؤ گی نہیں. یقین کرو تم مجھ سے شیئر کر سکتی ہو. میں جہان سکندر نہیں ہوں. لیکن مجھے راز رکھنے آتے ہیں.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کے لہجے میں سنجیدگی تھی.

تم ..تم.. سچ میں کسی کو نہیں بتاؤ گئ. اس نے جیسے یقین کرنا چاہا تھا.

Posted On Kitab Nagri

.ہاں ...پکا کسی کو نہیں بتاؤں گی. اب وہ اس کے پاس بینچ پر بیٹھ گئی تھی

میرے بوائے فرینڈ.... نے... مجھے چھوڑ دیا... یہ کہ کر.... کہ اب اسے میری ضرورت نہیں ہے. ہیچکیوں سے روتے وہ اسے ساری بات بتا رہی تھی۔

اس کے لیے ....میں نے سب .....کچھ چھوڑ دیا. اپنی دوستوں کو..... ,اپنے گھر والوں کو,.... اپنے بہن بھائیوں کو ٹائم دینا چھوڑ دیا. پر اس نے کیا کیا۔۔۔۔اب کی بار اس کی آواز تھوڑی بلند ہوئی تھی۔آخر میں... ..اس نے مجھے ہی چھوڑ دیا. وہ ہچکیوں میں روتے ہوئے .اسے سب بتا رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ارے ارے رونا تو بند کرو .اس طرح فضول لوگوں کے لیے اپنے قیمتی آنسو ضائع نہیں .کرتے. مومل نے پیار سے اس کے آنسو صاف کرتے کہا تھا

اچھا مجھے بتاؤ کہ اب تم کیا چاہتی ہو ؟؟

میں اس سے محبت کرتی تھی.... اسے اپنا محرم بنانا چاہتی تھی. میں زندگی گزارنا چاہتی تھی اس .کے ساتھ۔۔مگر اب... اب میں کچھ نہیں چاہتی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

.کیوں ؟؟؟؟ مومل نے پھر پوچھا تھا

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ اب میری ساری فیلنگز سارے ایموشنز سب کچھ ختم ہو گئے ہیں.میں نے سب ختم کردیا.سب خراب کر دیا... اپنی زندگی اپنے رشتے..... سب کچھ .اپنی دوستوں کو خود سے دور کودیا۔وہ دائیں ہاتھ کی پشت سے آنسو صاف کرتے بولی تھی

کچھ بھی ختم نہیں ہوا. تمہارے پاس اب بھی بہت کچھ ہے... .اگر تم دیکھو تو....مومل نے نہایت مدھم آواز میں اسے پیار سے سمجھانے کی کوشش کی تھی۔مومل کے اس طرح کہنے پر اس نے حیرانی سے گردن موڑ کر اسے دیکھا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مطلب ؟؟

Posted On Kitab Nagri

مطلب یہ کہ وہ لمحے بھر کو رکی تھی ا۔۔للہ سے دوستی کرلو.جانتی ہو اللہ کی دوستی میں بہت طاقت ہےاورجب خدا دوست ہو نا تو کسی اور کی خواہش ہی نہیں رہتی.

وہ کبھی اپنے بندے کو اکیلا نہیں چھوڑتا.

اور ویسے بھی اس دنیا بنانے والا نے کہا ہے کہ دنیا ایک دھوکا ہے. یہ حقیقت کی زندگی ہے ہی نہیں. امتحان کی جگہ ہے .صرف اس رب پر بھروسہ رکھ کر زندگی گزارو .یقین کرو خوش رہو گی. مومل نے مسکراتے ہوئے اس کی طرف دیکھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور یہ کہ ان لوگوں کو اہمیت دو جن کو تمہاری فکرہے. جن کو تم سے محبت ہے. یہ ٹکے ٹکے کے عاشق تو تمہیں ہر گلی کی نکر پر مل جائیں گے.

Posted On Kitab Nagri

اپنے بہن بھائیوں کو وقت دو. اپنے اماں ابا کا خیال رکھو. اور جسے تم سے سچ میں محبت ہو گی نا۔۔۔۔وہ یوں بوائے فرینڈ نہیں بنے گا۔وہ سیدھا رشتہ بھیج کر تمہیں محرم بنائے گا.

اس لڑکی نے ایک لمحے کو مومل کو حیرانی سے دیکھا تھا۔اسے مومل سے اس قدر سمجھداری والی باتوں کی امید نہیں تھی.ا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پر میں اب بھی اس سے محبت ....کرتی ہوں... وہ ابھی بھی اسی بات پر اٹکی تھی.

Posted On Kitab Nagri

دیکھو میری بات سنو!!! زندگی۔۔۔۔۔۔محبت, گرل فرینڈ بوائے فرینڈ... ان سب سے آگے کی چیز ہے محبت کرنا غلط نہیں ہے لیکن ہر چیز ایک انداز میں اور اپنے وقت پر اچھی لگتی ہے ... زندگی اللہ نے دی ہے اور ہم نے اس میں کیا کیا.. اس سب کا جواب بھی تو دینا ہے... اللہ تعالی قیامت والے دن پوچھیں گے کہ جوانی کہاں گزاری ؟؟

کیا جواب دیں گے ہم ؟؟؟ کبھی سوچا ہے... مومل کی بات پر اس نے نظریں جھکا لیں تھیں.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دیکھو میرا مطلب تمہیں شرمندہ کرنا نہیں ہے. بس اتنا سمجھانا ہے کہ ہر کام کرنے سے پہلے بس اتنا سوچا کرو کہ اللہ تعالی کو اس کا جواب دینا. مومل نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھا تھا.

Posted On Kitab Nagri

وہ بھی نم آنکھوں سے مسکرا دی تھی اور بولی.. تم صحیح کہ رہی ہو مومل... میں خیال کروں گی آئندہ سے.

گڈ گرل یہ ہوئی نا بات.. مومل نے پیار سے اس کی گال کھینچی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور ہاں اپنی زندگی کو آسان بنا لو. جس چیز کو کرنے سے تمہیں خوشی محسوس ہوتی ہے وہ کرو... ..اپنی خوشیوں کا گلا گھونٹ کر انسان کبھی خوش نہیں وہ سکتا. چلو اب میں چلتی ہوں.. اللہ حافظ..

Posted On Kitab Nagri

.کہتے ہی وہ اپنا بیگ اٹھا وہاں سے جانے کو اٹھی تھی

.تم بہت اچھی ہو مومل.....پیچھے سے اس لڑکی نے اونچی آواز بولا تھا

جانتی ہوں.... کوئی شک ؟؟ وہ جاتے جاتے پلٹی تھی. اور بائیں آنکھ سے ونک کرتے ہنستے .ہوئے کہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رانیہ پر مومل کی باتوں کا اچھا خاصا اثر ہوا تھا. اس نے دل میں عہد کر لیا تھا کہ اب وہ .صرف اپنی فیملی کو وقت دے گی. اور دوبارہ کبھی اس طرح کسی پر بھروسہ نہیں کرے گی

Posted On Kitab Nagri

*_____*

وہ عصر کی نماز پڑھ کر دعا مانگ رہی تھی. جب ملیحہ اس کے پاس آکر بیٹھ گئی. اس نے اپنی گول مٹول آنکھوں سے مومل کی طرف دیکھا تھا۔

.پوپھو آپ تیا تر رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

.پوپھو کی جان میں دعا مانگ رہی تھی. اس نے ملیحہ کو اٹھا کر اپنی گود میں بیٹھا لیا تھا

.دعا کس سے مانگتے ہیں ؟؟ اس نے معصومیت سے پوچھا تھا

Posted On Kitab Nagri

دعا اللہ تعالی سے مانگتے ہیں. جب بھی کچھ چاہیئے ہو تو اللہ سے دعا مانگو پھر وہ چیز آپ کو مل جائے گی.

میں اللہ سے توائز مانگ شکتی ہوں ؟؟؟ اسے اپنے ٹوائز کی فکر ہوئی تھی .

مومل کو اس کے انداز پر ہنسی آئی تھی. جو مرضی مانگو. اللہ تعالی سب دیتے ہیں. مومل نے پیار سے اس کے گال چومے تھے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

*_____*

Posted On Kitab Nagri

آہ !!!!! فروری شروع ہوگیا ہے. اب اس میں کوئی بڑے ہی فضول دن آئیں گے جن سے کم از کم ہمارا تو دور دور تک کوئی تعلق نہیں ہے. مومل نے منہ بسورتے فاریہ سے کہا تھا. جہاں وہ اپنے نوٹس بنانے میں مصروف تھی.

ہاہاہاہاہاہا... .. سہی کہ رہی ہو..... ویسے تم ہاں کرو تو لڑکوں کی لائن لگادوں لائن.....فاریہ نے ہنستے ہوئے اسے چھیڑا تھا. جانتی تھی کہ اسے چڑ تھی ایسی باتوں سے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چل بکواس بند کر... .اپنے لیے تو تجھ سے ایک نا ڈھونڈا گیا.... میرے لیے لائن لگائے گی. ہنہ... مومل نے اس کا مزاق اڑایا تھا.

Posted On Kitab Nagri

مجھے چھوڑ تیرے لیے تو ڈھونڈ ہی لوں گی. اب اتنا بھی ہلکا نا لے اپنی دوست کو تو.... اس نے فرضی کالر جھاڑتے کہا تھا.

پڑھائی پے دیہان دے لے بیٹا پڑھائی پر...ان کاموں میں نا پڑ اور چل اٹھ کلاس کا ٹائم ہو گیا .....اس نے بیگ اٹھاتے اسے بھی اٹھنے کا اشارہ کیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

*_____*

Posted On Kitab Nagri

آج جیسے ہی وہ لاؤنج میں داخل ہوئی تھی. تو سامنے کا منظر دیکھ اس کی آنکھوں میں نمی اتری تھی. جس کو اس نے کمال مہارت سے چھپایا تھا.

سامنے شایان حلیمہ بیگم سے مل رہا تھا اور اس کی کسی بات پر دادی نے اس کا کان پکڑ رکھا تھا. جسے وہ چھڑانے کی ناکام کوشش کررہا تھا.

لاڈو... وہاں کیوں کھڑی ہے. ادھر آ دیکھ بھائی آیا ہے. حلیمہ بیگم نے اسے پیار سے اپنے پاس بلایا تھا. شایان کی مومل کی جانب پیٹھ تھی. اس لیے وہ ابھی تک اس کی آمد سے بے خبر تھا.

Posted On Kitab Nagri

حلیمہ بیگم کی آواز پر وہ مڑا تھا اور سامنے دیکھا تھا. جہاں وہ سیاہ برقعہ , چہرے گرد حجاب لپیٹےاور کندھے پر بیگ رکھے کھڑی تھی.

آگئی میری شیرنی... ..شایان نے دائیں آنکھ کا آبرو اچکائے مسکراتے ہوئے پوچھا تھا. اور چلتے ہوئے اس کے قریب آگیا تھا.

جیسے ہی وہ اس کے قریب پہنچا مومل نے ایک زور کا مکا اس کے کندھے پر مارا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک لمحے کے لیے وہ بوکھلا کر رہ گیا تھا اسے سمجھ نہیں آئی تھی کہ کیا ہوا ہے۔

بدتمیز انسان. میں نے تمہیں اتنی کالز کیں. اتنے میسجز کیے ...مگر نہیں تم ..تم.. کیوں کوئی رسپونس دیتے تم تو فوجی ہو نا. کسی کی کال کا جواب دینا تو تم پر گناہ ہے نا... ہاں....

Posted On Kitab Nagri

مومل بولتے ہوئے اس کے پیچھے بھاگ رہی تھی. اب منظر کچھ یوں تھا کہ شایان آگے آگے اور مومل اس کے پیچھے تھی. شایان جان بچانے کے کیے بوٹوں سمیت صوفے پر چڑھ گیا تھا. جیسے صوفہ نہیں برج خلیفہ ہو جہاں وہ نا پہنچ سکتی ہو. اور وہ لڑاکہ عورتوں کی طرح کمر پہ ہاتھ رکھے اسے گھور رہی تھی.

کیپٹن شایان درانی جس کے خوف سے اچھے اچھوں کی روح کانپتی تھی. اگر اس کی ٹیم کا کوئی بندہ اسے یوں دیکھ لیتا تو یقیناً منی ہرٹ اٹیک سے ہسپتال میں پڑا ہوتا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میری اچھی بہن نہ ہو.... .پلیز مان جاؤ... شایان مسکے لگاتا اس کے پاس صوفے پہ آبیٹھا تھا. مومل سینے پر ہاتھ باندھے دوسری طرف رخ موڑے بیٹھی تھی. جس کا مطلب تھا کہ وہ سخت ناراض ہے.

Posted On Kitab Nagri

یاااااررررر... .میں کیا کرتا وہاں سگنل ہی نہیں آتے تھے. ورنہ شانی مومی سے بات نا کرے ایسا ہو سکتا ہے کبھی. وہ اسے منانے کی ہر ممکن کوشش کررہا تھا. دادی خاموشی سے بیٹھے سارا تماشہ دیکھ رہی تھیں کیونکہ ان کے لیے یہ کوئی عام بات نہیں تھی.

ہاہاہاہاہاہاہا... ...مومل شایان کی طرف مڑی تھی اور زور زور سے ہنسنے لگ گئی تھی. مومل کو یوں ہستا دیکھ شایان کو اس کی دماغی حالت پر شک ہوا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیپٹن شایان درانی شکل دیکھو اپنی آئینے میں.... ہاہاہاہا کیسی معصوموں والی بنا رکھی تم نے... پر ہو بلکل بھی نہیں.

Posted On Kitab Nagri

میں تو اویں لڑ رہی تھی. کیا مومل بھی کبھی شایان سے ناراض ہو سکتی. وہ تو ایسے ہی میرا موڈ ہورہا تھا تم سے بھڑنے کا. کیا شانِ بے نیازی تھی.

شایان بےچارہ تو منہ کھولے مومل صاحبہ کے موڈ کا ملاحظہ کرہا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آسیہ بیگم ہاتھ میں روٹی پکانے والا چمٹا ہاتھ میں پکڑے موقع واردات پر پہنچی تھیں. وہ جو کب سے ان

Posted On Kitab Nagri

.کی آوازیں سن رہی تھیں. اب غصے سے ان کو گھورتے ہوئی بولی تھیں

کیا تماشا لگا رکھا ہے تم دونوں نے.....ہاں ؟؟؟

امی ہم نے.... ہم نے کچھ نہیں کیا. آپ کو تو پتا ہے ہم کتنے معصوم ہیں ہنا شانی مومل نے .اسے کہنی مارتے متوجہ کیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

.ہاں... ہاں امی... اس نے بھی اس کی ہاں میں ہاں ملائی تھی

Posted On Kitab Nagri

پتا ہے مجھے تم لوگ کتنے معصوم ہو .اٹھو دونوں اور فریش ہوکر آؤ. میں کھانا لگانے لگی ہوں .دونوں کو آڈر دیتے وہ نفی میں سر ہلاتے کیچن میں واپس چلی گئیں جیسا کہنا چاہ رہی ہوں. پتا نہیں کہاں سے آٹپکے یہ دونوں پیس میرے گھر میں... کیونکہ کہ وہ دونوں جب بھی ساتھ ہوتے تھے تو گھر... گھر نہیں چڑیا گھر لگتا تھا.

*_____*

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوے!! اوے مومی سن سب لوگ کہاں جانے کی تیاری کررہے ہیں. ہاتھ میں سیب لیے وہ مومل کے پاس صوفے پر آبیٹھا تھا.

Posted On Kitab Nagri

مومل ایک ہاتھ میں چائے کا کپ لیے اور دوسرے ہاتھ میں موبائل پکڑے کچھ دیکھنے میں مصروف تھی.

تمہارا رشتہ دیکھنے جارہے ہیں. لڑکی اچھی لگی تو رشتہ پکا کر آئیں گے. نظریں اب بھی فون پر تھیں اور انداز حد سے زیادہ سنجیدہ. وقفے وقفے سے وہ چائے کے سپ بھی لے رہی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مومل کی بات پر وہ اچھل کر کھڑا ہوا تھا. میرا رشتہ ؟؟اس نے شہادت کی انگلی سینے پر رکھتے تصدیق کرنا چاہی تھی.اوروہ بھی مجھ سے پوچھے بغیر... ایسا کیسے ہوسکتا ہے ؟؟ شایان کو تو مانو صدمہ ہی لگا تھا.

Posted On Kitab Nagri

ہاں تمہارا رشتہ... کیوں تمہیں شادی نہیں کرنی... ساری زندگی کنوارے رہنے کا اردہ ہے کیا؟ ہم ساری زندگی تمہیں بیٹھا کر نہیں رکھ سکتے.....مومل نے فون سے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا تھا.انداز ایسا تھا جیسے سچ میں گھر والے اس کا رشتہ لے کر جارہے ہوں. مگر مومل کو اسے تنگ کرنے میں مزہ آرہا تھا.

میں ابھی جاکر امی ابو سے بات کرتا ہوں کہ وہ ایسا کیسے کرسکتے ہیں.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابھی وہ جانے کو مڑا ہی تھا کہ مومل نے جلدی سے کپ میز پر رکھتے بازو سے پکڑ کر اسے صوفے پر بیٹھایا تھا.

Posted On Kitab Nagri

اووو پائی جان... .حوصلہ... کی ہوگیا ایڈی وی کی جلدی آ... پہلے جا کہ شیشے چے شکل ویکھ اپنڑی ... .تینوں کینے کڑی دینڑی آ....اس نے اپنی طرف سے بہت ضروری بات اسے بتائی تھی . (اووو بھائی جان.... حوصلہ... اتنی بھی کیا جلدی ہے... پہلے جا کر شیشے میں اپنی شکل دیکھو.... تمہیں کس نے لڑکی دینی ہے) .میں تو مزاق کر رہی تھی. سب لوگ ولی بھائی کی .شادی کی ڈیٹ فکس کرنے جارہے ہیں

.اس نے لاپرواہی سے جواب دیا تھا

جس پر شایان اسے غصے سے گھور رہا تھا. شرم تو نہیں آئی ہو گی تمہیں...اپنے بھائی سے .ایسی بے غیرتی کرتے ہوئے. اس نے غصے سے کہا تھا

Posted On Kitab Nagri

ہائے ....کیا کروں شانی.. آتی ہے پر میری شکل دیکھ کر بےچاری خود ہی شرمندہ ہو کر واپس چلی جاتی ہے. اس نے ہنستے ہوئے زچ کیا تھا.

*_____*

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شکر ہے کہ ہماری یونیورسٹئ والوں کو بھی یاد آیا کہ وہ کوئی پارٹی رکھ لیں

اس نے گھاس پر بیگ رکھتے تھکے ہوئے انداز میں کہا تھا.

Posted On Kitab Nagri

.اچھا تم عبایا میں ہی آؤ گی.. یا... ..اس نے بات ادھوری چھوڑی تھی

ظاہر سی بات ہے عبایا میں آؤں گی... اب دنیا کے لیے اپنی آخرت نہیں خراب نہیں کرنی مجھے... اس نے آسمان کی جانب دیکھتے سنجیدگی سے کہا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر کسی نے ہم پر باتیں کیں تو.... کہ دیکھو ان کو تو سینس ہی نہیں ہے. پارٹی میں آئی ہیں اور وہ بھی عبایا پہن کر...

Posted On Kitab Nagri

سیر سلی... فاری؟؟؟؟ تجھے لگتا ہے کہ مومل لوگوں کی پرواہ کرتی ہے... .کسی بھی معا ملے میں.... اس نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا تھا.

بلکل بھی نہیں.... ہماری مومی تو صرف اللہ سے اور ان کے بعد اس زمین پر اپنی امی سے ڈرتی ہے. لوگوں کی وہ کب پرواہ کرتی ہے. فاریہ نے ہنسی دباتے بولا تھا.

اچھا اچھا... اب اتنا بھی بولنے کو نہیں کہا تھا.....اشارہ امی سے ڈرنے والی بات کی طرف تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ چاہے جتنی بھی شرارتی تھی لیکن کبھی اپنی حدیں نہیں بھولتی تھی.

Posted On Kitab Nagri

*_____*

وہ راہ داری سے گزرتے لائیبریری کی طرف جا رہی تھی جب اس کی کسی سے بری طرح ٹکر ہوئی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اندھی ہو کیا.... دیکھ کر نہیں چل سکتی....یہ رمشہ تھی جو اس وقت اپنی دوستوں کے ساتھ جانے کہاں جا رہی تھی.

Posted On Kitab Nagri

یہ بات تو میں تمہیں بھی کہ سکتی ہوں.... دیکھ کر نہیں چل سکتی... سینے پر ہاتھ باندھتے اس نے سامنے والے کا سکون غارت کیا تھا.

.....تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھ سے اس طرح بات کرنے کی... .ہاں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہے...لیکن چلو تمہاری ہی خواہش میں پوری j ویسے تو مومل کو بات دھرانے کہ عادت نہیں کر ہی دوں.... .اندھی ہو... دیکھ کر نہیں چل سکتی.... اسیے کہا میں نے.... انداز دل جلانے والا تھا.

Posted On Kitab Nagri

.تم... تم جانتی ہو میں کون ہوں .... ..وہ غصے سے پھنکارتے ہوئے بولی تھی

کیوں تمہاری امی نے تمہیں نہیں بتایا کہ تم کون ہو جو یوں مجھ سے پوچھ رہی ہو. مزاق اڑانے انداز میں وہ سامنے والے کو آگ لگا چکی تھی.

How dare you??

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں چاہوں نا تو ابھی اسی وقت تمہیں یونیورسٹی سے نکلوا دوں.اس نے دھمکی دینا چاہی تھی. مگر مقابل بھی مومل تھی.

Posted On Kitab Nagri

اووو بی بی گل سنڑ میری..... پہلی گل آ ہے کہ آجیڑیاں تیریاں شوچے بازیاں نے نا اینا نوں کو کہر رکھ کہ آیا کر.... تے دوجی گل.... .تیری ورگیاں نوں میں ایتھے رکھدی آ. جوتی کی نوک کی طرف اشارہ کرتے بولی تھی. سمجھ آگی کہ کوئی نی.... ہاتھ کہ اشارے سے اس سے پوچھتی وہ سامنے والے کو مزید تپا گئی تھی. (اووو.... بی بی بات سنو میری.. پہلی بات تو یہ ہے کہ یہ جو تمہاری شوچے بازیاں ہاں نا ان کو گھر رکھ کر آیا کرو.... اور دوسری بات.... .تمہاری جیسیوں کومومل یہاں رکھتی ہے)

.سر جھٹکتے وہ لائبریری کی طرف بڑھ گئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ کچھ زیادہ ہی سر پر چڑھتی جا رہی ہے. کچھ کرنا پڑے گا اس کا. اس نے دانت پیستے اس .کی پشت کو دیکھتے کہا تھا

Posted On Kitab Nagri

...وہ دونوں اس بات سے انجان تھیں کہ ان کی یہ ساری باتیں کسی اور نے بھی سنی ہیں

.

واہ... .یہ تو پوری کی پوری شیرنی ہے... .پتا نہیں ابھی تک کہاں تھی. شاہ میر خود سے کہتا آگے بڑھ گیا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

*_____*

Posted On Kitab Nagri

شاہ میر کے ابو تین بہن بھائی تھے. بڑے ریحان قریشی جن کی شادی شازیہ بیگم سے ہوئی تھی. اور ان کی دواولادیں تھیں بڑا بیٹا احمر قریشی اور بیٹی رمشہ قریشی دونوں ہی بے جا لاڈ پیار کی وجہ سے بگڑ چکے تھے. پھر تھے سلیمان قریشی جن کی شادی کلثوم بیگم سے ہوئے تھی. ان کی تین اولادیں تھیں. بڑا بیٹا شہریار قریشی دوسرے نمبر پر اروبہ قریشی اور پھر آتا ہے شاہ میر قریشی.

تیسرے نمبر پر ان کی ایک بہن تھیں جو شادی کر کہ آمریکہ شفٹ ہوچکی تھیں. سلیمان صاحب اور کلثوم بیگم کا ایک ایکسیڈنٹ میں انتقال ہوچکا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ان کے گھر کے دو پورشن تھے. ایک میں ریحان صاحب کی فیملی رہتی تھی اور دوسری میں سلیمان صاحب کی. سلیمان صاحب کی وفات کے بعد سے سکینہ بیگم یعنی شہریار کی دادی ان کے ساتھ ان کے پورشن میں رہتی تھیں.

Posted On Kitab Nagri

شازیہ بیگم ایک لالچی خاتون تھیں جنہوں نے اپنے بچوں کی تربیت بھی ایسی ہی کہ تھی. وہ احمر کی شادی اروبہ اور شہریار کی شادی رمشہ سے کروا کر پوری جائداد پر قبضہ کرنا چاہتی تھیں.

مگر شاید قسمت کو کچھ اور ہی منظور تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❊ ❊

Posted On Kitab Nagri

امی !!!!امی.... سنیں.. کہاں ہیں آپ.. مومل گھر آتے ہی آسیہ بیگم کو پکارنا شروع ہوگئی تھی.

کیا ہوگیا ہے مومل کیوں چیخ رہی ہو.... آسیہ بیگم نے کڑے تیوروں سے اسے گھورتے ہوئے کہا تھا.

!!!!امی آپ کو پتا ہے.... کل ہماری پارٹی ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہائےےےے بہت مزہ آئے گا. مومل نے پرجوش انداز میں ان کو یہ خبر دی. انداش ایسا تھا مانو ملک کا وزیر اعظم بدل گیا ہو.

Posted On Kitab Nagri

پارٹی میں توانسان جاتے ہیں نا ....جانوروں کا وہاں کیا کام ؟؟جانے شایان وہاں کہا سے آٹپکا تھا.

ہاں تمہیں لے کر بھی کون جارہا ہے مومل نے کندھے اچکاتے لاپرواہی سے جواب دیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

..۔۔۔میں تمہاری بات کرہا تھا گدھی

Posted On Kitab Nagri

یہ یہ گدھی کس کو بولا تم نے.... ہاں.... خود ہو گے گدھے, لنگور کہیں کے... .مومل اس کو زبان چڑہاتے اپر اپنے کمرے کی جانب چلی گئ.

* _____ *

کہا ں چل دی مائی ڈئیر کزن... .وہ خباثت سے کہتا اس کے راستے میں حائل ہوا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اروبہ جوکسی کام سے ریحان صاحب کے پورشن میں آئی تھی. اس کا سامنا احمر سے ہوگیا تھا.

Posted On Kitab Nagri

آگے سے ہٹو مجھے تمہارے جیسے لوگوں کے منہ لگنے کا کوئی شوق نہیں ہے. وہ ناگواری سے کہتی وہاں سے جانے لگی تھی. جب احمر نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے روکا تھا.

ارے میری بات تو سن لو... کبھی ہم سے بھی بات کر لیا کرو کبھی ہمارے پاس بھی بیٹھ جایا کرو. وہ ہوس بھری نظروں سے اسے دیکھتے بولا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اروبہ نے ایک جھٹکے سے اس کی گرفت سے اپنا ہاتھ کھینچا تھا. آج کے بعد اگر ایسی کوئی حرکت کرنے کے بارے میں سوچا بھی نا تو میں شہری بھائی کو بتانے میں ایک سیکنڈ نہیں لگائوں گی. اور پھر تم اپنا حشر دیکھنا. انگلی اٹھا کر اسے غصے سے وارن کرتی وہ اپنے پورشن میں آگئی تھی.

Posted On Kitab Nagri

*_____*

شایان تمیز سے گاڑی چلاؤ. مجھے کوئی شوق نہیں ہے بھری جوانی میں مرنے کا. مومل نے غصے سے شایان کو گھور کر کہا تھا جو گاڑی کو ہوائی جہاز سمجھ کر چلا رہا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مومل کی پارٹی شام کی تھی اس لیے آج شایان اسے چھوڑنے آیا تھا.

جب پارٹی ختم ہوجائے تو مجھے کال کر دینا.

Posted On Kitab Nagri

.ٹھیک ہے. کہتے ہی وہ گاڑی سے نکل کر یونی کے اندر چلی گئی تھی

وہ یونیورسٹی میں داخل ہوئی تھی تو ہر طرف سٹوڈنٹس کا ہجوم تھا. مومل نے ایک نظر وہاں .موجود سب کو دیکھتی آگے بڑھی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابھی تک فاریہ نہیں آئی تھی اس لیے اس نے فاریہ کو کال کرنے کے لیے فون نکالا تھا .جب سامنے سے اسے وہ آتی دیکھائی دی تھی

Posted On Kitab Nagri

کہاں رہ گئی تم... میں کب سے ویٹ کررہی تھی تمہارا.. مومل تو مانو غصے سے پھٹ ہی پڑی تھی.

اچھا اچھا... میری جان غصہ نہیں کرو.. ایکچولی راستے میں ٹریفک زیادہ تھی اس لیے دیر ہوگئی.

معاف کردو. اس نے کان پکڑتے معافی مانگی تھی. اچھا چل جا معاف کیا کیا یاد کرے گی کس سختی سے پالا پڑا ہے. مومل نے ہنستے ہوئے احسان کیا تھا.

دونوں ہال میں پہنچی تھیں. جہاں پارٹی کا انتظام کیا گیا تھا.

Posted On Kitab Nagri

ابھی انہیں کچھ ہی دیر ہوئی تھی. جب اس کی کلاس کی کچھ لڑکیاں اس کے قریب آکر کھڑی ہو گئی تھیں۔

مومل کیا خیال ہے ایک گانا ہو جائے؟؟ ان میں سے ایک لڑکی اس کی طرف دیکھتے بولی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم لوگ پاگل ہو... میں نہیں گا رہی کوئی گانا. اس نے صاف انکار کیا تھا. وہ کیسے اس ہجوم میں گانا گا سکتی تھی.

Posted On Kitab Nagri

.پلیز مان جاؤ.....وہ منتوں پر اتر آئی تھیں

مومل نے گردن موڑ کر فاریہ کی طرف دیکھا تھا.اس کے دیکھنے پر فاریہ نے کندھے .اچکائے تھے. جیسے کہنا چاہ رہی ہو میں کچھ نہیں کر سکتی

پلیز مومل.... پلیز... اتنے اسرار پر وہ اب انکار نہیں کر سکی تھی۔

اچھا ٹھیک ہے لیکن یہاں نہیں... .اپنی کلاس میں جا کر۔۔۔اس نے شرط رکھی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اوکے۔۔۔۔چلو۔۔۔

یہ لو گیٹار اور شروع ہو جاؤ.... انہوں نے مومل کے ہاتھ میں گیٹار تھمایا تھا۔

پوری تیاری کر رکھی تھی تم لوگوں نے منحوسو.... مومل نے ہنستے ہوئے گیٹار کو سہی سے پکڑے گانا شروع کیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہانی سنو.... زبانی سنو...

Posted On Kitab Nagri

.....مجھے پیار ہوا تھا... اقرار ہوا تھا

.....کہانی سنو....زبانی سنو

..مجھے پیار ہوا تھا.... اقرار ہوا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ یہاں سے گزر رہا تھا. جب کسی لڑکی کے گانے کی آواز اس کی سماعتوں سے ٹکرائی تھا
.چونکہ آج پارٹی تھی تو پرنسپل کی طرف سے وہ بھی انوائٹڈ تھا. وہ پرنسپل کے اسرار پر
.یہاں آیا تھا. اب کچھ دیر بیٹھنے کے بعد واپس جارہا تھا

Posted On Kitab Nagri

وائٹ شرٹ کے ساتھ بلیو کوٹ اور بلیو ہی پینٹ پہنے,ہاتھ میں برانڈڈ گھڑی, گہری نیلی آنکھیں,بالوں کو اچھے سے سیٹ کیے وہ کسی اور ہی جہاں سے آیا لگتا تھا.

شہریار قریشی.

اس کی دادی اکثر کہتی تھیں کہ ان کے اس پوتے کو اللہ نے بہت فرصت سے بنایا ہے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کے دل نے اسے دیکھنے کی خواہش کی تھی۔

ناچاہتے ہوئے بھی اس کے قدم اس کلاس کی طرف بڑھے تھے.

Posted On Kitab Nagri

اس کی نظر سامنے اس لڑکی پر گئی تھی. ساری لڑکیوں کا رخ اس لڑکی کی طرف تھا اس لیے وہ آنے والے سے بے خبر تھیں.

دیوانہ ہو.... .مستانہ ہوا

تیری چاہت میں کتنا فسانہ ہوا

تیرے آنے کی خوشبو... تیرے جانے کا منظر

Posted On Kitab Nagri

...تجھے ملنا پڑے گا اب زمانہ ہوا

اس لڑکی کی آواز میں ایسا جادو تھا جو اسے اپنے سحر میں جکڑ رہا تھا. اور وہ لاشعوری پر اسے دیکھے جارہا تھا. گندمی رنگ, ہلکا سا میک اپ.... . جب اچانک سے نیلی آنکھیں ڈارک براؤن آنکھوں سے ٹکرائی تھیں.

لیکن جلد ہی اس لڑکی نے اپنی نظروں کا زاویہ بدلہ تھا. وہ ہوش میں تب آیا تھا. جب اچانک سے اس کا فون رنگ ہوا تھا. اس نے جیب سے فون نکال کر گھورا تھا جیسے اس وقت اسے اس کا فون کرنا پسند نہیں آیا تھا.

Posted On Kitab Nagri

.ہوں بولو... ناگواری سے کہا گیا تھا

.کہاں ہو تم.... مجھے تمہاری فکر ہر رہی تھی

.مقابل نے فکرمندانہ انداز میں کہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں جہاں بھی ہوں تمہیں میری فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے. کہتے ہی اس نے فون بند .کرتے جیب میں رکھا تھا. اور ایک نظر اس اسپرہ پر ڈالتے وہ وہاں سے چلا گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

...واؤ... مومل تم کتنا اچھا گاتی ہو

تمہیں تو سنگر ہونا چاہئے تھا. تم یہاں کیا کر رہی ہو. سب اس کی تعریف کرہی تھیں. اور مسکراتے ہوئے سب سے داد وصول کررہی تھی.

اب وہ سب واپس ہال میں آگئے تھے. اور فاریہ اور مومل نے مل کر کھانا کھایا تھا. اور پارٹی انجوائے کی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مومی صارم (فاریہ کا بڑا بھائی) کی دوست کی برتھ ڈگ ہے وہ وہاں چلا گیا ہے. کیا تم مجھے چھوڑ دو گی. فاریہ نے پریشان چہرا لیے اس سے پوچھا تھا.

ہاں ہاں کیوں نہیں... اس میں پریشان ہونے والی کیا بات ہے. میں ہوں نا... میں نے شایان کو کال کی ہے وہ بس آتا ہی ہو گا. لو آگیا... چلو آجاؤ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شانی پہلے فاری کو ڈراپ کرنا ہے...

ٹھیک ہے... کہتے ہی اس نے گاڑی سٹارٹ کی تھی.

Posted On Kitab Nagri

اس نے بیک ویو مرر سے پیچھے بیٹھی اس دشمنِ جاں کو دیکھا تھا. جو دنیا جہاں سے بے خبر باہر دیکھنے میں مصروف تھی. وہ اسے آج کئی ماہ بعد دیکھ رہا تھا. ایک مسکراہٹ اس کے چہرے ہر آئی تھی.

فاریہ کو گھر ڈراپ کرتے..اب وہ اپنے گھر کی طرف روانہ ہوئے تھے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

٭ ٭

Posted On Kitab Nagri

یہ لو چائے... اروبہ نے چائے کا کپ شاہ میر کو پکڑایا تھا اور خود بھی اس کے پاس رکھی کرسی پر بیٹھ گئی. وہ اس وقت باہر لان میں بیٹھے تھے. فروری جارہی تھی اس لیے سردی بھی نہیں تھی. آسمان پر چاند اپنی آب وتاب سے چمک رہا تھا.

یار میں بھائی کو ایسے نہیں دیکھ سکتی. وہ ہمیں شو کرواتے ہیں کہ ان کی لائف میں سب ٹھیک ہے. لیکن ہم جانتے ہیں کہ انہیں بھی کسی ایسے کی ضرورت ہے جو ان کی زندگی کے ہر موڑ پر ان کے ساتھ کھڑا ہو. جو ان کی ہر چھوٹی سے چھوٹی بات کا خیال رکھے ۔۔۔۔۔وہ افسردہ تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سہی کہ رہی ہو... اروبہ لیکن ہم کیا کرسکتے نہیں.... دادی جب بھی بھائی سے شادی کی بات کرتی ہیں وہ کچھ نا کچھ کہ کر ٹال دیتے ہیں.

Posted On Kitab Nagri

میں تو دعا کرتی ہوں کہ ان کی لائف میں ایسی لڑکی آئے جو ان کو زندگی جینا سیکھا دے.
بھائی تو بس ہر وقت کام میں لگے رہتے ہیں.

ہاں... بھائی کی شادی ہوگی تو مجھ غریب کی بھی باری آئے گی... شاہ میر نے معصومیت سے کہا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بے شرم انسان ہم یہاں بھا ئی کے بارے میں بات کررہے ہیں اور تمہیں اپنی پڑی ہے.
اروبہ نے اس کے کندھے پر ایک زور دار تھپڑ رسید کیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

صحیح تو کہ رہا ہوں میں یاررررر.... اس نے معصومیت کے ریکارڈ توڑے تھے.اچھا اچھا ٹھیک ہے ہم نا مل کے بھائی کے لیے لڑکی ڈھونڈتے ہیں کیسا؟؟

ہاں آڈیا برا نہیں ہے.... لیکن اگر بھائی کو پتا چل گیا تو اچھے خاصے جوتے پڑیں گے. اروبہ کو فکر ہوئی تھی.

ہم سر پر کفن باندھ کر یہ کام کریں گے.. اگر بھائی کے ہاتھوں مارے بھی گئے تو شہیدوں میں شمار ہوں گے.... آخر کو ہم اتنا نیک کام جو کرنے والے ہیں. وہ اب اسے نیک کام کرنے کے فائدے بتا رہا تھا۔

جی جی اس طرح کے نیک کام پر تو ہم تمغہ جرأت کے بھی حق دار ہوں گے... نہیں؟؟اروبہ نے آنکھیں چھوٹی کرتے اسے بولا تھا.

Posted On Kitab Nagri

.ہاں ہوں گے تو.... مگر ہمیں کون دے گا... اس نے آہ بھی تھی

تم لوگ اتنی رات کو یہاں کیا کر رہے ہو.... .انہیں پیچھے سے شہریار کی آواز سنائی دی تھی. دونوں کی اس کی جانب پیٹھ تھی. اور دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تھا. اللہ نا کرے بھائی نے کچھ سنا ہو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

.اروبہ کی طرف ہلکا سا جھکتے اس نے کہا تھا

Posted On Kitab Nagri

.ہاں... ورنہ گئے.... اروبہ نے بھی ڈرتے ڈرتے اس کی طرف دیکھا تھا

..... تم لوگوں نے سنا نہیں ... ..یہاں کیا کر رہو... چلو جاؤ اپنے اپنے روم.... سو جا کر

اس کی بات پر انہوں نے اندر کی طرف دوڑ لگائی تھی. اور شہریار ان کے پیچھے نفی میں

.سر ہلاتا اندر آیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

* _____ *

Posted On Kitab Nagri

مومل اتنے تو سوٹ پڑے ہیں تمہارے.... ابھی بھی تمہیں مزید کپڑے چاہئیں. آسیہ بیگم اس وقت مومل پر غصہ ہوتے اسے گھور رہی تھیں. جس نے صبح سے شاپنگ کی رٹ لگا رکھی تھی. ویسے تو اسے شاپنگ پسند نہیں تھی لیکن یہ اس کے بھائی کی شادی تھی۔

دیکھیں نا دادی اپنی بہو کو.... میرے بھائی کی شادی ہے اور میں نئے کپڑے بھی نا لوں یہ تو ناانصافی ہے نا. اس نے رونی صورت بنائے دادی کی طرف دیکھتے بولا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا ہوگیا ہے بہو ...لینے دو نا بچی کو نئے کپڑے.... ایک یہ تو ہے ہماری لاڈو. دادی نے پیار سے اس کے رخسار پر ہاتھ رکھتے کہا تھا.

Posted On Kitab Nagri

.اب تو مومل صاحبہ کو مزید شے مل گئی تھی

.بس اب فیصلہ ہو گیا. میں آج شانی کے ساتھ شاپنگ پر جاؤں گی

.وہ بھاگتے ہوئے سیڑھیاں چڑھتے اسے کی کمرے کی طرف گئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دھڑام سے دروازہ کھولتے اب وہ اس کے سر پر کھڑی تھی. جو بیڈ پر آڑا تیرچھا سویا ہوا تھا.

Posted On Kitab Nagri

اٹھو....شانی... اٹھو... وہ اسے کندھے سے جھنجھوڑتے اٹھانے کی کوشش کی کررہی تھی. مگر وہ تھا کہ اٹھنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا.

شانی میں پانچ تک گنوں گی ورنہ یہ پانی کا جگ تم پر انڈیل دوں گی. اب وہ اسے دھمکی دے رہی تھی اور اس کی دھمکی کارآمد ثابت ہوئی تھی.

کیا مسئلہ ہے مومی.... سونے دو مجھے.. کیوں تنگ کررہی ہو. آدھ کھلی آنکھوں سے اس کی طرف دیکھتے وہ غصے سے بولا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مسئلہ تو کوئی نہیں ہے... سب تم نے مجھے شاپنگ پر لے کر جانا ہے اس لیے جلدی سے اٹھو.... مومل صوفے پر بیٹھے حکمیہ انداز میں بولی تھی.

کیا کرنا ہے تم نے شاپنگ کر کہ... لگنا تو تم نے ویسے بھی چڑیل ہی ہے. اس لیے کچھ بھی پہن لینا. ہوجائے گا تمہارا گزارا. اس نے نیند سے بوجھل ہوتی آواز میں اسے کہا تھا. مقصد یہ تھا کہ اسے سونے دیا جائے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہائےےےےے ماں صدقے جائے کتنی تو تم نے اچھی بات کی ہے... مومل نے باقا دہ اس کی بلائیں لیتے کہا تھا.

Posted On Kitab Nagri

اگر میں چڑیل ہوں تو آپ کی اطلاع کے لیے عرض ہے کہ آپ بھی جن بھوت ہیں.
کیوں کہ چڑیل کا بھائی تو بھوت ہوتا ہے نا. معصومیت کے سارے ریکارڈ توڑتے وہ اسے
.مزید تپا گئی تھی

شایان نے ابھی کچھ کہنے کے لیے منہ کھولا ہی تھا. کہ .... .ہاں یہ گھر تو مانو بھوت بنگلا ہے نا
.یاکوئی پاگل خانہ... جہاں کوئی چڑیل ہے تو کوئی جن بھوت

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آسیہ بیگم کی آواز پر دونوں نے دروازے کی جانب دیکھا تھا. جہاں وہ کڑے تیور لیے
.انہیں گھور رہی تھیں

Posted On Kitab Nagri

اٹھو تم اور بہن کو شاپنگ پر لے کر جاؤ. ورنہ دیر ہو جائے گی. شایان کو اٹھنے کا کہتی وہ مومل کی طرف گھومی تھیں. تم بھی جاؤ جا کر ریڈی ہو جاؤ آرہا ہے یہ فریش ہو کر.

ان کی بات پر وہ اثبات میں سر ہلاتے کمرے سے باہر چلی گئی تھی.

*_____*

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انہیں شوپنگ کرتے تقریباً تین گھنٹے ہو گئے تھے. لیکن ابھی تک مومل صاحبہ نے صرف دو ہی سوٹ خریدے تھے.

Posted On Kitab Nagri

مومی جلدی کر لو.... کب سے ہم ادھر اُدھر گھوم رہے ہیں. میں نے اپنے ایک دوست کی طرف بھی جانا ہے. شایان نے تنگ آتے کہا تھا.

چپ ہو جاؤ شانی.. مجھے دیکھنے دو ....ایسے کیسے کچھ بھی خرید لوں. وہ کہتے ہی پھر سے ایک شاپ میں گھس گئی تھی.

وہاں بھی اسے کچھ پسند نہیں آیا تھا تو اب پارکینگ ایریا میں آگئے تھے.

مومی تم ایسا کرو اکیلے گھر چلی جاؤ میرا دوست آرہا ہے میں اس کے ساتھ جارہا ہوں.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اکیلے ؟؟؟امی کو کون سنبھالے گا وہ غصہ ہوں گی. اس نے پریشانی سے کہا تھا. اسے مسئلہ اکیلے جانے میں نہیں تھا بلکہ آسیہ بیگم کی ڈانٹ کا تھا.

امی سے میں خود بات کرلوں گا. تم جاؤ.. اور ہاں... وہ جاتے جاتے پلٹا تھا. وہ جو گاڑی کا دروازہ کھولنے لگی گی تھی اس کی آواز پر پلٹی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گن تو ہے نا تمہارے پاس ؟؟؟اس نے سوال پوچھا تھا.

Posted On Kitab Nagri

ہاں ہے... .مختصر سا جواب دے کر وہ گاڑی میں بیٹھ گئی تھی. وہ ہمیشہ اپنے پاس ایک گن .رکھتی تھی جسے اس نے ایک بیلٹ کی مدد سے دائیں ٹانگ پر پاؤں کے قریب لگا یا ہوا تھا

*_____*

آج اسے آفس سے آتے کافی لیٹ ہوگیا تھا. اس لیے وہ جلد ہی گھر پہنچنا چاہتا تھا.اس نے .گاڑی کی سپیڈ تیز کی تھی مگر بریک تو تب لگی تھی جب نظر سامنے منظر پر گئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

.جہاں ایک لڑکی دو لڑکوں کو بری طرح پیٹ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

منظر بدلا تھا اور اب وہ گاڑی کے بونٹ پر بیٹھ تھی اور وہ دونوں لڑکے اٹھک بیٹھک کرتے اس سے کان پکڑ کر معافی مانگ رہے تھے.

اس نے ایسا سین اپنی زندگی میں پہلی بار دیکھا تھا. اور پاکستان میں اسیا ہونا....اس کے لیے کسی شوک سے کم نہیں تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس لڑکی کے ہاتھ میں گن دیکھ کر پہلے تو اسے لگا تھا کہ یہ صرف ڈرانے کے لیے رکھی ہے.....شوک تو اسے تب لگا تھا جب اس لڑکی نے ہوائی فائر کئے تھے

..interesting....

Posted On Kitab Nagri

اس کے منہ سے بےساختہ نکلا تھا. اس نے ایسا سین اور ایسی لڑکی اپنی زندگی میں پہلی بار دیکھی تھی. وہ اس وقت گاڑی کے بونٹ سے ٹیک لگائے سامنے کا منظر دیکھ رہا تھا. وہ ایسی جگہ ٹھہرا تھا جہاں سے وہ اسے باآسانی دیکھ سکتا تھا مگر وہ لڑکی نہیں.

*_____*

ابھی گاڑی کچھ ہی دیر چلی تھی کہ جب اچانک سے بند ہوگئی تھی. ابے یار اسے بھی ابھی بند ہونا تھا. امی بھی گھر پے پریشان ہو رہی ہوں گی. وہ پریشانی کے عالم میں گاڑی کو سٹارٹ کرنے کی کوشش کررہی تھی. اب وہ گاڑی سے باہر نکل کر اس کا معائنہ کررہی تھی جب اچانک اسے پیچھے سے کسی کی آواز سنائی دی تھی.

Posted On Kitab Nagri

ارے میڈم.... اتنے رات کو سڑک پر اکیلے... آپ کیا کررہی ہیں. بولیں تو ہم آپ کو چھوڑ دیں. ان میں سے ایک لڑکے نے خباثت سے آنکھ کا کونا دباتے پوچھا تھا.

جی جی... ہم آپ کو صحیح سلامت گھر پہنچا دیں گے. اس نے صحیح سلامت پر زور دیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مومل کا دماغ پہلے ہی گاڑی کی وجہ سے خراب تھا اب تو مزید... میٹر شاٹ ہو گیا تھا.

وہ غصے سے ان کی طرف پلٹی تھی. چپ چاپ یہاں سے اپنی شکل گم کرو.

Posted On Kitab Nagri

ورنہ ایسا نا ہو میرے گھر پہنچنے سے پہلے تم لوگ اوپر پہنچ جاؤ. شہادت کی انگلی سے انہیں .. وارن کرتے وہ غصے سے بولی تھی.

ان میں سے ایک لڑکے نے آگے بڑھ کر مومل کا ہاتھ پکڑا تھا اور یہیں اس نے اپنی موت کو دعوت دی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تجھے تو میں بتاتی ہوں مومل مے کہتے ہی اس کا وہ ہاتھ ایک ہی جھٹکے سے پیچھے کی طرف موڑ کر اس کی پشت سے لگایا تھا .ایک زور سے ٹانگ اس کی کمر میں ماری تھی اسے وہیں گرا کر وہ دوسرے کی طرف پلٹی تھی اور اسے بالوں سے پکڑ کر اس کے پیٹ میں زور سے ٹانگ ماری تھی. اس بات سے بے خبر کہ کوئی یہ منظر بڑے شوق سے دیکھ رہا ہے. مومل نے ان دونوں کی اچھی خاصی پٹائی کی تھی.

Posted On Kitab Nagri

...باجی معاف کرو... باجی

دوبارہ ایسا نہیں کریں گے. وہ دونوں معافی پر اتر آئے تھے دوبارہ کرو تو تب جب میں ایسا دیکھتے دونوں کے hکرنے کے قابل چھوڑوں گی. کہتے ہی اس نے گن نکالی تھی. گن کو چہرے کا رنگ بھک سے اڑا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

...نہیں باجی... ہم ایسا پھر نہیں کریں گے... معاف کردیں باجی ہمیں

Posted On Kitab Nagri

اب وہ گاڑی کے بونٹ پر بیٹھی تھی اور وہ دونوں اٹھک بیٹھک کرتے معافی مانگ رہے تھے.

*_____*

غور سے دیکھنے پر اسے حیرت کا شدید جھٹکا لگا تھا کیونکہ وہ وہی لڑکی تھی جسے اس نے یونی میں سنگنگ کرتے دیکھا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب وہ دونوں لڑکے بائیک پر بیٹھتے وہاں سے چلے گئے.

Posted On Kitab Nagri

مومل نے ادھر ادھر نگاہ دڑائی تھی کہ شاید کوئی مدد کے لیے مل جائے .جب اسے سامنے ایک لڑکا نظر آیا تھا جو اپنی گاڑی کی طرف رخ کیے کھڑا تھا.

ایکس کیوز می... سنیں.... مومل نے اسے پیچھے سے آواز لگائی تھی.

نسوانی آواز پر وہ مڑا تھا. جی... دائیں آبرو اچکائے اس نے پوچھا تھا.

ایکچولی میرے فون کی بیٹری ختم ہو گئی ہے اور میری گاڑی خراب ہو گئی ہے. تو.... کیا آپ مجھے آپ اپنا فون دیں گے مجھے اپنے بھائی کو کال کرنی تھی.

Posted On Kitab Nagri

.وہ تو بس اس کے چہرے میں ہی کہیں کھو گیا تھا. کہ ٹکٹکی باندھے اسے دیکھ رہا تھا

اوے مسٹر ایکس وائے زی.... ایک فون ہی مانگا ہے آپ کی پراپرٹی میں حصہ نہیں مانگ لیا
.جو اتنا سوچنے لگ گئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

.مومل نے اپنا ہاتھ اس کے چہرے کے سامنے ہلاتے ہوئے کہا تھا

Posted On Kitab Nagri

شہریار قریشی نام ہے میرا اس نے شہریار پر کافی زور دیا تھا. شاید اسے مومل کا ایکس وائے زی کہنا پسند نہیں آیا تھا.

اچھا بھئی... شہریار صاحب کیا آپ مجھے ایک کال کرنے کے لیے فون دے سکتے ہیں.

جی یہ لیجئے... .اس نے فون اس کے ہاتھ میں تھامایا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں ہیلو... اسلام علیکم... شانی میں بات کررہی ہوں.. ہاں ہاں میں ٹھیک ہوں. وہ ایکچولی گاڑی خراب ہوگئی ہے. اب میں کیا کروں ؟؟اس نے پریشانی سے کہا تھا.

Posted On Kitab Nagri

.شہریار کی نظریں اس کے چہرے پر جمی تھیں. جہاں پریشانی جھلک رہی تھی

اچھا ٹھیک ہے. میں ویٹ کررہی ہوں. جلدی بھیجو. ورنہ اماں حضور نے مجھے اس دنیا سے بھیج دینا ہے وہ بھی ہمیشہ ہمیشہ کے لیے. ناجانے دوسری طرف ایسا کیا کہا گیا تھا. کہ اس .نے ہنستے ہوئے جواب دیا تھا اور فون بند کر کہ اسے واپس دے دیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

.یہ لیجئے آپ کا فون اور جزاک اللہ.. کہتے ہی وہ مڑی تھی

.اگر آپ کو برا نا لگے تو میں آپ کو چھوڑ دیتا ہوں. اس نے آفر کی تھی

Posted On Kitab Nagri

.نہیں بہت شکریہ آپ کا مسٹر شہریار.. میری گاڑی آتی ہی ہو گی

شایان نے مومل سے کہا تھا کہ وہ کاشان کو کال کر دیتا ہے وہ اسے آکر لے جائیں گے.
.اسی لیے وہ اب کاشان کا ویٹ کر رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے. پھر جب تک آپ کی گاڑی نہیں آجاتی میں یہاں رک جاتا ہوں. وہ پھر بولا
.تھا. وہ خود نہیں جانتا تھا وہ ایسا کیوں کر رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

مرضی ہے آپ کی... اگر آپ کو کچھ زیادہ ہی خدمت خلق کا شوق چڑھ رہا ہے تو ٹھہرے رہیں. بے مروتی کی انتہا تھی.

لاپرواہی سے کہتے ہی وہ اپنی گاڑی کے پاس آکر کھڑی ہو گئی تھی.

ابھی اسے ٹھہرے کچھ ہی دیر ہوئی تھی کہ جب اسے کاشان کی گاڑی آتی ہوئی دکھائی دی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شکر ہے بھائی آپ آگئے. میں کب سے آپ کا ویٹ کررہی تھی. وہ کاشان کے آتے ہی شروع ہو گئی تھی.

Posted On Kitab Nagri

ہاں گڑیا وہ راستے میں تھوڑی ٹریفک تھی اسی وجہ سے لیٹ ہوگیا. چلیں ؟؟

.ہاں جی.. ابھی وہ گاڑی کا دروازہ کھولنے ہی لگی تھی جب کاشان بولا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

.وہ کون ہے ؟؟اس نے سامنے کھڑے شہریار کی طرف اشارہ کیا تھا

.ارے بھائی یہ وہی ہیں جن سے فون لے کر میں نے شانی کو کال کی تھی

Posted On Kitab Nagri

.اچھا روکو میں انہیں تھینک یو بول کر آتا ہوں. اس نے تمہاری ہیلپ کی ہے

...ارے بھائی سنیں تو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کاشان شہریار کی طرف گیا تھا. ایکس کیوز می. وہ جو اپنی گاڑی میں بیٹھنے لگا تھا اس کی آواز .پر مڑا تھا

Posted On Kitab Nagri

ارے سر آپ... کیسے ہیں کاشان نے آگے بڑھ کر ہاتھ ملایا تھا. جسے شہریار نے بڑی خوش دلی سے تھاما تھا.

مومل کو تو کاشان کے سر بولنے پر ہی شدید جھٹکا لگا تھا. مومل یہ میرے باس ہیں اور سر یہ میری چھوٹی بہن ہے. آپ کا بہت بہت شکریہ آپ نے میری بہن کی مدد کی.

ارے کوئی بات نہیں کاشان کیسی باتیں کررہو... اٹس اوکے... شہریار نے مسکرا کر کہا تھا اور ایک نظر بیزار کھڑی مومل کے چہرے پر ڈالی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

چلیں بھائی.. یا رات یہیں گزارنی ہے. مومل نے دھیرے سے کاشان کے کان میں کہا تھا .مگر شہریار سن چکا تھا. اس کی بات پر شہریار نے اپنی مسکراہٹ دبائی تھی

اچھا سر... کل ملتے ہیں... شہریار سے ہاتھ ملاتے وہ اپنی گاڑی میں آ بیٹھا تھا جہاں مومل پہلے ..سے موجود تھی

.شہریار بھی اپنی گاڑی میں بیٹھتے گھر کی طرف روانہ ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

بھائی جلدی چلیں.... آج تو پکا میرا جنازہ اٹھے گا.. دیکھ لیجئے گا آپ... آج نی چھوڑنا امی نے.... مومل کو آسیہ بیگم سے ڈانٹ پڑنے کی پریشانی کھائے جارہی تھی.

کچھ نہیں کہتی بڑی امی.. میں بات کرو گا ان سے... ریلیکس ہوجاؤ... کاشان نے اسے تسلی دی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سچی.... آپ بات کریں گی امی سے... مومل یک دم خوشی دے اچھلی تھی.

ہاں مچی.. اب اپنا موڈ ٹھیک کرو... تمہاری فیوریٹ آئسکریم کھلاتا ہوں پستا فلیور...

Posted On Kitab Nagri

*_____*

بیٹا آج خیریت اتنی دیر لگا دی... یہ اس کی عادت تھی وہ جب بھی گھر آتا تھا تو سب سے پہلے دادی سے ان کے کمرے میں ملنے جاتا تھا اور پھر اپنے کمرے میں جاتا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بس دادو کچھ کام پڑ گیا تھا راستے میں.... اس کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی. اب وہ دادی کی گود میں سر رکھے لیٹ گیا تھا.

Posted On Kitab Nagri

.شہریار بیٹا... مجھے تم سے ایک ضروری بات کرنی تھی

.جی جی بولیں... میں سن رہا ہوں

مجھے تمہاری شادی کے بارے میں تم سے بات کرنی تھی. میری زندگی کا کیا بھروسہ کب ختم ہو جائے. میں تم لوگوں کی خوشیاں اپنی زندگی میں دیکھنا چاہتی ہوں. آخر ایسا کب تک .چلے گا بیٹا... وہ آہستہ آہستہ اس کے بالوں میں انگلیاں پھیرتے بول رہی تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شادی کے نام پر ایک سیکنڈ کے لیے اس کے دماغ میں اس کا چہرہ آیا تھا... مگر اگلے ہی .لمحے اس نے اپنے خیال کو جھٹکا تھا

Posted On Kitab Nagri

تم بس ایک دفعہ ہاں کردو... پھر میں اپنے پوتے کے لیے بہت پیاری سی لڑکی ڈھونڈ کر لاؤں گی...جو لاکھوں میں ایک ہوگی. دادی نے مسکراتے ہوئے اس کی جانب دیکھا تھا.

وہ اس کے جواب کی منتظر تھیں. ٹھیک ہے دادو... آپ کو جو سہی لگے... وہ کہتے ہی اپنے کمرے کی جانب چلا گیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

گاڑی جیسے ہی گھر کے پورچ میں رکی تھی مومل نے آس بھری نظروں سے کاشان کو دیکھا تھا اور اس نے آنکھوں ہی آنکھوں میں اسے تسلی دی تھی.

لاؤنج میں داخل ہوتے سامنے صوفے پر آسیہ بیگم غصیلی نظروں سے مومل کو گھوررہی تھیں.

ابھی بھی گھر آنے کی کیا ضرورت تھی... وہیں رہ جاتی مال میں کرتی رہتی شاپنگ... ٹائم دیکھا ہے رات کے دس بج رہے ہیں... آسیہ بیگم تو مانو پھٹ پڑی تھیں.

Posted On Kitab Nagri

بڑی امی بات تو سنیں.. وہ دراصل راستے میں گاڑی خراب ہوگئی تھی. اس لیے اتنی دیر ہوگئی.ورنہ آپ کو پتا ہے نا ہماری مومل اتنی دیر کبھی نہیں لگاتی.

تم اس کی طرف داری نہیں کرو. سب جانتی ہوں میں اس مہارانی کو کوئی چیز جلدی پسند جو نہیں آتی ہے.

امی پلیز معاف کر دیں نا ..دوبارہ ایسا نہیں کروں گی. مومل گھٹنوں کے بل بیٹھتے ان کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیتے بو لی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اچھا اچھا اب زیادہ ڈرامے کرنے کی ضرورت نہیں ہے. چلو اٹھو اب کمرے میں جاؤ ..پہلے ہی بہت دیر ہوگئی ہے.

یہ ہوئی نا بات.. مومل نے ہنستے ہوئے انہیں گلے لگایا تھا کاشان نے بھی ہنستے ہوئے نفی میں سر ہلایا تھا.

اچھا بڑی امی مجھے اجزت دیں. ٹھیک ہے بیٹا.

*_____*

Posted On Kitab Nagri

وہ جیسے ہی کمرے میں داخل ہوا تھا تو اندھیرے نے اس کا استقبال کیا تھا. لائٹ آن کرنے کی اس نے زحمت نہیں کی تھی اور یوں ہی آکر وہ بیڈ پر لیٹ گیا تھا. تکیے پر سر رکھتے اس کا چہرا سامنے آیا تھا. جو پچھلے کئی دنوں سے اس کی سوچوں کا محور تھی. جس کی آواز کے سحر میں وہ بری طرح جکڑ ا جا چکا تھا اور آج اس کا چہرا آنکھوں میں بس گیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لوگوں نے ہم سے پوچھا کہ تم نے اس میں کیا دیکھا ٭

Posted On Kitab Nagri

* ہم نے کہا کہ جب اسے دیکھا تو پھر کچھ نہیں دیکھا

.اس کی آنکھ تہجد کے قوت کھلی تھی. کیونکہ وہ نماز کے ساتھ ساتھ تہجد بھی پڑھتا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وضو کرنے کے بعد وہ مصلے پر آکھڑا ہوا تھا. تہجد ادا کرنے کے بعد اس نے دعا کے لیے
.ہاتھ اٹھائے تھے

Posted On Kitab Nagri

یااللہ آپ اس پوری کائنات کے مالک ہیں. یہ پورا جہان آپ نے بنایا ہے اور اتنا خوبصورت کہ اس کی مثال نہیں ملتی. میں نے زندگی میں آپ سے بہت کم ہی کچھ مانگا ہے اور آپ نے مجھے وہ دیا ہے اللہ تعالی. ہم بندے تو کسی لائق بھی نہیں ہیں. ڈھیروں گناہ کرتے ہیں اور تیری نافرمانیاں کرتے ہیں پر آپ تو پھر بھی بہت رحیم اور غفور ہیں ایک دفعہ معافی مانگنے پر معاف کردیتے ہیں. یااللہ میں نہیں جانتا اس کے پیچھے آپ کی کیا مصلیحت ہے. اس لڑکی کا باربار مجھ سے ٹکرانا ..... یااللہ میں نہیں جانتا یہ سب کیا ہورہا ہے. لیکن آپ تو اللہ ہیں نا آپ نے اگر اسے مجھ سے ملوایا ہے تو اس کے پیچھے ضرور کوئی وجہ ہو. یااللہ میں اپنی کیفیت نہیں سمجھ پارہا. وہ میری سوچوں کا محور بن گئی ہے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یااللہ مجھے راستہ دکھادیں. آپ کے سوا ایسا کوئی نہیں کرسکتا. یااللہ میری مدد کریں.

Posted On Kitab Nagri

اس نے چہرے پر ہاتھ پھیرے تھے اور مصلے کو تہ لگا کر اس کی جگہ پر رکھتے اب وہ سکون سے آکر لیٹ گیا تھا. وہ اپنی ہر مشکل اور ہر پریشانی اللہ سے یوں‌ہی شیئر کرتا تھا .کیونکہ اسے اپنے رب پر کامل یقین تھا

*_____*

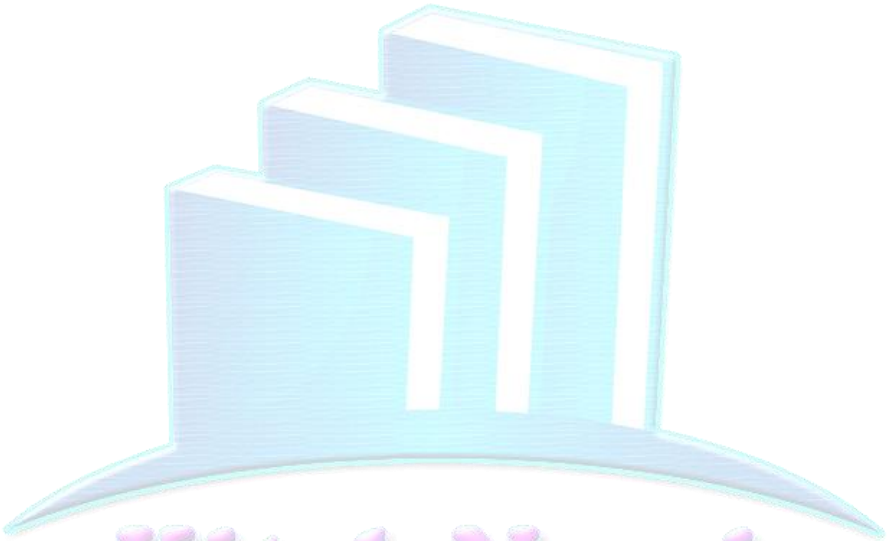

تیرے گھر آیا.. میں آیا تجھ کو لینے... دل کے بدلے میں دل کا نزرانہ دینے.... جب سے شاہ میر اور اروبہ کو یہ بات پتا چلی تھی کہ شہریار نے شادی کے لیے ہاں کردی ہے. تب سے شاہ میر نے یہ گانا گا گا کر گھر سر پر اٹھا رکھا تھا. اور اروبہ ملازمہ کے ساتھ ناشتے کا ٹیبل .لگانے میں مصروف تھی

Posted On Kitab Nagri

یہ کیا ہو رہا ہے ؟؟کیوں صبح صبح گھر کو میراثی گھاٹ بنا رکھا ہے.؟؟ جہاں شہریار کی آواز پر شاہ میر کی زبان کو بریک لگی تھی وہیں دادی اور اروبہ نے چہرا اٹھا کر سامنے کھڑے اس شخص کو دیکھا تھا.

وائٹ شرٹ ,بلیک کوٹ اور بلیک ہی پینٹ میں وہ کافی ہینڈسم لگ رہا تھا. سکینہ بیگم نے اسے دیکھتے بےساختہ ماشااللہ کہا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بھائی آپ نے شادی کے لیے ہاں کردی ہے نا اس لیے.... دانت نکالتے وہ اپنی شامت کو دعوت دے چکا تھا.

Posted On Kitab Nagri

میں نے شادی کے لیے ہاں کی ہے. میری شادی ہو نہیں رہی جو تم یوں ریئکٹ کر رہے ہو.
.اسے اچھی خاصی سناتے اب سکینہ بیگم سے پیار لیتے اپنی مخصوص کرسی پر بیٹھ گیا تھا

بیٹھو اور ناشتہ کرو سکون سے.....شاہ میر نے جلدی سے اپنی کرسی سنبھالی تھی. اروبہ نے
.شاہ میر کی طرف دیکھتے اپنی ہنسی دبائی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم حاضرینِ محفل. ڈائنگ ٹیبل کے قریب آتے مومل نے بلند آواز میں کہا تھا. جبار صاحب کے گلے لگتے اور دادی سے پیار لیتے اب وہ اپنی کرسی پر بیٹھ گئی تھی.

دس سن رہ گئے ہیں شادی میں اور اتنی تیاریاں رہتی ہیں. آسیہ بیگم نے پریشانی سے جبار صاحب کی طرف دیکھتے کہا تھا. آپ فکر ناکریں بیگم سب ہو جائے گا. انہوں نے آسیہ بیگم کو تسلی دیتے کہا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں امی بابا صحیح کہ رہے ہیں اور ویسے بھی آج کل تو بازار سے سب ملتا ہے. شایان نے بھی گفتگو میں حصہ لیا تھا. یہ جو مہرانہ بیٹھی ہے نا اس کی ہی تیاریاں آخری دن تک ختم ہونی.

وہ جو اپنی پلیٹ پر جھکے ساری دنیا سے بے نیاز اسیے جیسے اس سے ضروری کوئی کام ہی نا ہو, ناشتہ کرنے میں مصروف تھی. اپنے نام کی پکار پر سر اٹھا کر اس نے دیکھا تھا.

Posted On Kitab Nagri

.بابا... اس نے رونی صورت بناتے جبار صاحب کی دیکھا تھا

.ارے بھئی ہماری بیٹی کو کچھ مت کہیئے. جبار صاحب نے اس کے سر پر ہاتھ رکھتے کہا تھا

یہ آپ کی پیاری بیٹی ہی بعد میں مسلے کھڑے کرتی ہے. جبار صاحب. آسیہ بیگم پھر بولیں .تھیں

..اچھا شایان بیٹا اٹھو بہن کو یونی چھوڑ کر آؤ

Posted On Kitab Nagri

جی با با.... چلو مومی جلدی کرو... موٹی کہیں کی کتنا کھاتی ہو... شایان نے ہنسی دباتے اسے تنگ کیا تھا.

آج تو مجھے لگتا ہے میرا دن ہی خراب ہے. کہتے ہی وہ پنی جگہ سے اٹھی تھی. بیگ اٹھاتے باہر کی جانب گئی تھی جہاں گاڑی میں شایان اس کا انتظار کررہا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

*_____*

Posted On Kitab Nagri

یار تجھے پتا ہے آج میں بہت خوش ہوں... بھائی کی شادی میں صرف ایک ہفتہ رہ گیا ہے...وہ خوش ہوتے اسے بتا رہی تھی. اور فاریہ اپنے نوٹس بنانے کے ساتھ ساتھ مومل کی باتیں بھی سن رہی تھی.

تو آرہی ہے نا؟؟اس نے کندھے سے پکڑ کر اسے ہلایا تھا. دیکھوں گی... وعدہ نہیں کر سکتی. فاریہ نے سر اٹھا کر اسے کی جانب دیکھتے جواب دیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دیکھ فاری اگر تو نا آئی نا تو میں تجھے گھر سے اٹھوا لوں گی. مومل نے انگلی اٹھا کر اسے وارن کیا تھا.

Posted On Kitab Nagri

اتنے سورسیز ہیں تیرے بی بی.... گھر سے اٹھوا لوں گی... فاریہ نے ہنستے ہوئے اس کی نقل اتاری تھی.

وہ اس وقت گراؤنڈ میں بیٹھی تھیں.

ہاں ہیں... تو نے سمجھا کیا ہوا ہے مومل کو... بڑی پہنچی ہوئی چیز ہوں میں... اس نے فرضی کالر جھاڑتے کہا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چل چل زیادہ بن نا تو... وہ پھر بولی تھی. تو بھی کر لے شادی... کنوارے مرنے کا ارادہ ہے کیا. فاریہ نے اسے چھیڑا تھا.

Posted On Kitab Nagri

.کوئی ملتا ہی نہیں مجھ معصوم کو.. مومل نے مصنوعی آنسو صاف کرتے کہا تھا

اب ایسا بھی نہیں ہے... توایک دفعہ ہاں تو کر... میں لائن لگا دوں گی لڑکوں کی لائن. فاریہ نے جتاتے ہوئے کہا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیوں بہن تو نے پڑھائی کے بعد میرج بیورو کھولنا ہے. جس کے بلی کا بکرا تو مجھے بنانا چاہتی ہے. نا بہن تیرے ایسے رشتوں سے میں کنواری اچھی. مومل نے ہری جھنڈی دیکھائی تھی.

Posted On Kitab Nagri

ہاہاہاہاہاہاہا.... تیرے لیے تو میں شہزادہ ڈھونڈوں گی. تو فکر ہی نا کر.. فاریہ نے پیار سے اس کی جانب دیکھتے کہا تھا. جو اس کی باتوں پر منہ پھلائے بیٹھی تھی.

جی جی تو نے ڈھوڈنڈ لیا شہزادہ اور میں نے کر لی شادی.... مومل نے اس کی بات کو مزاق میں اڑایا تھا. چل ابھی کلاس میں چلیں... بعد میں ڈھونڈ لینا... دونوں ہنستے ہوئے اپنا بیگ اٹھائے کلاس کی جانب گئ.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ویسے میں سیریس تھی... فاریہ کی زبان پر پھر کھجلی ہوئی تھی. اس نے ہنسی دباتے بولا تھا.

Posted On Kitab Nagri

فاری تو نہیں چاہے گی نا کہ میں بھری کلاس میں تیرا منہ توڑوں... ہنا!!!مومل نے دانت پستے اسے کہا تھا.

بلکل بھی نہیں.... فاریہ نے کسی چھوٹے بچے کی طرح زور زور سے نفی میں سر ہلایا تھا.

تو تیرے لیے یہ ہی اچھا ہے کہ تو ابھی لیکچر پر دھیان دے. میرے لیے شہزادہ پھر کبھی ڈھونڈ لینا. مومل کو اس کی حرکت پر ہنسی آئی تھی.اس لیے ہلکا سا اس کے کندھے پر تھپڑ مارتے اس نے مسکراتے ہوئے کہا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ بک سینٹر سے نکلی تھی. جب پارکینگ ایریا میں گاڑی میں بیٹھتے ہوئے اس کی نظر سامنے ایک خاتون گئی تھی. جن کے ساتھ ایک نوجوان اور خوبصورت لڑکی بھی تھی. جس نے سر پر دوپٹہ لے رکھا تھا اور کندھوں پر شال لپیٹ رکھی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس لڑکی کے چہرے پر پریشانی کے آثار تھے اور وہ بار بار روڈ کی جانب دیکھ رہی تھی. جیسے کسی کا انتظار کرہی ہو. وہ خاتون سینے پر ہاتھ رکھے گہرے گہرے سانس لے رہی تھیں. مومل کو کسی انہونی کا شبہ ہوا تھا.

Posted On Kitab Nagri

وہ گاڑی کا دروازہ واپس سے بند کرتے ان کی جانب گئی تھی. ایکس کیوز می.... اس کی آواز پر وہ لڑکی مومل کی جانب مڑی تھی. اسلام علیکم... کیا میں آپ کی کچھ مدد کر سکتی ہوں؟مومل نے ایک نظر ان خاتون کو دیکھا تھا. اور اس لڑکی گویا ہوئی تھی.

وعلیکم اسلام....پتا نہیں دادو کو کیا ہورہا ہے مجھے تو سمجھ نہیں آرہا ؟ اس لڑکی کی آنکھویں آنسوؤں سے بھر آئی تھیں.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اچھا آپ فکر نہیں کرو ....سب ٹھیک ہو جائے گا... یہں رکو میں ابھی آتی ہوں. مومل کہتے ہی سامنے روڈ کراس کرتے یوٹیلٹی سٹور پر گئی تھی. اور کچھ دیر اپنے ہاتھوں میں کھانے کا سامان لیے واپس آئی تھی.

انٹی آپ یہ کھا لیں... بہتر محسوس کریں گی. اس نے وہ سامان ان کی جانب بڑھاتے ہوئے کہا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ ایسا کرو... میرے ساتھ چلو ہم انہیں پاس والے ہسپتال لے چلتے ہیں.

نہیں نہیں اس کی ضرورت نہیں ہے. میں ڈرائیور کو کال کی تھی بس وہ آتا ہی ہو گا.

Posted On Kitab Nagri

ڈرائیور کا انتظار نہیں کرسکتے.....ان کی طبیعت زیادہ نا خراب ہوجائے. تم آؤ میرے ساتھ میری گاڑی وہ سامنے ہی کھڑی ہے.

اچھا چلیں ٹھیک ہے. اس لڑکی کو مومل کی بات صحیح لگی تھی.

ایک سائڈ سے مومل نے اور دوسری سائیڈ سے اس لڑکی نے اسے سہارا دیا تھا. اور گاڑی میں لا کر بیٹھا یا تھا.

Posted On Kitab Nagri

.ویسے نام کیا ہے آپ کا؟؟گاڑی سٹارٹ کرتے اس نے اس سے سوال پوچھا تھا

اروبہ... اروبہ قریشی نام ہے میرا...اس لڑکی نے مسکراتے ہوئے جواب دیا تھا. وہ پیچھے ہی .اپنی دادی کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھی

ڈاکٹر نے کہا تھا کہ بھوک کی وجہ سے ان کا شوگر لیول لو ہو گیا تھا. اس لیے زیادہ پریشانی .کی کوئی بات نہیں تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب آپ کیسا محسوس کررہی ہیں انٹی.... انہیں واپس گاڑی میں بیٹھاتے وہ مسکراتے ہوئے .پوچھ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

اب اچھا محسوس کرہی ہوں بیٹا اور مجھے انٹی نہیں دادو بولو. اروبہ کی دادو ہوں تو تمہاری بھی دادو ہوں.

گھر کہا ں ہے آپ کا دادو.... اس نے موڑ کاٹتے ایڈریس پوچھا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈیفینس میں ہاؤس نمبر 156 ہے. سکینہ بیگم کی بجائے اروبہ نے جواب دیا تھا.

ویسے آپ کیا کرتی ہو بیٹا. اس دفعہ دادی مومل کے ساتھ فرنٹ سیٹ پر بیٹھی تھیں.

Posted On Kitab Nagri

.میں یونی ورسٹی میں پڑھتی ہوں دادو.. مومل نے مسکراتے ہوئے جواب دیا تھا

.کون کون ہے آپ کے گھر میں.... دادی پھر بولیں تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

.ایک جڑوا بھائی ہے میرا اور آپ کی طرح پیاری اور کیوٹ سی دادی اور اماں ابا...

مومل نے کیوٹ سی دادی پر ونک کرتے انہیں دیکھا تھا. جس پر پیچھے بیٹھی اروبہ بھی مسکرائے بنا نہیں رہ سکی تھی. اسے ناجانے کیوں یہ لڑکی بہت اچھی لگی تھی

Posted On Kitab Nagri

.ویسے آپ کا نام کیا ہے ؟؟اس دفعہ سوال اروبہ نے پوچھا تھا

مومل... مول جبار درانی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

.اس نے گردن موڑ کر پیچھے بیٹھی اروبہ کو دیکھا تھا

آپ کے نام کا مطلب کیا ہے بیٹا. آج تو لگتا تھا کہ سکینہ بیگم اس کا پورا بائیو ڈیٹا لے کر چھوڑیں گی.

Posted On Kitab Nagri

.حسین... خوبصورت.... مومل نے مخصوص مسکراہٹ سے جواب دیا تھا

.ماشااللہ بلکل اپنے نام جیسی ہو. دادی اس کے سر پر ہاتھ رکھتے کہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

.اتنے میں اس کا فون رنگ ہوا تھا. اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

جی جی اماں... بس آگئی... جی جی لیتی آؤں گی... ہاں ہاں بس سمجھیں پہنچ گئی. اوکے .
اووووکے... اللہ حافظ.. فون کو سامنے ڈیش بورڈ پر رکھتے اس نے نظریں سامنے مزکور کی تھیں .

یہ لیں جی...یہ لیں جی... آگئی آپ کی منزل... گاڑی قریشی ہاؤس کے سامنے روکی تھی .

اندر آؤ بیٹا.. چائے پی کے جانا. انہوں نے اسے اندر آنے کی دعوت دی تھی. ارے نہیں نہیں اس کی کوئی ضروت نہیں ہے... بس میں چلتی ہوں دیر ہورہی ہے. زندگی رہی تو پھر کبھی ضرور....

Posted On Kitab Nagri

.اگر آپ اندر آتی تو ہمیں خوشی ہوتی اروبہ نے مسکراتے ہوئے کہا تھا

.کوئی نہیں.... پھر کبھی سہی... تم دادو کا خیال رکھنا

.اگر آپ کو برا نا لگے تو کیا میں آپ کا نمبر لے سکتی ہوں

.اروبہ نے گاڑی سے شیشے سے اندر جھانکتے ہوئے کہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

.اس میں برا لگنے والی کون سی بات ہے

Posted On Kitab Nagri

.نوٹ کرو. مومل نے ہنستے ہوئے اپنا نمبر اسے دیا تھا

اچھا بیٹا اللہ تمہیں خوش رکھے. اور اللہ کامیاب کرے. سکینہ بیگم اس کو دعائیں دیتی اندر .کی جانب چلی گئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

.وہ بھی گاڑی سٹارٹ کرتے گھر کی طرف روانہ ہوئی تھی

* _____ *

Posted On Kitab Nagri

دادو آج جو لڑکی ہمیں ملی تھی وہ کتنی اچھی اور سویٹ تھی نا... ہنا!؟؟اروبہ نے کھانا کھاتے ہوئے مومل کا ذکر کیا تھا.

ہاں تھی تو بہت اچھی اور کافی سلجھی ہوئی بچی تھی. سکینہ بیگم نے بھی اس کی تعریف کی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کتنے اچھے انداز میں وہ بات کررہی تھی اور کیسے اس نے ہماری مدد کی اروبہ کو تو لگتا تھا مومل سے پہلی ہی نظر والی محبت ہوگئی تھی.

Posted On Kitab Nagri

یہ کس لڑکی کی بات ہورہی ہے یہاں... شاہ میر جو کب سے ان کی باتیں سن رہا تھا اب تنگ آتے بولا تھا.

مجھے بھی تو پتا چلا.

اس کے پوچھنے پرارویہ نے سارا واقع اسے سنایا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا دادو آپ نے بھائی کے لیے کوئی لڑکی ڈھونڈی ؟؟؟چاولوں کا چمچ میں ڈالتے اس نے سوال کیا تھا.

Posted On Kitab Nagri

ہاں میرے ایک رشتے دار کی بیٹی ہے. بہت ہی پیاری بچی ہے. تم لوگ دیکھنا وہ میرے شہریار کی زندگی اور اس گھر کو جنت بنا دے گی. دادی نے مسکراتے ہوئے کہا تھا.

...دیکھ لیجئے گا دادو ایسا نا ہو جنت کے چکر میں جہنم ہی بنا دے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرر... تمہارے جیسے لوگوں کے لیے کہا گیا ہے کہ شکل اچھی نا ہو تو بندہ بات ہی اچھی کر لے.. اس کے کندھے پر ایک چپیڑ مارتے اروبہ نے دانت پستے اسے گھورتے ہوئے کہا تھا.

Posted On Kitab Nagri

.تم تو اپنی زبان بند ہی رکھو چم چڑکی کہیں کی. اس نے منہ چڑھاتے اسے زچ کیا تھا

اس سے پہلے کہ کھانے کا ٹیبل جنگ کا میدان بنتا.. سکینہ بیگم نے دونوں کوچپ کراتے .کھانا کھانے کا کہا تھا

*_____*

Posted On Kitab Nagri

مومل یار ایک کپ چائے تو بنا دو... پلیز بہن نی ہو اچھی والی.... شایان نے اس کے کمرے کے دروازے سے اندر جھانکتے ہوئے کہا تھا.

مومل نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا تھا اور ایک آبرو اچکائی تھی. جیسے کہنا چاہ رہی ہو... سیریسلی اتنی رات کو... کیونکہ رات کہ گیارہ بج چکے تھے اور وہ اس سے چائے کی فرمائش کررہا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پلیز بہن نی ہو....وہ منتوں پر اتر آیا تھا.

Posted On Kitab Nagri

اچھا ٹھیک ہے اور شکل گم کرو یہاں سے اپنی اس نے احسان کرنے والے انداز میں اسے کہا تھا.

اور ہاں میرے روم میں لے آنا.. کہتے ہی وہ کھٹاک سے دروازہ بند کرتے اپنے کمرے میں چلا گیا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

*_____*

وہ دروازہ ناک کرتے اندر داخل ہوئی تھی. جہاں وہ لیپ ٹاپ پر کوئی کام کررہا تھا. اسے دیکھتے اس نے لیپ ٹاپ بند کر کے سائڈ ٹیبل پر رکھ دیا تھا.

Posted On Kitab Nagri

.یہ لو... کیا یاد کرو گے.. اس نے اسے چائے کا کپ پکڑایا تھا

.رکو.. وہ جانے کے لیے موڑی تھی جب اس نے آواز دے کر اسے روکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

.مجھے تم سے ایک ضروری بات کرنی ہے

.کیا بات ہے ؟شایان کو اتنا سیریس دیکھ کر وہ واقع پریشان ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

اب وہ بالکونی میں آکھڑے ہوئے تھے. جہاں ہر طرف سکوت طاری تھا. دھند کا پورے شہر راج تھا.

اس نے ٹھنڈی آہ بھری تھی. میں ولید کی شادی کے بعد واپس جا رہا ہوں. واپس.... وہ کچھ دیر رکا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور اس دفعہ شاید واپس نا آسکوں. اس کی بات پر اس نے ایک جھٹکے سے اسے کی جانب دیکھا تھا.

Posted On Kitab Nagri

.شایان نے اس جانب دیکھا جہاں اس کی آنکھیں برسنے کے لیے تیار تھیں

.یہ کیا بکواس ہے شانی؟؟؟پاگل ہوگئے ہو کیا. ایک آنسو ٹوٹ کر اس کی آنکھ سے گرا تھا

میں حقیقت بتا رہا ہوں مومی... اور اسے جتنی جلدی تم تسلیم کرلو اچھا ہو گا. اس دفعہ کا ہمارا مشن بہت ٹف ہے. ایک ایسے گینگ کے خلاف جن کے تعلقات ہمارے ہی ملک کی نامور ہستیوں سے ہے. اور.... وہ پھر رکا تھا. نظریں آسمان کی جانب تھی. جہاں چاند پوری .آب وتاب سے چمک رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

.اور کیا ہاں ؟؟مومل نے روتے ہوئے اس کا بازو پکڑ کر اس کا رخ اپنی جانب کیا تھا

اور یہ کہ ہمیں ہر صورت اس گینگ کو پکڑنا ہے اور ناجانےاس سب میں کون بچتا ہے اور .کون... اس نے بات ادھوری چھوڑی تھی

مومل!!!اس نے اسے پکارا تھا. جس کا چہرا آنسوؤں سے بھرا تھا. ادھر دیکھو میری طرف اس نے کندھوں سے پکڑ کر اسے اپنے سامنے کیا تھا. تم شیرنی ہو میری اور شیر نیاں بہادر .ہوتی ہیں. یوں روتی نہیں ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور تم یہ بات اچھے سے جانتے ہو کہ میں شیرنی صرف باہر کی دنیا کے لیے ہوں اور رشتوں کے معاملے میں تو شیرنیاں بھی روتی ہیں شانی. اس کی آنکھوں میں کیا نہیں تھا. اپنے بھائی کی محبت, اسے کھونے کا ڈر, اس کے دور جانے کا خوف. وہ زیادہ دیر اس کی آنکھوں میں نہیں دیکھ پایا تھا. اور دوبارہ نظریں آسمان کی طرف کرلی تھیں.

مومل اگر تم یوں ہمت ہار جاؤ گی تو میری طاقت کون بنے گا. تم ہی تو ہمیشہ کہتی ہو کہ زندگی ایسی جینی چاہیئے کہ لوگ آپ کے مرنے کے بعد بھی آپ کو یاد کریں. چلو شاباش رونا بند کرو اور دعا کرنا میرے لیے. تمہاری دعائیں تو اللہ بہت جلدی سنتے ہیں نا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ رورہی تھی. اس نے ہاں میں سر ہلایا تھا. وہ اس کے آنسو صاف کررہا تھا. گڈ گرل اب نہیں رونا. چلو سمائل کرو. اس کے اس طرح کہنے پر وہ ہلکا سا مسکرائی تھی. اور اپنے کمرے میں چلی گئی تھی.

Posted On Kitab Nagri

*_____*

اسلام علیکم دادو !!وہ آفس سے سیدھا ان کے کمرے میں آیا تھا. جہاں وہ سامنے بیڈ پر بیٹھے تسبیح کر رہی تھیں .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وعلیکم اسلام!! آؤ بیٹھو... وہ ان کے پاس بیٹھ گیا تھا.

Posted On Kitab Nagri

بیٹا مجھے تم سے ایک ضروری بات کرنی تھی. دادی نے کھوجتی نظروں سے اس کی جانب دیکھا تھا.

جی جی دادو بولیں.... اس نے خوش اخلاقی کا مظاہرہ کیا تھا.

میں نے تمہارے لیے ایک لڑکی پسند کی ہے. اورایک دو دن میں ہم ان کے گھر تمہارا رشتہ لے کر جانا چاہ رہے ہیں۔اگر تم بھی ساتھ چلتے تو.....

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لڑکی کے نام پر اس نے ایک ہی جھٹکے سے سامنے بیٹھی اپنی دادو کو دیکھا تھا. اس کے سامنے مومل کا چہرا آیا تھا. اس کا شدت سے دل کیا تھا کہ وہ انہیں بتا دے کہ اسے بھی کوئی پسند ہے اور اب اس کے علاوہ وہ اور کسی کے بارے میں سوچنا بھی گناہ سمجھتا ہے.

مگر دادی کا مسکراتا چہرا دیکھ کر اس کی زبان پر مانو تالے ہی لگ گئے تھے.

نہیں دادی مجھے کچھ ضروری کام ہے اس لیے میں مصروف ہوں اگلے کچھ دنوں تک.... آپ خود چلی جائیں. اس نے فرصت سے انکار کیا تھا.

اچھا چلو جیسے تمہاری مرضی... انہوں نے مسکراتے ہوئے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا تھا.

Posted On Kitab Nagri

*_____*

وہ اپنے کمرے میں داخل ہوا تھا اور معمول کی طرح آج بھی تاریکی نے اس کا استقبال کیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فریش ہونے کے بعد وہ واشروم سے نکلا تھا.... تب اسی وقت اس کا فون رنگ ہوا تھا.

!!اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

وعلیکم اسلام.... .تم جیسا دوست تو خدا دشمن کو بھی نا دے.... بد تمیز انسان !!!!تو... تو شادی .کرنے جارہا ہے گھر والے تیرا رشتہ دیکھنے جارہے ہیں اور تو نے بتانا بھی گوارہ نہیں سمجھا

سامنے والا تو مانو پھٹ ہی پڑا تھا. یہ تھا شہریار کا جگری دوست.... اگر اللہ کے بعد کوئی شہریار کو جانتا تھا تو وہ تھا ہادی خانزادہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

.تو اس کا مطلب ہے خبر تم تک بھی پہنچ گئی ہے. اس نے کنپٹی مسلتے کہا تھا

Posted On Kitab Nagri

ہیں.. تو نے تو بتانا گوارہ نہیں کیا ... لیکن پھر بھی دیکھ مجھے پتا چل گیا. اس نے اتراتے ہوئے کہا۔۔

اچھا اب پتا چل گیا ہے نا تو میرا سر کیوں کھا رہا ہے. فون رکھ... اس نے اکتائے لہجے میں کہا تھا. وہ جتنا اس ٹاپک سے بھاگ رہا تھا اتنا ہی لوگ اس بارے میں بات کر رہے تھے. اب وہ اس ٹاپک سے تنگ آگیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک منٹ... تو ٹھیک ہے نا؟؟؟ شہری... اس کی چلتی زبان کو بریک لگی تھی.

ہیں ٹھیک ہوں ؟؟مجھے کیا ہونا ہے... اس کا لہجہ تلخ تھا۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں کچھ تو ہوا ہے ؟؟اب تو سیدھی طرح بتا ورنہ میں وہاں آنے میں ایک سیکنڈ نہیں لگاؤں گا. اس نے وارن کرتے کہا تھا.

محبت.... .....اس نے ایک ہی لفظ میں ساری بات ختم کی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا!!!!!!!! وہ اتنی زور سے چیخا تھا کہ شہریار نے فون کو کان سے ہٹا کر گھورا تھا.

کب ؟؟؟کہاں؟؟؟کس سے.... وہ ایک ہی سانس میں کئی سوال کر گیا تھا.

Posted On Kitab Nagri

.ظاہر سی بات ہے لڑکی سے اور کس سے.... اس نے جھنجھلاتے کہا تھا

نہیں... نہیں ....ایسا کیسے ہو سکتا ہے. تمہیں.. وہ بھی محبت... وہ بھی ایک لڑکی سے... !!! مجھے نہیں لگتا تھا کہ تم کسی سے محبت کرو گے اور تو اور مجھے تو یہ بھی لگتا تھا کہ تم کنوارے ہی .مرو گے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

.اسی لیے تمہاری بات پر یقین کرنا میرے لیے مشکل ہورہا ہے

Posted On Kitab Nagri

کیوں محبت کرنا گناہ ہے کیا؟ یا میرے لیے محبت کرنا گناہ ہے ؟اس نے تھوڑے سخت لہجے میں پوچھا تھا.

ارے نہیں نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے... دراصل مجھے یقین نہیں آرہا اس لیے.. میں ابھی صدمے میں ہوں...اس لیے صدمے میں بہکی بہکی باتیں کررہا ہوں. ہادی نے صفائی پیش کرتے کہا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا یہ وہی لڑکی ہے کیا جس سے دادی تمہارا رشتہ کررہی ہیں ؟

نہیں....اس نے کرب سے آنکھیں بند کرتے کہا تھا.

Posted On Kitab Nagri

تو پھر تو نے دادی کو بتایا کیوں نہیں ؟؟؟وہ حیران ہوا تھا کیوں کہ اس کے مرضی کے بغیر آج تک کسی نے اس کے کمرے کی ایک بھی چیز کو ادھر ادھر نہیں کیا تھا. یہاں تو بات پھر اس کی زندگی کی تھی.

کروں گا بہت جلد .... اس نے مضبوط لہجے میں کہا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کب ؟؟جب دادی تیرا رشتہ وہاں پکا کردیں گی اور اس لڑکی کو تیری دلہن بنا کر گھر لے آئیں گی ؟؟ہادی کو اس کی بات پر غصہ آیا تھا.

Posted On Kitab Nagri

.ایسا کبھی نہیں ہو گا. اس نے سامنے آسمان پر چمکتے چاند کو دیکھتے کہا تھا

.اگر دادی نا مانیں تو... ہادی نے اپنا خدشہ ظاہر کیا تھا

میں شہریار قریشی ہوں میں جانتاہوں کہ اپنی بات کیسے منوانی ہے. تو اس چیز کی فکر نا کر.
.سیاہ ٹی شرٹ اور سیاہ ٹراوزر میں وہ بھی اسی رات کا حصہ لگ رہا تھا

.چل میں تیرے لیے دعا کروں گا. ہادی نے بات ختم کی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

.ضرورت ہے مجھے شدید اس کی.. اس کی آنکھیں اس کا حال بتانے کو کافی تھیں

چل اللہ حافظ. اس نے کہتے ہی فون کان سے ہٹایا تھا. اور ایک نظر بھر چاند کو دیکھتے وہ .واپس اپنے کمرے میں آگیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

*_____*

آج اتوار تھا اور سب سے معجزہ یہ ہوا تھا کہ مومل صاحبہ آج سب کے ساتھ ناشتے کی .ٹیبل پر موجود تھی

Posted On Kitab Nagri

آج سورج کہاں سے نکلا ہے امی؟؟شایان نے مومل کو تنگ کرتے آسیہ بیگم کو مخاطب کیا تھا.

جہاں سے روز نکلتا ہے جاہل. اتنا بھی نہیں پتا تمہیں. پتا نہیں کس نے کیپٹن بنا دیا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پاکستان آرمی نے... اب بندر کیا جانے ادرک کا سواد. وہ پھر بولا تھا.

Posted On Kitab Nagri

تمہاری سلیکشن کے وقت وہ اندھے ہوگئے تھے. بیچارے اس لیے تمہیں رکھ لیا. ایک دفعہ مجھ سے مشورہ کیا ہوتا تو کم از کم یہ پیس نا ملتا انہیں.

مومل نے حساب برابر کیا تھا.

ابھی شایان نے کچھ کہنے کے لیے منہ کھولا ہی تھا کہ آسیہ بیگم بولیں تھیں. یہ کھانے کا ٹیبل ہے جنگ کا میدان نہیں چپ کر کے ناشتہ کرو.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ دونوں منہ جھکائے کھانے میں لگ گئے تھے اور آسیہ بیگم نے سکھ کا سانس لیا تھا.

Posted On Kitab Nagri

*_____*

اوے چڑیل سن... آج تم کون سا نیا جشن کرنے والی ہو. وہ اس ڈھولکی کی بات کررہا تھا. جس کا اعلان وہ صبح سے پورے گھر میں کرتی پھر رہی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہاری معلومات میں اضافہ کردوں جشن نہیں ڈھولکی ہے شام کو... پاگل انسان.. وہ لان میں بیٹھے شام کی چائے پی رہی تھی جب وہ آن پہنچا تھا.

Posted On Kitab Nagri

اچھا ویسے کس کس کو انوائیٹ کیا ہے... نہیں میرا مطلب ہے کہ باہر سے بھی کوئی آئے گا. یاااا صرف گھر والے ہی ہوں گے.... شایان نے اسے اپنے مطلب پر لانے کی ہر ممکن کوشش کی تھی.

نہیں گھر والے ہی ہوں گے صرف.. اس لاپرواہی سے جواب دیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کیا نام ہے... تمہاری دوست کا.... اس نے بھولنے کی ایکٹینگ کی تھی.

فاری!

Posted On Kitab Nagri

ہاں ہاں فاریہ وہ بھی آئے گی. نہیں میرا کہنے کا مطلب ہے وہ تمہاری بیسٹ فرینڈ ہے نا اس لیے.... اس نے بیسٹ فرینڈ پر زور دیا تھا.

تم مدعے پر آؤ... باتیں کیوں گھوما رہے ہو؟اب وہ کپ کو سامنے ٹیبل پر رکھتے وہ پوری طرح اس کی طرف متوجہ ہوئی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں میں تو ویسے ہی پوچھ رہا تھا.... اس نے کندھے اچکاتے لاپرواہی ظاہر کی تھی.

Posted On Kitab Nagri

Do you like her?

اسکے اتنے واضح انکشاف پر وہ حیران ہوا تھا. اور ایک جھٹکے سے اس نے سر اٹھا کر سامنے بیٹھی اپنی بہن کو دیکھا تھا.

اتنا حیران ہونے کی ضرورت نہیں ہے... میں سب جانتی ہوں... یہ جو تمہاری آنکھیں ہیں نا یہ سب کہتی ہیں اور الحمداللہ مجھے انہیں پڑھنے کا ہنر آتا ہے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ کہتے ہی وہ کرسی سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئی تھی اور پاؤں سامنے رکھی ٹیبل پر رکھ لیے تھے.

Posted On Kitab Nagri

اب بتاؤ کب سے پسند کرتے ہو اسے... وہ کافی سنجیدہ نظر آرہی تھی.یا پھر شایان کو ایسا لگ رہا تھا.

پسند نہیں محبت کرتا ہوں میں اس سے... پچھلے ایک سال سے.... وہ مجرموں کی طرح سر جھائے اس کے سامنے بیٹھا اپنی محبت کا اعتراف کررہا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس سے شادی کرنا چاہتا ہوں... اس نے مزید وضاحت دی تھی.

Posted On Kitab Nagri

اور پھر کب کرو گے اس بارے میں امی ابو سے بات ؟؟

.واپس آکر.... اس نے دو لفظوں میں بات ختم کی تھی

.ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی.. وہ کپ اٹھاتے مسکراتے ہوئے وہاں سے چلی گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب وہاں صرف شایان تھا. جس کی نظریں اوپر آسمان میں اڑتے پرندوں پر تھیں.اور سوچوں کا محور وہ تھی. اس کا خیال آتے ہی اس کے چہرے پر ایک گہری سی مسکراہٹ .آئی تھی

Posted On Kitab Nagri

*_____*

آج مہندی کا دن تھا اور مومل بیچاری تو گھن چکر ہی بنی ہوئی تھی. مہندی کی مناسبت سے پیلے رنگ کی قمیض اس کے ساتھ شرارہ جس پر سرخ اور اورنج رنگ کے موتیوں اور نگینوں سے بہت نفاست سے کام کیا گیا تھا, پاؤں میں میچنگ کھسہ, کانوں میں گولڈن کلر کے جھمکے, ہاتھوں میں گجرے, ہلکا سا میک اپ ,دوپٹے کو سر پر اچھے سے سیٹ کیے... وہ اپنی تیاری کو فائینل ٹچ دے رہی تھی. جب رباب بھابھی کمرے میں داخل ہوئی تھیں.

اسے دیکھتے ہی ان کے منہ سے بے ساختہ ماشااللہ نکلا تھا.

Posted On Kitab Nagri

.مومل چلو نیچے چھوٹی امی کب سے بلا رہی ہیں

بس آگئی بھابھی.... ویسے آپ تو آج بڑی پیاری لگ رہی ہیں....مومل نے ان کی طرف دیکھتے ان کی تعریف کی تھی.

.مکھن لگا رہی ہو... وہ ہنستے ہوئے بولی تھیں

...بھابھی آپ اچھے سے جانتی ہیں کہ مومل کبھی کسی کی اویں تعریف نہیں کرتی

Posted On Kitab Nagri

..ہاں ہاں جانتی... میں مزاق کررہی تھی... تعریف کے لیے شکریہ... اب چلو نیچے

جی جی چلیں

ورنہ آپ کی ساس کا کیا بھروسہ جوتا لے کر اوپر ہی نا آجایئں... وہ ہنستے ہوئے ان کے ...
.ساتھ کمرے سے نکلی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے ادھر ادھر نظریں دوڑائیں تھیں جیسے کسی کی تلاش ہو. پھر اچانک اس کے چہرے
.پر مسکراہٹ آئی تھی. جب اس کی نظر سامنے سے آتی فاریہ پر پڑی تھی

Posted On Kitab Nagri

کہاں رہ گئی تھی تو... پتا ہے کب سے ویٹ کررہی ہوں میں تمہارا... وہ اس کے گلے لگتے بولی تھی.

ارے میری جان... سانس تو لے لو... بس راستے میں ٹریفک تھی اسی لیے دیر ہوگئی. اس سے الگ ہوتے اس نے اپنا مسئلہ اسے بتایا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا اچھا چلو باہر چلتے ہیں.

Posted On Kitab Nagri

مہندی کا سارا فنکشن باہر لان میں کیا گیا تھا. پورے لان میں کو لائٹس اور گیندے کے پھولوں سے سجایا گیا قتھا.

شایان جو کسی سے فون پر کررہا تھا. اس کی نظر سے سامنے مومل کے ساتھ آتی فاریہ پڑی تھی. فاریہ نے پیلے رنگ کی قمیض اور ٹراوزر ساتھ ملٹی کلر کا دوپٹہ پہن رکھا تھا. چہرے پر ہلکا سا میک اپ دونوں ہاتھوں میں چوڑیاں.... بلاشبہ وہ کافی خوبصورت لگ رہی تھی... یا پھر شایان کو ایسا لگ رہا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شایان نے بھی سفید رنگ کے سوٹ کے ساتھ مہرون کلر کی واسکٹ, اور پاؤں میں پشاوری چپل, دائیں ہاتھ گھڑی پہنے... وہ اس مہندی کی رونق لگ رہا تھا.

Posted On Kitab Nagri

نامحرم کو یوں گھور گھور کر دیکھنا گناہ ہے مسٹر شایان درانی.... وہ کب اس کے ساتھ آکھڑی ہوئی تھی اسے پتا بھی نہیں چلا تھا. اس نے رخ موڑ کر اپنے ساتھ کھڑی اس آفت کو دیکھا تھا.

تمہارا بیچ میں ٹپکنا ضروری تھا.. اچھا خاصہ موڈ خراب کردیا. اس نے شرمندہ ہونے کی بجائے افسوس میں سر ہلاتے اسے ہی قصوروار ٹہرایا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

موڈ کے سکے... محبتیں تو بڑی کرنی آگئی ہیں.. آداب بھی پتا ہیں محبت کے.. یوں گھور گھور نہیں دیکھتے سمجھ آئی... وہ لڑاکا عورتوں کی طرح کمر پر ہاتھ رکھے اسے لیکچر دے رہی تھی.

Posted On Kitab Nagri

.اچھا میری ماں نہیں دیکھتا.. جارہا ہوں میں.. اس نے اس کے سامنے ہاتھ جوڑتے کہا تھا

ہاں اب پورے فنکشن میں تم مجھے لڑکیوں والی سائیڈ پر نظر آئے نا... تو پھر دیکھنا... انگلی اٹھا .کر اسے وارن کرتے وہ اسے کسی جلاد سے کم نہیں لگی تھی

یہ ظلم ہے... میری بہن ہوکر تم میرے ساتھ ایسا نہیں کرو... اس کی دہئیاں عروج پر تھیں

.

No more arguments....

Posted On Kitab Nagri

.فوراً سے پہلے اپنی شکل گم کرو چلو... ہاتھ اٹھا کر باقائدہ اسے جانے کا اشارہ کیا تھا

*_____*

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج برات تھی اور مومل نے لائٹ پنک لہنگا جس پر سلور کلر کا کام تھا. کانوں میں اس نے میچنگ ٹوپس تھے. بالوں کا جوڑا بنا کر اس نے دوپٹے کو اچھے سے سر پہ سیٹ کیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ خوبصورت نہیں تھی پر اگر کوئی ایک دفعہ اس کی طرف دیکھتا تھا تو نظریں دوبارہ اس کی طرف گھوم کر آتی تھیں. وہ پیاری نہیں تھی لیکن مگر اسے دل جیتنے آتے تھے۔وہ اپنے آپ میں ہی ایک مثال تھی

.سب ہی حال میں پہنچ چکے تھے. پورا حال لائٹس اور پھولوں سے مزین کیا گیا تھا

.نکاح کے بعد کھانا لگا دیا گیا تھا. مومل سٹیج پر بیٹھے ولید اور سوہا کے ساتھ بیٹھی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

.اتنے میں آسیہ بیگم کی ملاقات سکینہ بیگم (شہریار کی دادی) سے ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

آپ؟؟

.جی میں کاشان کے بوس کی دادی ہوں . انہوں نے مسکراتے جواب دیا تھا

.اچھا اچھا... کیسی ہیں آپ ؟؟کھانا کھایا آپ نے... آسیہ بیگم نے خوش دلی سے پوچھا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

.جی الحمداللہ ٹھیک... ہاں جی کھا لیا ہے... انہوں نے بھی انہیں مسکرا کر جواب دیا تھا

Posted On Kitab Nagri

وہ یہاں سکینہ بیگم کو بلانے کی غرض سے آیا تھا. اپنے موبائل میں مگن وہ تیز تیز قدم اٹھاتے اپنی دادی کی طرف آرہا تھا.

جب اس کی نظر سامنے سٹیج سے اترتی مومل پر پڑی تھی. اور پھر..... پلٹنا بھول گئی تھی. اس کے چلتے قدموں کی رفتار کافی حد تک آہستہ ہوگئی تھی. دل الگ ہی سمت میں دھڑکنے لگا تھا۔ نظریں اس کے چہرے پر ٹکی تھیں۔اس نے کبھی سوچا نہیں تھا کہ اس طرح سے شہریار قریشی کسی کی محبت میں گرفتار ہو گا۔"دل پر کسی کا اختیار نہیں" اس کے اصل معانی سے آج وہ صحیح میں آشنا ہوا تھا۔لائیٹ پنک لہنگا جس پر بڑی نفاست سے کام کیا تھا۔ جسے اس نے دونوں ہاتھوں سے تھام رکھا تھا۔

وہ کسی سے ملتے مسکرائی تھی۔

اسے لگا اگر وہ اسے یوں ہی دیکھتا رہا تو یہاں سے جانا مشکل ہوجائے گا. اس نے جلدی سے نظروں کا زاویا بدلا تھا اور دادی کے پاس چلا گیا تھا.

Posted On Kitab Nagri

.یہ ہے میرا پوتا شہریار.... سکینہ بیگم نے اس کا قپتعارف کروایا تھا

.اسلام علیکم !اس نے جھک کر آسیہ بیگم کو سلام کیا تھا

وعلیکم سلام! بہت ہی پیارا بچہ ہے ماشااللہ!! آسیہ بیگم نے اس کے سر ہاتھ رکھتے پیار سے .کہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا اب میں چلتی ہوں. اجازت دیجیئے.. سکینہ بیگم نے آگے بڑھتے آسیہ بیگم کو گلے لگاتے .کہا تھا

Posted On Kitab Nagri

.کچھ دیر اور رح جائیں... آسیہ بیگم نے انہیں روکنا چاہا تھا

ارے نہیں نہیں..میں چلتی ہوں دیر ہورہی ہے. اب وہ باہر کی طرف چلی گئیں جہاں .شہریار گاڑی میں ان کاانتظار کررہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

*_____*

بارات گھر واپس آگئی تھی اور بہت ہی شاندار طریقے سے دلہا دلہن کا استقبال کیا گیا تھا.
.کچھ رسموں کے بعد سوہا کو ولید کے کمرے میں بیٹھا دیا گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

کدھر ولی بھائی... یہیں رک جائیں.. وہ جو اپنے کمرے میں جانے لگا تھا سامنے اپنی اس چھوٹی بہن کو دیکھ کر رک گیا تھا.

اس نے آبرو اچکاتے حیرانی سے اس کی جانب دیکھا تھا جیسے پوچھنا چاہ رہا ہو.. اب تمہیں کیا چاہئیے؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پہلے نیگ نکالیں پھر جانے دوں گی... ورنہ ادھر ہی بیٹھی ہوں. اس نے نیچے بیٹھتے ہاتھ آگے کیا تھا.

Posted On Kitab Nagri

فقیرنی!! یہاں بھی تم مانگنے آگئی جاؤ جا کر سگنل پر مانگو... اچھی خاصی کمائی ہو جائے گی.
ولید نے مسکراہٹ دباتے شرارت سے کہا تھا. وہ جانتا تھا اب وہ بھڑکے گی اس بات پر
.اور وہی ہوا تھا

آپ مجھے فقیرنی کہیں, چڑیل کہیں کچھ بھی کہیں لیکن نیگ لیے بغیر تو میں ہر گز اندر
.جانے نہیں دوں گی. وہ بھی اسی کی بہن تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا اچھا یہ لو کیا یاد کرو گی. ولید نے کچھ نوٹ اس کی طرف بڑھاتے ہنستے ہوئے کہا تھا.
.جسے اس نے بڑی خوشی سے تھاما تھا اور وہاں سے چلی گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

*_____*

.ولیمہ بھی خیریت سے ہوگیا تھا اور سارے مہمان اپنے گھروں کو چلے گئے تھے

.دن کے ایک بج رہے تھے اور مومل صاحبہ ابھی تک سو رہی تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مومل اب اگر تم نا اٹھی نا تو میں جوتی اتار لوں گی... دیکھو تو ذرا اس لڑکی کو اسیے سو رہی ہے جیسے سارے کام اسی نے کیے ہوں. مگر مجال ہے جو کسی کام کو ہاتھ لگایا ہو. وہ .سلواتیں سنانے کے ساتھ ساتھ اسے اٹھانے کی بھی ناکام کوشش کررہی تھیں

Posted On Kitab Nagri

.اٹھ رہی ہوں یاااررر اماں... نیند میں ڈوبی آواز آئی تھی اس کی

دوسیکنڈ میں اٹھ جاؤ ورنہ... آسیہ بیگم کی دی ہوئی دھمکی کار آمد ثابت ہوئی تھی. اور وہ
.تیزی سے بیڈ سے اٹھتے واشروم کی طرف گئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

*_____*

Posted On Kitab Nagri

تم واپس کب جارہے ہو. سنجیدہ لہجے میں سوال کیا گیا تھا. کل کی ٹکٹ بک کروائی ہے. ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ وہ بولا تھا.

کیا امس ابا جانتے ہیں تمہاری محبت کے بارے میں ؟اس نے محبت پر زور دیتے کہا تھا.

اس کے اس طرح کہنے پر اس کی مسکراہٹ گہری ہوئی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج اس نے سنجیدہ رہنے کی قسم کھالی تھی. یا پھر ایسا شایان کو لگ رہا تھا. جو یک ٹک اس کے چہرے کی طرف دیکھ رہا تھا. جہاں آنکھوں میں نمی تھی اور چہرے پر سنجیدگی کے سوا کچھ نہیں تھا.

Posted On Kitab Nagri

نہیں!!! اور ابھی تم بھی انہیں کچھ نا بتانا... یہ بات صرف تم اور میں جانتے ہیں... اور ویسے بھی میں نے تمہیں بتایا تھا کہ اس بار... اسکے بولنے سے پہلے وہ بولی تھی.

کیا ہم کوئی بات نہیں کرسکتے. نمی میں گھلی آواز آئی تھی اور ایک آنسو ٹوٹ کر اس کے ہاتھ پر گرا تھا..

کیا کچھ نہیں تھا اس کے لہجے میں کرب, اذیت, اس کے دور جانے کا خوف... جسے شایان نے بہت شدت سے محسوس کیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہاں کرسکتے ہیں.. اس نے مسکراتے ہوئے کہا تھا مقصد اس کاموڈ ٹھیک کرنا تھا .وہ اس وقت باہر لان میں رکھی کرسیوں پر بیٹھی تھے.

وہ تمہاری دوست کیسی ہے ؟اس نے مسکراہٹ دباتے سر کھجاتے سوال کیا تھا.

ٹھیک ہے وہ.. اسے کیا ہونا ہے... سنجیدگی اب بھی برقرار تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اللہ نا کرے اسے کچھ ہو.. اس کی بات شایان بے چارے کے دل پر لگی تھی. اس لیے جھٹ سے بولا تھا.

Posted On Kitab Nagri

.اس کے ایسے کہنے پر آنکھیں چھوٹی کرتے اسے دیکھا تھا

کیپٹن شایان درانی مشن پر دیہان دیں اور یہ عشق معشوقی گھر چھوڑ کر جائیں. زار سا آگے .کو جھکتے اس کی آنکھوں دیکھتے اسے سختی سے تنبیہ کی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاہاہاہا... سہی ہے... ویسے یہ جو عشق ہے نا یہ جب ہوجائے تو پھر کہیں کا نہیں چھوڑتا. جب .تمہیں ہوا نا کسی سے تو پھر پوچھوں گا... اس نے ہنستے ہوئے وارن کیا تھا

Posted On Kitab Nagri

استغفراللہ.. توبا کرو لڑکے... مجھے تو کم از کم ان کاموں سے دور ہی رکھو تو اچھا ہے.. اس نے برے برے منہ بناتے کہا تھا.

اچھا چلو... میری دعا ہے کہ تمہیں ایک محبت اورخیال رکھنے والا ہمسفر ملے... اس نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ دعا دی تھی.

ہاہاہاہاہاہا!!! کیوں کسی معصوم کو میرے پلے باندھ کر اس کی زندگی عذاب کرنا چاہتے ہو. اس نے ہنستے ہوئے کہا تھا.

تو تم سدھر جاؤ نا... شایان نے مسکراہٹ دباتے شرارت سے کہا تھا.

Posted On Kitab Nagri

.آہ ہ ہ ہ... ٹھنڈی آہ بھری تھی اس نے اور پھر بولی تھی

کوشش کی تھی میں اور ایک دو دفعہ تو گوگل پت بھی سرچ کیا تھا. کیا میں سدھر سکتی ہوں؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آگے سے بیچارہ گوگل کہتا ہے بہن سوال کر بے غیرتیاں نا کر.. اس کی بات پر شایان نے .قہقہ لگایا تھا. میں مذاق کررہا تھا. اس نے صفائی دی تھی

Posted On Kitab Nagri

.جانتی ہوں.. مسکراتے ہوئے کہا تھا

.وہ انسان واقع خوش نصیب ہو گا جس کے حصے میں تم جاؤ گی... اسنے دل سے کہا تھا

.ہاہاہاہاہاہا!!! واقع ؟؟مجھے نہیں لگتا.. اسے یقین نہیں آیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

.ہاں سچ میں... اس نے یقین دلانا چاہا تھا

Posted On Kitab Nagri

.اب کیا ساری باتیں آج ہی کرو گے... چلو اندر آؤ... اندر سے آسیہ بیگم کی آواز آئی تھی

!!!!آئے امی ی ی

چلو چلیں.. ورنہ اماں حضور جوتا لے کر آجائیں گی... وہ دونوں ہنستے ہوئے اندر چلے گئے

.تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

* *

Posted On Kitab Nagri

آج وہ جارہا تھا... شاید کبھی نا آنے کے لیے. وہ آج چلا حیا تو پھر کبھی لوٹ کر نہیں آئے گا... ایسا مومل کو لگ رہا تھا.

وہ اپنے کمرے کی بالکونی میں کھڑے ہوکر اسے دیکھ رہی تھی. جو سب سے مل کر گاڑی میں بیٹھا تھا. اس نے ایک نظر ٹھا کر اسے دیکھا تھا. وہ جانتا تھا وہ وہاں کھڑی ہو گی.

اس نے مسکرا کر اسے دیکھا تو مومل نے جلدی سے اپنا رخ موڑا تھا .اور بے دردی سے اپنے گال رگڑتے وہ کمرے میں آگئ تھی.

شایان اچھے سے جانتا تھا کہ وہ کیا سوچ رہی ہے... مگر وہ اس کے لیے کچھ نہیں کر سکتا تھا... سوائے دعا کے...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تکیے میں منہ دیے وہ زاروقطار روئے جارہی تھی.. اسے لگ رہا تھا اب وہ اسے کبھی دوبارہ دیکھ نہیں پائے گی. وہ جاچکا تھا اور اسے لگ رہا تھا کہ وہ ہمیشہ کے لیے چلا گیا ہے. اب وہ کبھی لوٹ کر نہیں آئے گا.

روتے روتے ناجانے کب اس کی آنکھ لگ گئی تھی. مغرب کی اذان پر اس کی آنکھ کھلی تھی. اذان کی آواز سنتے ہی وہ وضو کے لیے واشروم کی جانب گئی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نماز ادا کرنے کے بعد اس نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھا تھے.

Posted On Kitab Nagri

کئی آنسوں آنکھوں سے نکل کراس کا رخسار بھگو رہے تھے. یااللہ آپ تو جانتے نہیں نا کہ شایان مومل کے لیے کتنا اہم ہے. اس دنیا میں آپ نے ہم دونوں کو ساتھ بھیجا تھا. یااللہ اس کی حفاظت کیجیے گا. آپ تو پوری کائنات کے مالک ہیں. آپ تو سب کرسکتے ہیں. اسے صحیح سلامت واپس لے آئے گا. وہ روتے ہوئے دعا کررہی تھی .

دونوں ہاتھوں کو چہرے پر پھیرتے ,اس نے مصلے کو اٹھایا تھا اور خود آئینے میں دیکھا تھا. رونے کی وجہ سے اس کی آنکھیں سوج چکی تھیں۔

۔مومی!!!!مومی!!!!بیٹا آجاؤ کھانا لگ گیا ہے۔یہ آسیہ بیگم کی آواز تھی جو سیڑھیوں پر کھڑے اسے کھانے کے لیے بلا رہی تھیں وہ جانتی تھیں کہ اب کچھ دن تک وہ یوں ہی چپ رہنے والی ہے۔ہر بار ہی جب وہ جاتا تھا تو وہ دودو ہفتے کسی سے کوئی بات نہیں کرتی تھی۔

ایک نظر خود کو آئینے میں دیکھتے وہ نیچے کی جانب چلی گئی تھی۔جہاں ڈائنگ ٹیبل پر سب اس کا انتظار کر رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

ارے آپ لوگ کھانا شروع کر دیتے۔۔۔زبردستی کی مسکراہٹ چہرے پر سجائے وہ حلیمہ بیگم کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھتے بولی تھی۔

ہم اپنی لاڈو کے بغیر کیسے کھانا کھا سکتے تھے۔

حلیمہ بیگم نے پیار سے اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرتے کہا تھا۔

جس پر اس نے مسکرا کر اُنہیں دیکھا تھا مگر بولی کچھ نہیں تھی

* *

شایان واپس چلا گیا کیا؟؟فاریہ نے اس کے چہرے کی طرف دیکھتے کہا تھا جہاں اداسی واضح تھی۔اور آنکھیں میں سنجیدگی نظر آرہی تھی۔

ہاں۔۔۔۔اس نے ایک ہی لفظ میں بات ختم کی تھی۔فاریہ جانتی تھی کہ اب وہ کوئی اور بات نہیں کرنا چاہتی وہ اس کی شایان کے ساتھ اٹیچمنٹ سے واقف تھی لیکن وہ اسے اداس نہیں دیکھ سکتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا چلو کینٹین چلتے اور میں تمہیں آج تمہاری پسند کی چیز کھلاتی ہوں تاکہ تمہارا موڈ اچھا ہو جائے۔وہ اس کا ہاتھ پکڑتے جانے کے لیے کھڑی ہوئی تھی۔

نہیں یار میرا موڈ نہیں ہے تم کھالو جو کھانا ہے۔اس کے اکتائے لہجے میں کہا تھا۔

پلیز یار ایسا نہیں کرو اگر تم کچھ نہیں کھاؤ گی تو میرے حلق سے بھی کچھ نہیں اترے گا ۔وہ دنیا جہاں کی مسکینیت چہرے پر اسے قائل کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔

اچھا اچھا اب زیادہ ڈرامے کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔چلو۔۔۔۔۔اس نے گویا احسان کیا تھا اس پر۔

*_____*

وہ لیپ ٹاپ پر کسی کام میں مصروف تھی جب اس کا فون رنگ ہوا تھا۔اس نے بغیر دیکھے فون کو کان سے لگایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

!!!اسلام علیکم

Momal durani is here.

Posted On Kitab Nagri

پہلی بار میں ہی وہ اس کا فون اٹھا لے گی۔۔۔اسے توقع نہیں تھی۔

وعلیکم السلام!!! ایک گھمبیر آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی تھی۔

اس کے لیپ ٹاپ پر چلتے ہاتھوں کو بریک لگی تھی۔

کون ؟؟ماتھے پر بل ڈالتے وہ گویا ہوئی تھی۔

شہریار قریشی۔۔۔دو لفظوں میں ہی مقابل نے اپنی پہچان کروائی تھی۔

فون کرنے کا مقصد جان سکتی ہوں۔۔۔۔مسٹر شہریار قریشی۔۔۔اس کا لہجہ سخت تھا۔

دراصل مجھے آپ سے ایک ضروری بات کرنی ہے۔وہ اس وقت اپنے آفس میں بیٹھا تھا ۔اپنی چیئر سے اٹھ کر وہ ونڈو کے پاس آ کر کھڑا ہو گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں اپنی زندگی میں آپ کو شامل کر کے۔۔۔اپنی زندگی کو خوبصورت بنانا چاہتا ہوں۔

آسان لفظوں میں کہ سکتے ہیں کہ۔۔۔۔اس بندہ ناچیز کو آپ سے محبت ہو گئی ہے۔

اس کے بہت ہی اطمینان سے کہے گئے الفاظ سامنے والے کا دماغ گھما چکے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

لگتا ہے آپ کے دماغ پر گہری چوٹ لگی ہے اسی لیے ایسی بہکی بہکی باتیں کررہے ہیں ۔مجھے آپ میں اور آپ کی محبت میں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔مہربانی کیجیئے گا دوبارہ مجھے کال مت کیجئے گا۔اس کی کوئی بات بھی سنے بغیر وہ فون بند کر چکی تھی۔

اس نے شدید غصے میں فون بیڈ پر پھینکا تھا اور فون بےچارہ خود کے یوں پھینکے جانے پر اسے ایسے دیکھ رہا تھا جیسے کہ رہا ہو بی بی میرا کی قصور اے ؟

اس نے فون کان سے ہٹایا تھا اور اسے جیب میں رکھتے وہ واپس اپنی کرسی پر آن بیٹھا تھا۔

اس سے پہلی ملاقات سے اور آج اس سے بات کر کے وہ اتنا تو جان چکا تھا کہ اس لڑکی کو منانا اور حاصل کرنا اتنا آسان نہیں ہے۔چیئر کی پشت پر اپنا سر رکھتے وہ ہلکا سا مسکرایا تھا۔

اس سے آج تک کسی نے اس طرح بات نہیں کی تھی۔

اور وہ کچھ بول بھی نہیں پایا تھا۔

یہ محبت آگے جا کر ناجانے اس کے کتنے امتحان لینے والی تھی وہ شاید جانتا نہیں تھا۔

* _____ *

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں اس وقت یونیورسٹی کے گراؤنڈ میں بیٹھی تھیں۔

اس کا چہرہ ہر احساس سے عاری تھی اورایسا بہت کم ہوتا تھا۔اس نے بات شروع کی تھی۔

میں نے ایک بات کرنی تھی فاریہ تم سے۔۔۔۔۔وہ جو سر جھکائے اپنے نوٹس بنانے میں مصروف تھی۔تیزی سے چلتے ہاتھوں کو ایک دم بریک لگی تھی۔

اس نے ایک ہی جھٹکے سے سر اٹھا کر اس ہستی کو دیکھا تھا جو نا جانے کیا بات کرنے والی تھی جس کی نظریں سامنے آسمان پر تھیں۔

کیا بات ہے مومی ؟ فاریہ نے سوالیہ نظروں سے اس کی طرف دیکھا تھا۔

اس نے شہریار سے ہوئی ساری بات اسے بتائی تھی۔جسے سن کر فاریہ کی حیرت کا ایک جھٹکا لگا تھا۔یہ کب کی بات ہے مومی ؟

آج سے دو ہفتے پہلے کی ؟وہی سپاٹ لہجہ۔۔۔جو بہت کم جسے وہ بہت کم اپنی گفتگو کا حصہ ں۔ناتی تھی۔

اور تو مجھے اب بتا رہی ہے۔۔۔وہ غصے سے گویا ہوئی تھی۔

ہاں تو۔۔۔کوئی اتنی اہم بات نہیں تھی۔کہ فوراً سے بتائی جاتی۔

Posted On Kitab Nagri

تمہیں کیا لگتا ہے وہ سچ بول رہا ہے۔فاریہ نے کھوجتی نظروں سے اس کی طرف دیکھا تھا ۔وہ اس کی رائے جاننا چاہتی تھی۔

نہیں ہر گز نہیں۔۔۔ایک دو ملاقاتوں میں کسی کو کسی سے کوئی محبت نہیں ہو تی۔۔۔اویں جھوٹ ہوتا ہے سب کچھ۔۔۔اس نے ہاتھ میں پکڑے پتھر کو زور سے سامنے پھینکا تھا۔

تمہیں محبت اور محبت کرنے والوں پر یقین کیوں نہیں ہے۔۔۔فاریہ کی نظریں اس کے چہرے پر تھیں جہاں کسی قسم کا کوئی تاثر نہیں تھا۔

مومل نے گرن موڑ کر اس کی طرف دیکھا تھا اور تلخی سے مسکرائی تھی۔پھر گردن سیدھی کرتے سامنے نظریں ٹکاتے بولی تھی:

کیونکہ آج سے ایک صدی پہلے محبت کرنے والے مرنے سے پہلے محبت کو اپنے ہاتھوں سے اس زمین میں دفن کر کے چلے گئے تھے۔

اب نا ہی محبت ہے اور نا ہی محبت کرنے والے اگر کچھ ہے تو صرف۔۔۔وہ لمحے بھر کو رکی تھی۔۔۔۔دھوکہ, فریب جھوٹ , جس سے انسان کو بچنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

اس کی بات پر وہ ہلکا سا مسکرائی تھی اور نفی میں سر ہلایا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

فاریہ تجھے وہ سامنے کپل نظر آرہا ہے ؟ مومل نے سامنے دیکھتے نظروں ہی نظروں میں اسے اشارہ کیا تھا۔

ہاں کیوں کیا ہوا ؟ وہ تھوڑا کنفیوز ہو ئی تھی۔

وہ اتنے سکون سے کیوں بیٹھے ہیں ؟؟؟سا ئیڈ سمائل اور آنکھوں میں شرارت لیے اس نے فاریہ کی طرف دیکھا تھا۔اور فاریہ کو ایک منٹ لگا تھا۔اس کی مسکراہٹ سمجھنے میں۔

Don't tell me?

کہ تم کچھ کرنے والی ہو۔۔۔۔۔فاریہ نے گھورتے ہوئے اسے دیکھا تھا۔

نہیں زیادہ کچھ نہیں بس۔۔۔بریک آپ کا ارادہ ہے۔اس نے ونک کرتے فاریہ کی طرف دیکھا تھا اور مزید اسے کچھ کہنے کا موقع دیے وہ سامنے کی طرف بڑھ گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Excuse me.

کسی نسوانی آواز پر انہوں نے سر اٹھا کر آنے والی ہستی کو دیکھا تھا۔

آپ کی گرل فرینڈ بہت پیاری ہیں۔۔۔وہ تعریف لڑکی کی کررہی تھی مگر دیکھ اس لڑکے کی طرف رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

جس پر اس لڑکے نے ہلکا سا سر کو خم کرتے تھینک یو بولا تھا۔

وہ لڑکی بھی مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہی تھی مگر یہ مسکراہٹ صرف چند لمحوں کی تھی۔

اور اس کی اگلی بات وہاں بیٹھے دونوں نفوس کو آگ لگا گئی تھی۔

لیکن وہ کل والی زیادہ پیاری تھی جس کے ساتھ آپ ریسٹورینٹ میں بیٹھے تھے۔مومل نے ہاتھ سے اشارے کرتے اسے بتایا تھا۔

یہ بھی پیاری ہیں لیکن وہ زیادہ پیاری تھیں۔۔۔وہ آنکھیں مٹکاتے معصومیت سے بولی تھی۔

اس کی بات پر وہ لڑکا حیرانی سے کبھی اس آفت کو تو کبھی اپنے سامنے بیٹھی لڑکی کو دیکھ رہا تھا۔

جو آنکھوں میں غصہ لیے اسے گھور رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مومل تو کہتے ہی وہاں سے آگئی تھی مگر پیچھے وہ لڑکی غصے سے اس لڑکے پر چیخنا شروع ہوگئی تھی۔

اور لڑکا شاید اپنی صفائیاں پیش کر رہا تھا۔

وہ بخوبی ان کی آوازیں اپنے پیچھے سن سکتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اب وہ قہقہ لگاتے ہوئے واپس فاریہ کے پاس آ بیٹھی تھی۔مومی تمہیں شرم نہیں آتی ایسے کام کرتے ہوئے۔فاریہ نے اس کے ہنستے چہرے کو اپنی بڑی بڑی آنکھوں سے گھورا تھا۔

نہیں بلکل بھی نہیں آتی وہ اس کی طرف جھکتے اسے مزید غصہ رہا گئ تھی۔تم دو لوگوں کو الگ کر آئی ہو مومی ہو سکتا ہے وہ ایک دوسرے سے محبت کرتے ہوں۔فاریہ اسے احساس دلانے کی کوشش کی تھی۔

اس کی بات پر مومل نے گردن گھوما کر اسے دیکھا تھا جو آنکھوں میں غصہ لیے اسے دیکھ رہی تھی۔

پہلی بات جو رشتہ ان کے درمیان تھا وہ حرام ہے اس کی ہمارے معاشرے میں کوئی جگہ نہیں ہے۔اور رہی بات محبت کی تو اگر اس لڑکی جو واقع اس سے محبت ہوتی تو وہ کبھی میری بات پر یقین نا کرتی۔۔۔بلکہ اس لڑکے کی بات پر کرتی۔۔۔یہ محبت کی پہلی شرط ہوتی ہے کہ آپ کو سامنے والے پر خود سے بھی زیادہ بھروسہ ہو۔۔۔ سمجھ آئی!!!

فاریہ کو اس کی بات کافی حد تک ٹھیک لگی تھی مگر وہ اب بھی اسی بات پر اٹکی تھی۔پر مومی تم نے جھوٹ بولا ہے ان سے۔۔۔۔فاریہ نے جھوٹ پر زور دیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

میں سچ میں اس لڑکے جو کسی اور کے ساتھ دیکھا تھا۔۔۔مومل جھوٹ نہیں بولتی یہ تم اچھے سے جانتی ہو۔۔۔چلو اٹھو چلیں۔۔۔مومل نے ایک ہاتھ سے اپنا بیگ اٹھایا تھا اور دوسرے ہاتھ سے وہ فاریہ کا ہاتھ پکڑتے اپنی کلاس کی طرف چلی گئی تھی۔

*_____*

شایان کو گئے مہینہ گزر چکا تھا اور وہ بھی اپنی اصل ٹون میں واپس آگئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم چھوٹی امی!سوہا آسیہ بیگم سے گلے ملتے اب حلیمہ بیگم کی جانب بڑھی تھی۔

حلیمہ بیگم سے ملتے وہ وہیں صوفے پر بیٹھ گئی تھی حلیمہ بیگم نے اس کے سر پر ہاتھ رکھتے کہا تھا۔

آپ سنائیں چھوٹی امی کیسی ہیں آپ ؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

میں الحمد اللہ ٹھیک ہوں۔۔۔آپ کیسی ہو بیٹا ؟؟

اللہ کا شکر ہے۔۔آپ سنائیں دادی ہماری طرف بھی چکر لگا لیا کریں آپ تو آتی ہی نہیں ہیں۔

اس نے شکوہ کیا تھا۔

بس بیٹا گھٹنوں کی درد کی وجہ سے بستر تک ہی رہ گئی ہوں۔۔کہیں آیا جایا ہی نہیں جاتا ۔۔۔حلیمہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔

آسیہ بیگم چائے جا کپ سوہا کو پکڑاتے صوفے پر بیٹھ گئی تھیں۔

ارے چھوٹی امی اس کی کیا ضرورت تھی۔آپ نے ایسے ہی تکلف کیا۔

تکلف کیسا بیٹا۔۔آپ بھی ہماری بیٹی ہو جیسے مومل ہے۔۔۔آسیہ بیگم نے پیار سے اس کی طرف دیکھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مومل کہاں ہے چھوٹی امی وہ دراصل ہم گھومنے جارہے تھے تو۔۔۔میں اسے بلانے آئی تھی ۔

چائے کا کپ ٹیبل پر رکھتے اس نے کھڑے ہوتے پوچھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اپنے کمرے میں ہے بیٹا رکو میں بلا لاتی ہوں۔

نہیں نہیں چھوٹی امی میں خود بلالیتی ہوں آپ بیٹھیں۔۔کہتے ہی وہ اوپر مومل کے کمرے کی طرف چلی گئی تھی۔

وہ اپنے کمرے میں کہیں نہیں تھی۔ہر چیز بڑی نفاست سے رکھی گئی تھی۔کمرے میں داخل ہوتے ہی دائیں جانب ڈریسنگ ٹیبل تھا۔تھوڑا آگے بڑھیں تو سامنے دیوار پر ایک بڑی سی کتابوں کی الماری تھی جہاں ہر قسم کی کتاب پائی جاتی تھی۔

کمرے کے وسط میں ایک بیڈ تھا اور بیڈ کے بائیں جانب سامنے ہی ایک شیشے کی ونڈو نصب ہی گئی تھی جس سے باہر بالکونی اچھے سے نظر آتی تھی۔اور بالکونی میں دو کرسیوں کے ساتھ چھوٹی سے گول میز رکھی گئی تھی۔

اسے کمرے میں کہیں نا پا کر انہوں نے دوسرے کمرے کی طرف دیکھا تھا جس کا ہلکا سا دروازہ کھلا تھا مطلب وہاں کوئی تھا۔وہ آگے بڑھی تھی آہستہ سے دروازے کو دھکیلا تھا ۔وہ جیسے ہی کمرے میں داخل ہوئی تھی تو سامنے ہی وہ بلیک جینز پر بلیک شرٹ پہنے پش اپس کرنے میں مصروف تھی۔

موسم بدلنے کی وجہ سے پسینے کی ننھی بوندیں اس کے چہرے پر ظاہر ہو رہی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

سوہا نے ایک نظر پورے کمرے میں دوڑائی تھی اور جھرجھری سی لی تھی۔جہاں کچھ سی ایکسرسائز کی مشینیں تھیں اور سامنے ہی شیشے کی ریک میں چار پانچ گنز رکھی تھیں۔کیا خیال ہے سوہا بھابھی آپ کی بھی ٹریننگ دوں۔سامنے لگے مرر کی وجہ سے وہ آنہیں آتے ہوئے دیکھ چکی تھی اسی لیے اب وہ انہیں تنگ کرنے کے لیے بول رہی تھی۔جنہوں نے گنز کو دیکھ کر جھرجھری سی لی تھی۔

نانا۔۔بابا ایسے کام تمہیں ہی مبارک ہوں مجھے تو دور ہی رکھو۔سوہا نے ہاتھ ہلا کر اسے صاف انکار کیا تھا۔

ہاہاہاہاہا۔۔ایسا کیوں بول رہی ہیں۔۔۔یقین کریں بہت مزہ آتا ہے گن چلانے میں۔۔۔۔ اسے نے ونک کرتے ان کی طرف دیکھا تھا۔

تمہیں آتا ہو گا مزہ مومی۔۔۔پر مجھے تو خوف آتا ہے۔سوہا نے ڈرتے ہوئے کہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ان کی بات پر مومل کے نفی میں سر ہلاتے سر جھٹکا تھا۔ویسے ایک بات بتاؤ مومی!!! تم یہ سب کیوں کرتی ہو۔میرا مطلب ہے کہ تم نے مارشل آرٹ سیکھا۔۔۔پھر گن چلانا اور یہ سب۔۔۔کیوں؟؟؟؟ سوہا نے سوالیہ نظروں سے اس کی طرف دیکھا تھا۔

سیفٹی کے لیے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کس کی ؟؟؟؟

....اپنی

پر کیوں ؟؟ تمہیں جس کا ڈر ہے تمہارا کوں دشمن ہے۔سوہا کو حیرانی ہوئی تھی۔

وہ جو ریک میں رکھی ایک گن اُٹھاتے اس میں گولیاں لوڈ کررہی تھی۔ان کی بات پر چہرا اٹھا کر انہیں دیکھا تھا۔

یہ معاشرہ میرا دشمن ہے۔۔۔۔۔۔وہ لمحے بھر کو رکی تھی۔گن کو واپس رکھا تھا اور ان کے قریب آکر کھڑی ہو گئی تھی۔

آپ لگتا ہے یہاں انسان رہتے ہیں۔۔۔اس نے سر جھٹکا تھا۔یہ ہمارا معاشرہ کوئی انسانوں کے رہنے کی جگہ نہیں ہے۔یہ ایک جنگل ہے۔۔۔جہاں صرف جانور رہتے ہیں۔مردوں کی شکل میں بھیڑیے رہتے ہیں۔جو اپنی ہوس پوری کرنے کے لیے نا جانے کتنی معصوم لڑکیوں کی زندگی تباہ کردیتے ہیں۔اور پھر یہاں کسی کو انصاف بھی نہیں ملتا۔

عدالتوں میں جج اور تھانوں میں پورا کا پورا عملہ ہی بکا ہوتا ہے۔وہ محاورہ ہے نا۔۔۔۔اس نے کنپٹی مسلتے بولا تھا۔۔۔ہاں۔۔۔۔۔جس کی لاٹھی اس کی بھینس۔۔۔تو بس مجرم جرم کر کے بھی رہا ہوجاتا ہے۔۔۔پھر چاہے وہ قاتل ہو ، ریپسٹ ہو یا کوئی کرپٹ انسان۔۔۔ایسے

Posted On Kitab Nagri

لوگ انسان تو نہیں ہوتے بھابھی۔۔۔۔جانور ہوتے ہیں جانور۔۔۔۔اور جانور جنگل میں رہتے ہیں۔۔۔۔۔مجھے پہلے زمانے کے لوگوں میں جو جنگلوں میں رہتے تھے ان میں اور ہم میں کوئی فرق نظر نہیں آتا۔

ان کے پاس کسی چیز کا علم نہیں تھا تو وہ جاہل تھے اور ہم۔۔۔۔۔اس نے طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ سر جھٹکا تھا۔

پڑھے لکھے جاہل ہیں ہماری آنکھوں کے سامنے غلط ہو رہا ہوتا لیکن ہم کچھ نہیں کرتے ۔۔۔اسی لیے میں معاشرے کو جنگل کہتی ہوں اور یہاں رہنے والوں کو جانور۔۔۔

سوہا کو اس کی باتیں سو فیصد سچ لگی تھیں کیونکہ ہمادا معاشرہ ایسا ہی تھا۔

جہاں انسانوں سے زیادہ پیسوں کی اہمیت تھی۔جہاں راہ چلتے لوگ عزتیں لوٹ لیتے تھے ۔جہاں انسان اپنے گھر میں بھی محفوظ نہیں تھا۔

خیر۔۔۔چھوڑیں ان سب باتوں کو آپ بتائیں آج کیسں ہمارے غریب خانے پر تشریف لے آئیں۔اس نے ماحول کو خوشگوار کرنے کے لیے ان سے پوچھا تھا۔

میں تو آتی جاتی رہتی ہوں مومل میڈم۔۔۔آپ ہی ملک کی وزیراعظم بنی رہتی ہیں۔سوہا نے مسکراتے ہوئے میٹھا سا طنز کیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ان کی بات پر وہ کھکھلا کر ہنسی تھی۔کمرے میں اس کے ہنسے کی آواز گونجی تھی۔ایسی بات نہیں ہے۔آپ حکم کریں آپ کے لیے ٹائم ہی ٹائم ہے۔

جی جی۔۔۔۔بلکل۔۔۔۔خیر میں تمہیں بلانے آئی تھی بھلا کر رکھ دیا۔۔۔اس نے سر پر ہاتھ مارتے جھنجھلا کر بولا تھا۔

مجھے بلانے ؟؟ خیریت ؟؟؟ اب وہ چیزوں جو واپس ان کی جگہ پر رکھتے ان سے محو گفتگو تھی۔

ہم سب گھومنے جارہے ہیں اسی لیے میں تمہیں بلانے آئی تھی۔

پر اس ٹائم۔۔۔اس نے نظریں اٹھا کر سامنے دیوار میں نصب گھڑی کی طرف دیکھتے کہا تھا جو رات کے دس بجا رہی تھی۔

پر ور کچھ نہیں اور کوئی زیادہ ٹائم نہیں ہوا۔۔۔بس تم چل رہی ہو۔جلدی سے تیار ہو کر آجاؤ ہم تمہارا انتظار کررہے ہیں۔ہو کہتے ہی کمرے سے باہر چلی گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

*_____*

اس عالیشان گھر کی دوسری منزل پر بنا کمرہ اس وقت مکمل تاریکی میں ڈوبہ تھا۔وہاں بیٹھے نفوس نے سیگریٹ اٹھا کر ہونٹوں میں دبائی تھی اور ایک کش لگاتے دھواں فضا میں چھوڑا تھا۔نیلی آنکھیں غصے کی وجہ سے سرخ تھیں ، دماغ کی رگیں اُبھری ہوئی تھیں۔۔۔جبڑے آپس میں سختی سے پوست تھے، بال ماتھے پر بکھرے تھے۔

تبھی ایک ہی جھٹکے سے دروازہ کھلا تھا اور کوئی تیزی سے اندر آیا تھا۔کمرے میں ہر طرف دھویں کی وجہ سے آنے والے کو سانس لینے میں دشواری محسوس ہوئی تھی۔

شہری یہ تو نے کمرے کا کیا حال بنایا ہوا ہے۔اس نے کھانستے ہوئے کمرے کی لائٹس آن کی تھیں۔جس پر مقابل نے اپنی نیلی آنکھوں سے اسے گھورا تھا۔

جیسے اسے اس کا لائٹس جلانا پسند نہیں آیا تھا۔اس شخص کو ویسے بھی پولیس پکڑ کر لے گئی ہے اور مجھے امید ہے کہ اسے اپنے کیے کی سزا ضرور ملے گی۔

وہ جو صوفے پر بیٹھے اس کی بات کو بڑے ضبط سے سن رہا تھا۔غصے سے چہرا اٹھا کر اس کی طرف دیکھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

تو اچھے سے جانتا ہے کہ میں غداری کرنے والوں کو معاف نہیں کرتا تو کیوں بچایا اسے مجھ سے۔۔۔اس نے غراتے ہوئے غصے سے سامنے رکھی ٹیبل کو ٹھوکر ماری تھی۔

اچھا تو ریلیکس ہوجا۔۔۔۔۔۔اور ویسے بھی میں تجھے کچھ غلط نہیں کرنے دے سکتا تھا۔اسی اسے پولیس کے حوالے کیا ہے۔

ہنہ۔۔۔پولیس۔۔۔۔اس نے ہنکارتے ہوئے سر جھٹکا تھا۔اچھے سے جانتا ہوں ان پولیس والوں کو۔۔کتنے ایماندار ہیں۔

. لیکن وہ موت کا حقدار نہیں تھا۔ہادی نے دلیل پیش کی تھی

میرے نزدیک وہ موت کا حقدار تھا اور تم اس کے بارے صرف وہ جانتے ہو جو دنیا کے سامنے آیا ہے وہ نہیں جو میں جانتا ہوں۔وہ لب بھینچتے غصے سے بولا تھا۔

کیا اس نے اور بھی کچھ کیا ہے۔۔۔وہ اس کے عین سامنے آ کھڑا ہوا تھا۔

جب وقت آئے گا تو بتا دوں گا۔۔۔اسی لیے مزید کوئی سوال نہیں کرو گے۔اس نے بات کو ختم کرنا چاہا تھا۔

تمہیں لگتا ہے اسے پولیس چھوڑ دے گی۔۔۔۔ہادی نے پھر سوال کیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں۔۔۔وہ لمحے بھر کو رکا تھا۔۔اور پھر میں اسے نہیں چھوڑوں گا۔۔۔۔۔وہ مکروہ مسکراہٹ کے ساتھ سیگریٹ کا دھواں ہوا میں چھوڑتے اسے دیکھتے بولا تھا۔

اچھا ان سب کو چھوڑ آجا کہیں باہر چلتے ہیں۔۔۔تیرا موڈ بھی اچھا ہو جائے گا۔

نہیں اس کی ضرورت نہیں ہے تو خود چلا جا اگر جانا ہے تو۔۔۔۔اس نے جان چھڑائی تھی

۔

میں اکیلا جاؤں گا ؟؟؟ وہ سینے پر ہاتھ رکھتے تصدیق کرتے بولا تھا۔

کیوں تجھے کوئی اٹھا کر لے جائے گا کیا ؟؟؟ بھوئیں اچکاتے اس نے سوال جیا تھا۔

چل نا تیرے چکر میں میں نے کھانا بھی نہیں کھایا رحم کر مجھ معصوم پر۔۔۔۔اس نے معصوم سی شکل بناتے کہا تھا۔

جس پر مقابل نے اسے گھور کر دیکھا تھا۔تو بھوکے انسان گھر سے کھا کر آتے۔۔۔۔۔ شہریار نے بھڑاس نکالی تھی۔

اللہ کرے تجھے ایسی بیوی ملے جو بہت کھاتی ہو۔۔۔۔۔وہ روہانسا ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اگر مجھے بھوکڑ بیوی مل بھی گئی تو میں اس سے کبھی تنگ نہیں آؤں گا۔۔۔اس کی ہر خواہش سے آنکھوں پر۔۔۔وہ زیرلب مسکراتے ہوئے اس کے ساتھ کمرے سے نکل آیا تھا۔

*_____*

چلیں بھائی!!!! وہ اس کی گاڑی کے قریب آتے بولی تھی۔

اس کو دیکھ کر ولید ہلکا سا مسکرایا تھا۔وہ اس وقت سیاہ برقعے کے ساتھ سرخ رنگ کے حجاب میں ملبوس تھی۔

ولید نے اسے اشارے سے گاڑی میں بیٹھنے کا کہا تھا۔

وہ لوگ پہلے پلے لینڈ گئے تھے اور اب ان کی گاڑی کا رخ لاہور کے ایک مشہور ہوٹل کی جانب تھا جو اپنے کھانے اور مہمان نوازی کی وجہ سے پورے لاہور میں مشہور تھا۔

گاڑی کو پارک کرتے وہ سب ایک ساتھ اندر داخل ہوئے تھے اور سامنے فیملی ٹیبل پر بیٹھ گئے تھے۔اب وہ سب باری باری مینیو کارڈ دیکھ رہے تھے اور پاس کھڑا ویٹر ان کے آرڈر کا انتظار کر رہا تھا۔

بلاآخر سب نے اپنا آرڈر ویٹر کو لکھوا دیا تھا اور وہ سب کھانے کا انتظار کر رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

*_____*

وہ دونوں جیسے ہی اس ہوٹل میں داخل ہوئے تھے تو وہاں کے ہجوم سے شہریار کو سخت کوفت ہوئی تھی۔وہ اکیلا رہنا چاہتا تھا مگر وہ ہادی کی بات بھی نہیں ٹال سکتا تھا اسی لیے مجبوراً وہ یہاں تھا۔

ہادی نے سامنے رکھا مینیو کارڈ اٹھایا تھا اور دیکھنے لگا تھا جبکہ شہریار ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے اپنی ہلکی سرخ نیلی آنکھوں سے سامنے دیوار کو گھور رہا تھا۔

جب اچانک اس کی نظر اس اسپرا پر پڑی تھی۔ایک لمحے کو اس ہی نظریں وہیں تھم گئیں تھیں۔وہ مسکراتے ہوئے سامنے بیٹھے شخص سے محو گفتگو تھی۔اسے دیکھتے ہی شہریار کا غصہ بھک سے اڑا تھا اور ہونٹ خودبخود مسکراہٹ میں ڈھلے تھے۔

ہادی جو کب سے اسے آوازیں دے رہا تھا مگر وہ تھا کہ سن ہی نہیں رہا تھا۔ہادی نے اس ہی نظروں کے تعاقب میں دیکھا تھا۔جہاں ایک لڑکی مسکراتے ہوئے اپنے سامنے بیٹھے شخص سے کوئی بات کررہی تھی۔

بھابھی ؟؟ ہادی نے آئبرو اچکاتے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا تھا۔جس نے بڑی مشکلوں سے اپنی نظروں کا زاویہ بدلا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی تھی۔۔۔ہاں۔۔۔اس کا ایک لفظی اظہار ہادی کو سب سمجھا گیا تھا۔

اب تو کہاں جا رہا ہے ؟؟ وہ جو اپنی کرسی کو پیچھے دھکیلتے اٹھ کھڑا ہوا تھا۔وہ ان کی ٹیبل کی طرف بڑھا تھا اس نے ہادی کے سوال کا جواب دینا گوارہ نہیں کیا تھا۔

شہریار سر آپ ؟؟ کاشان اسے دیکھتے اپنی جگہ سے کھڑے ہوتے اس کے بغل گیر ہوا تھا۔

وہ جانتا تھا کہ کسی کو فیملی ڈنر پہ ڈسٹرب کرنا آداب کے سخت خلاف ہے۔مگر وہ دل کے ہاتھوں مجبور ہوکر ان کی ٹیبل تک آیا تھا۔وہ بات کاشان سے کررہا تھا مگر نظریں باربار بھٹک کر اس دشمن جاں کی جارہی تھیں۔

جس نے ایک دفعہ بھی اس کی طرف دیکھنے کی زحمت نہیں کی تھی۔کنٹرول شہریار قریشی کنٹرول اس کی فیملی ساتھ ہے۔۔۔وہ دل ہی دل میں خود سے کہتے کاشان کی کسی بات پر نفی میں سر ہلاتے مسکرا رہا تھا۔

آئیں سر ہمیں جوائن کریں۔۔۔کاشان نے خوش اخلاقی کا مظاہرہ کرتے اسے آفر کی تھی۔

نہیں نہیں۔۔۔آپ لوگ کنٹیو کریں میں چلتا ہوں۔۔۔۔۔اب کی بار اس نے ن‌ظر اٹھا کر اسے دیکھا۔وہ اسے ایک ہی لمحے میں پہچان گئی تھی کیونکہ وہ کچھ نہیں بھولتی تھی۔اس

Posted On Kitab Nagri

نے بھی ایک آخری نظر اس کے چہرے پر ڈالی تھی اور واپس اپنی ٹیبل کی طرف چلا گیا تھا۔

* _____ *

اسلام علیکم اماں جی۔۔۔۔۔ریحان صاحب اور شازیہ بیگم سکینہ بیگم کے پاس بیٹھتے بولے تھے۔

وعلیکم السلام۔۔۔۔۔آج کیسے راستہ بھول گئے۔۔۔۔۔انہوں نے طنز کیا تھا۔

اماں ایسی بات نہیں ہے آپ کو تو پتا ہے کہ مصروفیات ہی اتنی ہوتی ہیں کہ وقت ہی نہیں ملتا۔وہ خجل ہوتے بولے تھے۔

بس بس سب جانتی ہوں میں۔۔۔۔سکینہ بیگم نے انہیں گھر کا کیا تھا۔ہاتھ کے اشارے سے انہیں روکتے انہوں نے اروبہ کو چائے کے لیے آواز لگائی تھی۔

اماں جی دراصل ہم آپ سے ایک ضروری بات کرنے آئے تھے۔اس بار شازیہ بیگم بولیں تھیں۔بولنے کے دوران وہ کبھی ریحان صاحب تو کبھ سامنے بیٹھی اپنی ساس کو دیکھ رہی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں جی بولو میں سن رہی ہوں۔۔۔۔۔۔وہ عینک صحیح کرتے روب دار لہجے میں بولیں تھیں

۔

شازیہ بیگم نے آہستہ سے ریحان صاحب کو کہنی مارتے آنکھوں ہی آنکھوں سے انہیں بولنے کا اشارہ کیا تھا۔

اماں جی بات دراصل یہ کہ۔۔۔۔ہم چاہتے ہیں کہ اب بچوں کے فرض سے سبکدوش ہو جائیں۔انہوں نے ہونٹوں پر مسکراہٹ سجائے اپنا پتا پھینکا تھا۔

ہمممم۔۔۔۔ٹھیک سوچ رہے ہو پھر دیکھا ہے کوئی اچھا رشتہ ؟؟ انہوں نے بات ادھوری چھوڑ دی تھی۔

ارے اماں۔۔۔رشتہ دیکھنے کی کیا ضرورت ہے۔رشتے تو گھر میں موجود ہیں۔ان کی بات سنتے ہی شازیہ بیگم جھٹ سے بولیں تھیں۔ان کے لہجے کا جوش سکینہ بیگم کو ساری بات سمجھا گیا تھا۔مگر وہ پھر بھی جاننا چاہتی تھیں۔

کیا مطلب ؟؟ انہوں نے بھنویں سکیڑتے انہیں دیکھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اروبہ کو ہم اپنے احمر کے لیے رکھ لیتے ہیں اور شہریار بھی اپنا ہی بچہ ہے۔ہماری رمشہ کی اور شہریار کی جوڑی بہت جچے گی۔۔۔شازیہ بیگم نے خوشی سے اپنا مشورہ ان کے سامنے رکھا تھا۔

وہ یہاں رشتے کے لیے نہیں بلکہ اس جائیداد کے پیچھے آئیں تھیں جو اروبہ اور شہریار کے نام تھی اور یہ بات سکینہ بیگم اچھے سے جانتی تھیں۔

وہ جو چائے کی ٹرے لیے کچن سے نکل کر ان کی طرف ا آئی تھی۔شازیہ بیگم کے منہ سے اپنے لیے احمر کا سن کر اس کے ہاتھوں سے ٹرے گرتے گرتے بچی تھی۔

ارے بیٹا وہاں کیوں کھڑی ہو ادھر آکر بیٹھو ہمارے پاس۔۔۔کتنی پیاری بچی ہے ہماری ۔۔۔۔۔وہ بلائیں لیتے اسے اپنے پاس بیٹھا رہی تھیں۔ان کا میٹھا لہجہ اروبہ کو کانٹے کی طرح چبھا تھا۔آنسوؤں کا گولا حلق میں بری طرح اٹکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زبردستی چہرے پر مسکراہٹ سجائے اس نے ٹرے میز پر رکھی تھی اور پھر ان کے پاس بیٹھ گئی تھی۔

شہریار کے لیے میں نے لڑکی پسند کر لی ہے اور اروبہ کے بارے میں ہم سوچ کر بتائیں گے۔سکینہ بیگم نے سنجیدگی سے کہتے ان کی امیدوں پر پانی پھیرا دیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

شہریار کے لیے آپ نے لڑکی پسند کر لی اور آپ نے ہمیں پوچھنا تو کیا بتانا بھی مناسب نہیں سمجھا۔۔۔۔۔شازیہ بیگم کو اپنا سارا معاملہ بگڑتا ہوا نظر آیا تھا۔

ابھی صرف رشتہ کیا ہے جب بارات لے کر جاؤں گی تو تم سب ہو ضرور لے کر جاؤں گی ۔سکینہ بیگم سخت لہجے میں انہیں بہت کچھ باور کروایا تھا۔

اماں جی آپ ایسا کیسے کر سکتی ہیں۔۔۔۔یہ زیادتی ہے ہماری بچی کے ساتھ۔۔۔۔۔اس بار ریحان صاحب نے بھی اپنا حصہ ڈالنا ضروری سمجھا تھا۔

. اسلام علیکم!! وہ ابھی مزید کچھ بولنے والے تھے لاوونج میں شہریار کی آواز گونجی تھی

شازیہ بیگم نے رخ موڑ کر اس کی طرف دیکھا تھا جو وائٹ شرٹ کے ساتھ گرے پینٹ میں ملبوس تھا۔شرٹ کی سلیوز کہنیوں تک مڑی ہوئی تھیں اور چہرے پر بلا کی سنجیدگی تھی ۔ہادی بھی اس کے ساتھ ہی تھا وہ دونوں ابھی لوٹے تھے اور اس طرح سب کو دیکھ کر انہیں کافی حیرانی ہوئی تھی۔

دیکھو نا شہریار بیٹا اماں جی کیسی باتیں کررہی ہیں۔وہ کیسی تمہارے لیے لڑکی پسند کر سکتی ہیں۔تم سمجھاؤ انہیں کہ رمشہ کے علاوہ بہتر بیوی اور اس سے بہتر بہو اس گھر ہو نہیں مل

Posted On Kitab Nagri

سکتی۔وہ تیزی سے اس کی طرف بڑھیں تھیں اور چہرے پر مسکینیت سجائے گویا ہوئی تھیں۔

اور دیکھو بیٹا اماں جی احمر اور اروبہ کے بارے میں بھی سوچنے کا کہ رہی ہیں۔ تم جانتے ہو کہ میرا بیٹا کتنا سلجھا ہوا ( وہ کتنا سلجھا ہوا تھا شہریار سے بہتر کون جانتا تھا) اور خوبرو ہے۔ وہ اروبہ کو خوش رکھے گا۔

اب کی بار ان کے لہجے میں اس قدر مٹھاس تھی کہ اچھے بھلے بندے کو بھی شوگر ہوجائے ۔

احمر اور اروبہ کی رشتے والی بات ہادی کے سر پر بم کی طرح گری تھی۔اس نے شاک نظروں سے سامنے سر جھکاتے بیٹھی اروبہ کو دیکھا تھا اور ایک ہی جھٹکے سے گردن موڑ کر خاموش کھڑے شہریار کو۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

معاف کیجئے گا تائی جان جو فیصلہ دادو کرچکی وہ ٹھیک ہو گا اور رہی بات اروبہ کی تو میں کبھی بھی اپنی بہن کا ہاتھ آپ کے اس آوارہ بیٹے کے ہاتھ میں نہیں دوں گا۔اس لیے بہتر ہے کہ آپ اپنے بچّوں کے لیے کوئی اور رشتے ڈھونڈ لیں۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی بات پر جہاں اروبہ نے سر اٹھا کر اسے دیکھا تھا وہیں ہادی کا دل کیا تھا کہ وہ اسے پھولوں کا ہار پہنا دے۔

یہ تم کس لہجے میں بات کررہے ہو شہریار۔۔۔۔ساری تمیز لحاظ بھول گئے ہو کیا تم ۔۔۔۔۔۔ریحان صاحب کی غصیلے آواز ہال میں گونجی تھی۔

معزرت تایا جان مگرجو بات سچ ہے میں نے وہی کچھ بیان کیا ہے۔مہربانی فرما کر آپ لوگ جاسکتے ہیں۔کہتے ہی وہ لمبے لمبے ڈانگ بھرتے اپنے کمرے کی طرف چلا گیا تھا۔

جبکہ شازیہ بیگم اور ریحان صاحب غصے سے تن فن کرتے اپنی پورشن کی طرف گئے تھے

۔

*_____*

مومل مجھے ایک ضروری بات بتانی تھی تجھ سے۔۔۔۔۔۔لیکن تو وعدہ کر کے غصہ نہیں کرے گی۔وہ دونوں اس وقت یونیورسٹی کی کینٹین میں بیٹھے تھیں۔پاس لگی کھڑکی کی روشنی راہ راست اس کے چہرے پر پڑ رہی تھی ہاتھ میں چائے کا کپ تھا جس کی وقفے وقفے سے وہ سپ لے رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

بول۔۔۔ایسی بھی کیا بات ہے۔۔۔۔۔نظریں فون پر جمائے اس نے چائے کی سپ لی تھی۔

میرا رشتہ آیا تھا۔۔۔۔۔امی ابو کو لڑکا اچھا لگا تو انہوں نے ہاں کر دی۔۔۔۔۔۔۔دونوں ہاتھ سامنے میز پر رکھے اس نے بہت تحمل سے ہر لفظ ادا کیا تھا۔

اس نے ایک ہی جھٹکے سے سر اُٹھایا تھا اور بے یقینی سے اسے دیکھنے لگی تھی۔۔۔۔۔۔وہ یقین کرنے کی کوشش کررہی کہ آیا یہ بات واقع سچ ہے۔کیونکہ سامنے بیٹھی لڑکی اس کے بھائی کی محبت تھی اور وہ کسی اور کا ہونے جارہی تھی۔

کیا ہوا مومی تجھے خوشی نہیں ہوئی۔۔۔۔۔وہ اس کے دنگ چہرے کو دیکھتے بولی تھی۔

نہیں ایسی بات نہیں ہے۔۔۔۔۔تم خوش ہو اس رشتے سے؟؟؟۔۔۔زبردستی چہرے پر مسکراہٹ سجاتے وہ اس سے گویا ہوئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں امی ابو اس رشتے سے خوش ہیں تو میں بھی خوش ہوں۔وہ ہلکا سا مسکرائی تھی۔

تمہاری اپنی کوئی پسند نہیں ہے کیا۔۔۔۔۔میرا مطلب ہے کہ اگر تمہیں کوئی پسند ہو تو ۔۔۔۔۔میں انکل آنٹی سے تمہارے لیے بات کرسکتی ہوں۔وہ اس کے دل کی بات جاننا چاہتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں مومل مجھے کوئی پسند نہیں ہے۔۔۔۔اور ویسے بھی مجھے لگتا ہے ماں باپ جو فیصلے کرتے ہیں وہ صحیح ہوتے ہیں۔

لیکن تمہیں نہیں لگتا کہ یہ سب بہت جلدی ہے۔۔۔۔

نہیں مجھے نہیں لگتا۔۔۔۔اس نے نفی میں سر ہلایا تھا۔

اب کی بار وہ خاموش ہو گئی تھی۔۔۔اسے ان سب کی امید نہیں تھی کہ ایسا کچھ بھی ہو سکتا ہے لیکن وہ مومل تھی اپنے بھائی کی محبت کو اتنی آسانی سے وہ جانے نہیں دے سکتی تھی۔اس نے مسکرا کے فاریہ کو دیکھا تھا۔

*_____*

کیا ہورہاہے بھابھی جان اس نے جان کو تھوڑا لمبا کھینچا تھا۔جو آتے ہی چھلانگ لگاتے شیلف پہ بیٹھ گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کباب بنا رہی ہوں۔۔۔۔کھاؤ گی ؟؟ سوہا نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھا تھا۔

جی جی۔۔۔۔نیکی اور پوچھ پوچھ۔۔۔۔پاس پڑی ٹوکری سے سیب اٹھاتے اسے ہوا میں اچھالا تھا اور پھر اس کی بائیٹ لیتے وہ سوہا سے گویا ہوئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

تم بھی کس سے پوچھ رہی ہو سوہا۔۔۔۔اس کھانے کی مشین کو جب چاہو ھو چا ہو اور جتنا چاہو دے سکتی ہو۔کھانے کے معاملے میں تو یہ زہر بھی کھانے کو تیار ہوجائے گی۔اچانک ولید کیچن میں داخل ہوا تھااور اپنی ہنسی مسکراہٹ کنٹرول کرتے وہ چہرے پر سنجیدگی سجائے سوہا سے گویا ہوا تھا۔

ہائے صدقے۔۔۔!!!!کتنی اچھی بات کی ہے نا آپ نے لیکن اب آپ بالکل نہیں چاہیں گے کہ میں آپ کی بیوی کی موجودگی میں کچھ بولوں۔۔۔۔ہناں ؟ اس نے ونک کرتے چہرے پر مشکوک مسکراہٹ کے ساتھ ولید کو دیکھا تھا۔

ہاہاہاہاہا۔۔۔ولید کا قہقہ گونجا تھا۔ادھر آؤ میں تمہیں بتاؤں۔۔۔بیوی کی سکی۔۔۔اس کے سر پر بہت چپت لگاتے وہ ہنستے ہوئے بولا تھا۔

سوہا نے مسکراتے ہوئے ان دونوں بہن بھائی کو دیکھا تھا۔کون کہتا تھا کہ صرف سگے بہن بھائی ہی اچھے ہوتے ہیں۔جبکہ رشتے دل سے اور اخلاق سے بنائے جاتے ہیں۔محبت سے بنائے جاتے ہیں۔ضرورت صرف اتنی سی ہے کہ ہم اپنے رشتوں کو محبت اور اہمیت دینا سیکھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نا دولت ہمیشہ رہتی ہت اور نا ہی انسان۔۔۔اگر کچھ رہتا ہے تو اس کا اخلاق ، اس کی دوسرے لوگوں کو دی ہوئی محبت۔

*_____*

وقت کا کام تھا گزرنا اور وہ گزر ہی جاتا ہے۔مومل کے پانچویں سیمسٹر کے پیپرز چل رہے تھے۔اس نے پڑھائی میں دن رات ایک کر دیا تھا۔

آج اس کا آخری پیپر تھا اور اس نے آسیہ بیگم جو صاف کہ دیا تھا کہ آج اسے کوئی نہیں اٹھائے گا۔یونیورسٹی سے آنے کے بعد وہ روم کو لاک کر بیڈ پر تھپ سے گری تھی اور تھکان کی وجہ سے وہ عصر کے وقت سو کر اٹھی تھی۔

وضو کرتے۔۔۔اس نے مصلہ بچھا کر نماز ادا کی تھی۔سرخ رنگ کی ڈھیلی سی قمیض شلوار پہنے دوپٹے کو حجاب کی صورت میں لپیٹے وہ سیڑھیاں اترتے نیچے آئی تھی جہاں کسی کو نا پاکر وہ باہر لان میں چلی گئی تھی۔

آسیہ بیگم اور حلیمہ بیگم چائے پی رہی تھیں جبکہ جبار صاحب اخبار پڑھنے میں مصروف تھے

۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم خواتین و حضرت!! تھوڑی بلند آواز میں کہتے وہ ان کے قریب رکھی کرسی پر بیٹھ گئی۔وہ چہرے سے کافی فریش لگی تھی۔

وعلیکم السلام! ہو گئی نیند پوری ہماری بیٹی کی ؟ اخبار کو فولڈ کرکے ٹیبل پر رکھتے وہ مسکراتے ہوئے اس کی طرف متوجہ ہوئے تھے۔

جی بابا۔۔۔لیکن آپ بتائیں آپ کہاں مصروف ہوتے ہیں اجکل گھر ہی نہیں ہوتے آپ ؟ سامنے رکھا چائے کا مگ اٹھاکر ہونٹوں سے لگایا تھا پھر ٹانگیں فولڈ کرکے کرسی پر رکھتے وہ ریلیکس انداز میں بیٹھ گئی تھی۔

بس بیٹا کچھ ضروری کام تھے بس وہیں مصروف تھا۔آپ سناؤ پیپرز کیسے ہوئے ؟

بابا۔۔۔ایسے مشکل سوال نا کیا کریں آپ کو تو پتا ہے نا نالائق سی بیٹی ہے آپ کی ۔۔۔۔۔پاس ہو جاؤں وہ ہی غنیمت سمجھوں گی۔۔وہ چہرے پر مظلومیت سجائے بولی تھی ۔

ہاہاہاہاہا جی جی ہم اچھے سے جانتے ہیں اس نالائق کو جس نے ہمیشہ اپنا نام ٹاپرز کی لیسٹ میں رکھا ہے۔۔۔۔جبار صاحب قہقہ لگاتے ہوئے بولے تھے۔

* *

Posted On Kitab Nagri

رات کے کسی پہر کھٹ پٹ کی آواز سےاس کی آنکھ کھلی تھی۔اسے یوں محسوس ہوا تھا جیسے کوئی بالکونی کے دروازے سے اس کے کمرے میں داخل ہوا ہے۔

وہ تیزی سے اپنے بیڈ سے اٹھی تھی۔نائٹ بلب کی روشنی میں اسے کسی کا عکس نظر آیا تھا

۔

اس نے جیسے حملہ کرنے کے لیے ہاتھ بڑھایا تھا تو سامنے والے نے اس کی کوشش کو ناکام بناتے ہوئے اس کا ہاتھ مروڑ کر ایک ہی جھٹکے سے اس کی پشت سے لگایا تھا۔

استادوں سے استادی۔۔۔۔مومل بی بی۔مقابل نے اپنا چہرا اس کے کان کے قریب کرتے آہستہ سے بولا تھا۔اس کی گرفت تھوڑی ڈھیلی ہوئی تھی۔

اسے ایک سیکنڈ لگا تھا یہ آواز پہنچاننے میں۔اس نے دوسرے ہاتھ کی کہنے کو زور سے اس کے پیٹ میں مارا تھا۔جس سے وہ پیٹ پر ہاتھ کراہتے ہوئے پیچھے ہوا تھا۔

مقابل کو دی ہوئی ذرا سی ڈھیل۔۔۔آپ کی موت کا سبب بن سکتی ہے استاد صاحب۔
اس نے کہتے ہی لائٹ آن کی تھی۔

کمرے ایک سکینڈ میں روشن ہوگیا تھا۔مومل نے پلٹ کر اسے دیکھا تھا جو اب دونوں ہاتھ کمر پر رکھے مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

شایان کا چہرا دیکھتے ہی اسے فاریہ کے رشتے والی بات یاد آئی تھی۔ایک دم سے اس کے چہرے کا رنگ اڑا تھا۔جسے شایان نے باخوبی نوٹ کیا تھا۔

کیا ہوا خوشی نہیں ہوئی میرے آنے کی۔۔۔۔ٹانگ پر ٹانگ رکھتے وہ صوفے پر بیٹھتے گویا ہوا تھا۔

نہیں۔۔۔۔بلکل بھی نہیں۔۔۔۔یقین کرو میں تو تمہارے مرنے کی خبر کا انتظار کر رہی تھی۔کہ چلو اسی بہانے تمہارے قل کے چاول ہی کھانے کو نصیب ہو جائیں گے۔بیڈ پر التی پلتی مار کر بیٹھتے وہ قدرے افسوس سے بولی تھی۔شاید جیسے واقع اسے اس کے آنے کی خوشی نہیں ہو۔

ہاہاہاہاہا۔۔۔۔اس کی بات پر شایان کا قہقہ کمرے میں گونجا تھا۔میں مر گیا تو سب سے زیادہ تم روؤ گی مومل بی بی۔۔۔۔وہ ابھی بھی ہنس رہا تھا۔وہ اسے حقیقت بتا رہا تھا۔

ہائے!!!!! میں دھاڑیں مارمار کے رونے کو تیار ہوں پر بات پھر وہی ہے کہ تم موقع تو دو۔

شرم تو نہیں آئی ہوگی تمہیں ایسا بولتے ہوئے۔۔۔۔اسے اس کی بات پر شدید صدمہ لگا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

آن ہنہ۔۔۔بلکل بھی نہیں۔۔۔۔یہ وہ واحد چیز ہے جس سے میرا دور دور تک کوئی تعلق نہیں ہے۔۔۔اس نے نفی میں سر ہلاتے اسے مزید شیخ کیا تھا۔

اچھا اب چلو نکلو میرے کمرے سے۔۔۔ایک تو میری نیند خراب کردی تم نے اور اب تم یہاں جڑ کر بیٹھ گئے ہو چلو۔۔۔اس نے شایان کو بازو سے پکڑتے کمرے سے باہر دھکیلا تھا۔

کچھ تو خوف خدا کرو لڑکی۔۔۔بھائی اتنے دنوں بعد آیا ہے بندہ کوئی کھانا ، کوئی پانی ، کوئی چائے ہی پوچھ لیتا ہے۔اس دہائی دی تھی۔

نیچے جاؤ ، لیفٹ سائیڈ پر ہمارے گھر کا کیچن پایا جاتا ہے۔ٹھیک ہے ؟ وہاں ایک فریج ہو گئی اس کے اندر نا کھانا پڑا ہے ، اٹھاؤ ، گرم کرو اور ٹھوسو میرا دماغ خراب نہیں کرو۔اس نے اب مکمل اسے کمرے سے باہر نکال دیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ منہ بسورتے اپنے کمرے میں چلا گیا تھا۔

کچھ دیر میں اس کا کمرا ناک ہوا تھا۔وہ فریش ہوکر ابھی واشروم سے نکلا تھا۔ ٹاول کو صوفے پر رکھتے اس نے سائیڈ ٹیبل سے اپنا فون اٹھایا تھا وہ جانتا تھا کہ آنے والی ہستی کون ہے۔

Posted On Kitab Nagri

یہ پکڑو کھانا۔۔۔کھاؤ اور فجر سے پہلے تم مجھے اس گھر کی سر زمین پر نظر نا آنا۔کھانے کو ٹیبل پر رکھتے وہ حکم دینے والے انداز میں گویا ہوئی تھی۔

وہ جانتا تھا کہ وہ اس سے بہت محبت کرتی ہے اگر اس نے کھانے کا کہا ہے تو اسے کو خود بھی بنانا پڑتا تو وہ اس کے لیے لے کر اتی اسے کبھی کبھی لگتا تھا کہ نے بہنیں وہ پریاں جن کی کہانیاں بچپن میں سنائی جاتی تھی جن کے دل موم کی طرح نرم ہوتے تھے ہر کسی سے محبت کرنے والی اور ہر کسی کی مدد کرنے والی ہر کسی کا احساس کرنے والے اور کسی کا تو پتہ نہیں مگر ہاں اسے بہن ضرور پری لگتی تھی مگر جلاد پری۔

ارے شایان بیٹا اپ کب آئے جبار صاحب نے ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھتے شایان سے مسکراتے ہوئے پوچھا تھا۔

بس بابا رات کو کافی لیٹ آیا تھا تو میں نے کسی کو جگانا مناسب نہیں سمجھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوملیٹ کی بائٹ منہ میں ڈالتے وہ گویا ہوا۔اس کی اس بات پر مومل نے گردن گھما کر اسے دیکھا مگر وہ یوں انجان بنا کھانے کی پلیٹ پر جھکا تھا جیسے اس سے زیادہ ضروری کام اور کوئی نہیں ہے۔

Posted On Kitab Nagri

مت بھولو کہ میں یہاں موجود ہوں اس نے سرگوشی کرتے اسے وارن کرتی نظروں سے دیکھا تھا۔

ہاں پر مجھے پورا یقین ہے کہ تم اپنا منہ بند رکھو گے اور کسی کو کچھ نہیں بتاؤ گی۔

اس نے دل جلانے والی مسکراہٹ اس کو پاس کی تھی۔بندہ کتا پال لے لیکن خوش فہمی نہ پالے۔اس نے طنز کرتے اس کی طرف دیکھا تھا۔یہ تم لوگوں نے کیا کھسر پسر لگا رکھی ہے چپ کر کے کھانا کھاؤ آسیہ بیگم کے کرخت آواز پر دونوں سیدھے ہوئے تھے۔

*_____*

مومی میری شادی کی ڈیٹ فکس ہو گئی ہے اور اب تمہیں ہر چیز میں میری مدد کرنی ہو گی ۔وہ روانی میں بولتے جارہی ہے جب اسے احساس ہوا تھا کہ وہ تو اسے سن ہی نہیں رہی۔

تم سے بات کر رہی ہوں مومل کہاں گم ہو فاریہ نے اسے کندھے سے پکڑ کر ہلاتے ہوئے کہا تھا وہ اس وقت یونیورسٹی کے کوریڈور سے گزر رہے تھے ہر طرف سٹوڈنٹس کا ہجوم تھا۔

کہیں نہیں تم اپنی بات مکمل کرو اب وہ اسے کیا بتاتی کہ وہ تو اسے اپنے بھائی کی بارات ان کے گھر لے کر آنا چاہتی تھی۔مگر یہاں تو سب الٹا ہو گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں مجھے لگ رہا ہے تم ٹھیک نہیں ہو۔اس نے کھوجتی نظروں سے اس کی جانب دیکھا۔

جہاں اس کا چہرہ ہر قسم کے احساس سے عاری تھا۔کیا تمہیں میری شادی کی خوشی نہیں ہے مومی؟ میں ٹھیک ہوں فاریہ مجھے کیا ہونے ہے اور کیوں نہیں ہوگی مجھے تمہاری شادی کی خوشی ہے آخر کو کلوتی دوست ہو تم میری۔

اس نے زبردستی کی مسکراہٹ چہرے پر سجائی تھی۔مغرب کی نماز پڑھ کر وہ نیچے آئی تھی ۔جہاں حلیمہ بیگم تسبیح پڑھ رہی تھیں۔اس نے کچھ کھانے کے لیے فرج کھولی تھی جب سامنے مٹھائی کا ڈبہ دیکھ کر وہ بولی۔۔۔۔

ارے اماں یہ مٹھائی کا ڈبہ کہاں سے آیا ؟گلاب جامن کو منہ میں ڈالتے ان کی طرف مڑی تھی۔

فاریہ کی ڈیٹ فکس ہو گئی ہے تو اس کا بھائی دے کر گیا ہے۔آسیہ بیگم مصروف انداز میں بولی۔او ہاں بتایا تھا اس نے مجھے اس نے یاد کرتے کہا تھا اچھا جاؤ بھائی کو دیکھو نہ جانے کون سا ایسا کام ہے کہ دوپہر سے کمرے سے ہی نہیں نکلا یہ لڑکا۔۔۔

وہ چولہے پر رکھی ہانڈی میں چمچ ہلاتے بولی۔۔

Posted On Kitab Nagri

پہلے مٹھائی اور اب شیان کا کمرے میں بند ہونا ایک سیکنڈ لگا تھا اسے ساری بات سمجھنے میں . ۔کلک کی اواز سے اس نے دروازہ کھولا۔۔۔پورا کمرہ اندھیرے میں ڈوبا تھا

اس نے لائٹ ان کی تھی وہ سامنے ہی بیڈ کے ساتھ نیچے ٹیک لگائے بیٹھا تھا۔

آنکھیں ہر درجہ سرخ تھے اور سر کے بال ماتھے پر بکھرے تھے۔تم نے کیوں کیا ایسا میرے ساتھ اس کی اواز مومل کے کانوں سے ٹکرائی تھی۔

اس کی سر د آہ بھری تھی۔

میں تمہیں بتانا چاہتی تھی مگر۔۔۔۔وہ بولتے بولتے رکی۔۔۔

مگر کیا کب ہاں جب وہ ڈولی میں بیٹھ کے کسی اور کی ہو جاتی تب۔۔۔۔ہاں؟؟؟؟ اس کی اواز کمرے میں گونجی تھی۔

وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے اس کی طرف بڑھی اور اس کے ساتھ نیچے جا کے بیٹھ گئی تھی اس کی شادی کی ڈیٹ فکس ہو ئی ہے۔شادی نہیں ہوئی مومل نے آہستہ اواز میں کہا۔۔۔۔

وہ میرا عشق ہے اس کی آواز کھائی سے آتی ہوئی معلوم ہوئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

جانتی ہوں میں۔۔۔۔

محبت کرنے والوں کے ساتھ ایسا کیوں ہوتا ہے انہیں امتحان کیوں سہنے پڑھتے ہیں۔ایک آنسو ٹوٹ کر اس کی انکھ سے گرا۔۔۔

مومل نے چہرہ اس کی جانب موڑا تھا اس نے اج سے پہلے کبھی شایان کو ایسے نہیں دیکھا تھا۔

ایک دم سے اس کے دل کو کچھ ہوا تھا۔

تاکہ ہر کم ظرف انسان محبت کا دعوی نہ کر سکے اسی لیے۔۔۔۔مومل نے حد درجہ سنجیدگی سے اس کی طرف دیکھا تھا .میں مر جاؤں گا مومل !!!

اس کی آواز میں نمی تھی۔بکواس بند کرو اپنی ابھی میں زندہ ہوں۔یہ سب ماتم اس دن کرنا جس دن میں مر جاؤں وہ بھی میرے مرنے پر نہیں بلکہ اس بات پر کہ اب تمہاری مدد کے لیے کوئی نہیں ہے یہاں۔اسے غصہ آیا تھا اس کی بات پر۔۔

تم کیسے کرو گی یہ سب۔۔۔۔اس نے گردن موڑ کر اسے دیکھا تھا۔اب تو اس کی شادی کی ڈیٹ پہ فکس ہو گئی ہے۔

مجھے اللہ پر بھروسہ ہے اور خود پر بھی۔۔۔تم بس دیکھتے جاؤ میں کیا کرتی ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

وعدہ کرو گے تو اس کی شادی نہیں ہونے دو گی مومل اپنی بات سے نہیں پھرتی یہ تم جانتے ہو اگر تم پھر بھی وعدہ لینا چاہتے ہو تو پکا وعدہ۔اور وہ یہ بھی جانتی تھی کہ اسے کیا کرنا ہے۔

چلو اٹھو اب اپنی شکل درست کرو پہلے ہی پوری سوری ہے مزید خراب کر کے رکھی ہے اس نے کھڑے ہوتے اسے بھی اٹھنے کا اشارہ کیا تھا۔

تم چلو میں فریش ہو کر آتا ہوں کہتے ہی وہ واش روم کی طرف چلا گیا تھا۔

مجھے لگ رہا تھا تم لوگوں نے تیسری جنگ عظیم شروع کر دی ہو گی جس کی زد میں آ کر تم دونوں مارے گئے ہو گے میں تو اوپر آ رہی تھی۔

یہ دیکھنے کے لیے کہ کچھ بچایا ہے کہ نہیں وہ جو سیڑھیاں اترتے ہوئے اپنے ہی خیالوں میں نیچے آ رہی تھی۔آسیہ بیگم کی طنزیہ آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی تھی۔

ان کی بات پر ایک سائڈ سمائل نے اس کے چہرے پر آئی اور اس نے نفی میں سر ہلایا تھا

۔

Posted On Kitab Nagri

آسیہ بیگم اب ایسا بھی کچھ نہیں ہونے والا اگر کبھی ہم اگر ایک دوسرے کو مارنے پر آئے تو کم از کم زندہ نہیں چھوڑیں گے۔اس نے ونک کیا تھا۔۔۔ڈائنگ ٹیبل کے قریب آتے اب وہ اپنی کرسی کھینچ کر اس پر بیٹھی تھی۔

ہاں بس ایسی ہی چیزیں کروا لو تم لوگوں سے۔کہاں ہے جسے تم نے جسے بلانا ہے بھیجا تھا؟؟

آسیہ بیگم نے سالن کا باول ٹیبل پر رکھا۔

*_____*

تمہاری پڑھائی الموسٹ ختم ہو گئی ہے اس لیے بہتر ہے کہ جلد از جلد آفس جوائن کرو ڈائننگ ٹیبل پر سارے افراد جانتے تھے کہ یہ ہدایت نامہ کس کے لیے جاری کیا گیا ہے۔

شہریاد کی بات پر عروبہ نے منہ نیچے کر کر اپنی ہنسی دبائی تھی اور شاہ میر نے مظلومیت چہرے پر سجائے سکینہ بیگم کی طرف دیکھا۔۔

سکینہ بیگم نے کندھے اچکائے تھے جیسے کہنا چاہ رہی ہوں کہ میں کچھ نہیں کر سکتی۔۔

عمر تو میری شادی کی بھی ہو گئی ہے پر مجال ہے جو آج تک کسی نے نام بھی لیا ہو۔منہ بسور کر کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مگر ساتھ بیٹھی اروبا اس کا یہ جملہ اچھا سے سن چکی تھی اور اپنا پاؤں زور سے اس کے پاؤں پر مارا تھا۔

اروبہ گھور نے کر اس کی جانب دیکھا تھا جس پر شاہ میر نے دانت نکالتے دل جلانے والی مسکراہٹ اس کی طرف اچھالی تھی .

بے روزگار اور کنگلے انسان کو کوئی اپنی بیٹی بھی نہیں دیتا ہے اس لیے بہتر ہے کہ کسی کام پر لگو .

نیپ کین سے منہ صاف کرتے وہ اپنی کرسی سے اٹھا تھا کرسی کی پشت پر رکھا ہوا کوٹ اٹھاتے اس نے سکینہ بیگم کے ماتھے پر بوسہ دیا تھا اور پھر باہر کی طرف چلا گیا تھا .

*_____*

اج فاریہ کی بارات تھی اور وہ صبح سے غائب وہ وہ کہہ کر گئی تھی کہ میرا انتظار مت کیجئے گا اپ لوگ چلے جایئے گا۔

میں خود ا جاؤں گی۔ادھر شایان اپنے سامنے پڑے اس تھری پہ سوٹ کو دیکھ رہا تھا جو وہ اس کے لیے نکال کر گئی تھی۔مطلب حد ہے محبوب کی شادی میں کون اتنا تیار ہو کر جاتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے جھنجھلا کر سوچا تھا ماشاءاللہ میرا بیٹا کتنا پیارا لگ رہا ہے۔اللہ نظر بد سے بچائے آسیہ بیگم کو تو اس کی بھلائیاں لیتے ہی نہیں تھک رہی تھیں۔چلیں امی ابو دیر ہو رہی ہے وہ کہتے ہی باہر گاڑی میں بیٹھ گیا تھا۔

اس کے دل کی حالت صرف وہ ہی سمجھ سکتا تھا۔اس نے صبح سے دس کالز کے لیے مگر مجال ہے جو مومل نے ایک بھی اٹھائی ہو .سیاہ کپڑوں میں ملبوس منہ کو ماسک سے مکمل کور کیے ایک شخص کھنڈر میں داخل ہوا تھا .

میم اپ کا کام ہو گیا ہم نے اسے لے آئے ہیں۔گڈ اس نے سامنے رکھی کرسی پر باندھتے ہوئے بے ہوش وجود کو دیکھا تھا۔اس نے پاس بڑا پانی کا جگ اٹھا کر اس کے منہ پر ڈالا تھا۔اور وہ شخص اہستہ اہستہ ہوش میں آیا تھا .

کون ہو تم لوگ اور مجھ سے کیا چاہتے ہو؟ دیکھو پلیز مجھے جانے دو . آج میری شادی ہے .

وہ شخص محنتیں کرتے سامنے کھڑی مخلوق کو دیکھتے بولا تھا۔شادی تو تمہاری تب ہو گی جب تم یہاں سے آزاد ہو گئے۔سامنے رکھی کرسی پر وہ ٹانگ پر ٹانگ چڑھا کر بیٹھی تھی۔

کیا مطلب۔۔۔؟

Posted On Kitab Nagri

مطلب صرف اتنا ہے کہ تم ابھی اسی وقت اپنے گھر والوں کو کال کرو گے اور کہو گے کہ تم یہ شادی نہیں کرنا چاہتے۔اگر منظور ہے تو بولو نہیں میں ایسا نہیں کروں گا۔اس نے انکار کیا تھا.

کریں گے تو تمہارے اچھے بھی۔۔۔میری نرمی کا ناجائز فائدہ مت اٹھاؤ۔ورنہ ایسا نہ ہو کہ تمہاری ڈیڈ باڈی تمہارے گھر والوں کے پاس پہنچ جائے۔

ایک ہی جھٹکے میں اس کا منہ تو دبوچتے اس نے دھمکی دی تھی۔تم ایسا کیوں کر رہی ہو ۔۔۔پلیز مجھے جانے دو میں نے تمہارا کیا بگاڑا ہے؟

تم نے ہی تو سب بگاڑا ہے۔۔۔منہ ہی منہ میں بڑ بڑائی تھی۔جتنا کہا ہے اتنا کرو ورنہ اس نے پستول اس کے کنپٹی پر رکھی تھی۔اچھا اچھا کرتا ہوں کرتا ہوں اس نے لرزتے ہاتھوں سے فون پکڑا تھا اور اپنے گھر والوں سے کہا تھا کہ میں شادی نہیں کر سکتااس نے جھٹ سے اس کے ہاتھ سے فون لیا تھا۔

یہ ہوئی نا بات اب بس تمہیں کچھ دیر یہاں رکنا ہے۔اس کے بعد تمہیں میں چھوڑ دوں گی۔جب میں کال کروں تو اس کورہا کر دینا۔ویسے بھی تم لوگوں کے اکاؤنٹ میں پیسے ٹرانسفر ہو جائیں گے۔

Posted On Kitab Nagri

-

. وہ کہتے ہی وہاں سے چلی گئی تھی

*_____*

انہیں یہاں ڈیڑھ گھنٹہ ہو گیا تھا۔مگر وہ اب تک نہیں آئی تھی۔آسیہ بیگم کو فکر ہونے لگی تھی۔

جب ان کی نظر سامنے آتے اس پہ پڑی تھی جو بلیو کلر کے لہنگے پہ گولڈن کلر کا کام ہلکا سا میک اپ چہرے پر مسکراہٹ سجائے وہ دلہن کے ساتھ چلتے آرہی تھی۔آسیہ بیگم نے بے سختہ ماشاءاللہ کہا تھا فاریہ کو اسٹیج پہ بٹھانے کے بعد وہ ان کے پاس آ بیٹھی تھی جہاں آسیہ بیگم جبار صاحب اور کاشان بیٹھے تھے۔

کاشان کا تو مومل کو دیکھتے ہی پارہ چڑھا تھا.کہاں تھی تم صبح سے چھتیس مرتبہ کال کر چکا ہوں۔

پر مجال ہے کہ تم نے ایک بھی اٹھائی ہو اور یہ بتاؤ کہ تم تھی کہاں؟

وہ تو مانو پھٹے پڑا تھا ایک ضروری کام تھا اور ہاں زادہ اوورئیکٹ ا نہیں کرو۔اس نے پرواہی سے اپنا دوپٹہ سیٹ کیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

یہاں سب کچھ خراب ہو چکا ہے اور تم کہہ رہی ہو کہ میں اور ریکٹ کر رہا ہوں۔جا رہا ہوں میں تم ہی کھا کر آنا اپنی دوست کی شادی کی بریانی۔۔۔کہتے ہی وہ اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔ٹک کے بیٹھ جاؤ شانی ایسا نہ ہو مجھ سے تھپڑ کھا لو۔بڑے آئے تم امجنوں۔۔۔

اس نے ہاتھ پکڑ کر اس کو دوبارہ کوشش سے بٹھاتے غصے سے اس کی طرف دیکھا تھا ۔مومی تمہارا دماغ ٹھیک ہے تم مجھے کیوں روک رہی ہو ؟

کیا تم چاہتی ہو کہ میں اپنی بربادی کا سیشن لائیو اپنی آنکھوں سے دیکھوں۔۔۔

شایان کو اس کی دماغی حالت پر شک ہوا تھا شانی اب اگر تم نے اپنا منہ بند نہیں کیا تو میں تمہارا منہ توڑ دوں گی۔چپ کر کے بیٹھ جاؤ اور آواز نہ ائے مجھے تمہاری۔

کہیں نہیں ہوتے تم برباد۔۔۔کیا شان بے نیازی تھی۔واہ شایان نے شوق نظروں سے اس کی جانب دیکھا تھا۔جو بہت پرسکون انداز میں بیٹھی تھی۔اسے واقعی آج یقین ہو گیا تھا کہ وہ جو کہتی تھی کہ اکلوتا پیس اس دنیا میں تو آج اسے یقین ہو گیا تھا۔کہ اللہ نے اس جیسی ایک ہی مخلوق کس دھرتی پر بھیجی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی وہ یہ سب سوچ رہا تھا جب وہ اس کے پاس سے جانے کے لیے اٹھی تھی۔اب تم کہاں جا رہی ہو؟ آ رہی ہوں صبر کرو۔

وہ اسے جاتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔جہاں وہ چلتے ہوئے فاریہ کی امی کے پاس جا کھڑی ہوئی تھی۔خیریت کیا وہ آنٹی ؟آپ پریشان لگ رہی ہیں کچھ ہوا ہے ؟اس نے ان کے کندھے پر ہاتھ رکھتے آہستہ سے پوچھا تھا۔

کیا بتاؤں بیٹا مجھے تو لگتا ہے میری بیٹی کی خوشیاں کو کسی کی نظر لگ گئی ہے۔یا اللہ کیا ہو گا کون کرے گا میری بیٹی سے شادی جس کے بارات نہ آئی ہو۔انہوں نے روتے ہوئے ساری بات بتائی تھی۔

آنٹی اپ فکر نہیں کریں سب ٹھیک ہو جائے گا۔اس نے اپنی طرف سے ان کو تسلی دینا چاہی تھی۔اتنے میں جبار صاحب چلتے ہوئے فاریہ کے ابو کے ساتھ وہاں آئے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اماں ابا ایک منٹ میری بات سنیں۔وہ انہیں نے لے کر سائڈ پر آ گئی تھی۔اب جو جو بعد میں آپ لوگوں سے کرنے والی ہوں۔مجھے امید ہے کہ آپ لوگ بہت تحمل سے سنیں گے اور ٹھنڈے دماغ سے سوچیں گے۔بولو !بیٹا کیا بات ہے ؟

Posted On Kitab Nagri

بابا کیوں نہ فاری اور شانی کا نکاح کروا دیں۔اس نے بات مکمل کرنے کے بعد ان دونوں کے چہرے کے تاثرات دیکھے تھے۔

اپ کی بات اپنی جگہ ٹھیک ہے بیٹا پر۔۔۔ایسے فیصلے اتنی جلد بازیوں میں نہیں کیا جاتے۔اور شایان۔۔۔وہ لمحے بھر کر رکے تھے۔وہ مانے گا؟

اس کی رضامندی بھی تو ضروری ہے۔اس کو منانا میرا کام ہے۔اپ جا کر فاریہ کے ابو سے بات کریں۔ہاں۔۔۔جبار صاحب میں بھی یہی چاہتی تھی۔کہ فاریہ ہمارے گھر کی بہو بنے تو آپ کیوں دیر کر رہے ہیں ؟

اچھا ٹھیک ہے لیکن شایان کے ساتھ کوئی زبردستی مت کرنا۔آپ اس کی فکر چھوڑیں آپ ان سے جا کر بات کریں۔

دونوں کو روانہ کرتے واپس شایان کے پاس آ کر بیٹھ گئی تھی۔وہ کسی سے فون سے بات کر رہا تھا بات کرنے کے بعد اس نے مومل کی طرف دیکھا تھا۔

کیونکہ اس کے مسکراتا چہرہ چمکتی آنکھیں اس بات کی گواہی تھی کہ وہ کچھ کر کے آئی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

دولہا بننے کے لیے تیار ہو جا ؤ میرے بھائی آج تمہارا نکاح ہے مومل نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کے پرجوش انداز میں کہا تھا۔

بہت تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا ہے صدمے میں تو نہیں ہوں تم اس نے شاک نظروں سے اس کی طرف دیکھا۔

الحمدللہ سے میرا دماغ بالکل ٹھیک ہے اور جو میں کہہ رہی ہوں وہ بھی سچ ہے۔اس لیے اپنا حلیہ تھوڑا بہتر کرو۔فاریہ کے اماں ابا کم سے کم ایسے انسان کو تو اپنا داماد نہیں بنائیں گے۔داماد ،نکاح۔۔۔یہ سب تم کیا بول رہی ہو۔

فاریہ کی تو شادی ہو رہی تھی نا و ہواقع میں پریشان ہوا تھا۔زیادہ سوچنے کی ضرورت نہیں ہے بس اپنے بال سیٹ کرو اور میرے ساتھ چلو۔

اس کا ہاتھ پکڑتا وہ اسے جبار صاحب کے پاس لے آئی تھی۔بیٹا میں جانتا ہوں مومل تمہیں سب بتا چکی ہے۔پر میں تمہاری رائے جاننا چاہتا ہوں۔اگر تم دل سے خوش ہو تو ٹھیک ورنہ۔۔۔وہ خاموش ہو گئے تھے اور اس کے جواب کے منتظر تھے۔ارے ۔۔۔نہیں۔۔۔نہیں بابا آپ نے جو فیصلہ کیا وہ اچھا ہی ہو گا۔میں خوش ہوں۔نکاح بہت پرسکون ماحول میں ہوا تھا اور فاریہ شیان کی دلہن بن کر ان کے گھر آ گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

مومل اسے شیان کے روم میں بٹھانے گئی تھی وہ جانے کے لیے مڑی تھی۔ تم نے اپنے بھائی کا نکاح مجھ سے کروا کے احسان کیا ہے نہ مجھ پر۔۔شیان کو بھی زبردستی تم نے ان سب کے لیے منایا ہو گا۔زبردست مجھے اس کی زندگی میں تم نے مجھے شامل کر دیا۔

مومل نے ایک ہی جھٹکے سے گردن موڑ کر اس کی طرف دیکھا تھا جس کا چہرہ آنسوؤں سے بھرا تھا۔

اس نے گہرا سانس لیا تھا اور آہستہ سے چلتے اور اس کے قریب آ کے بیٹھ گئی تھی۔اس کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیتے اس نے بولنا شروع کیا تھا

دیکھو فاریہ میں نے تم پہ کوئی ایسا نہیں کیا یہ سب قسمت میں لکھا تھا اور اسے ایسے ہی ہونا تھا۔اس لیے اپنے دماغ پر زیادہ زور نہ دو وقت لگے گا تمہیں سب کچھ قبول کرنے میں لیکن سب ٹھیک ہو جائے گا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے اپنے ہونے کی اسے تسلی دی تھی پر۔۔شایان؟ فاریہ نم آنکھوں سے اس کی طرف دیکھا تھا. تمہیں یاد ہے فاریہ تم نے ایک دفعہ کہا تھا کہ اصل زندگی میں شہزادے نہیں ہوتے۔تمہارے لیے اتنا جاننا کافی ہے کہ تم میرے بھائی کی کہانی کی شہزادی ہو۔اس نے کچھ بولنے کی یہ منہ کھولا تھا مومل نے اسے ٹوکتے ہوئے بولا بس بہت ہو گئی اور نو

Posted On Kitab Nagri

مور ارگئیومنٹ۔۔کہتے ہی وہ ہلکا سا اس کی گال تھپتھپا کر کمرے سے باہر آ گئی تھی .وہ سیڑھیاں اترتے نیچے آ رہی تھی۔

سامنے ہی وہ صوفے پر سر جھکائے بیٹھا تھا۔کسی گہری سوچ میں گم۔کہ اسے اس کے آنے کی خبر نہیں ہوئی تھی۔

مجھے تو لگا کہ تم خوشی کے مارے بھنگڑے ڈال رہے ہو گے۔مگر تم یہاں اتنے آرام سے بیٹھے ہو۔تعجب ہے مجھے۔۔۔

کیسی ہے وہ؟؟....گردن جھکائے سوال کیا تھا۔۔اور اس کے اس بات کو اس نے سر سے نظر انداز کیا تھا۔

بہت خوبصورت جیسے کسی کہانی کے شہزادی۔۔۔یہ اس کے سوال کا جواب نہیں تھا وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے وہ اس کو بالکل سامنے بیٹھ گئی تھی سب اس وقت سب اپنے اپنے کمروں میں جا چکے تھے اور یہ بہن بھائی نہ جانے کون سا کابینہ کا اجلاس کر رہے تھے۔

جانتا ہوں مجھ سے بہتر کون جانتا ہو گا۔اس کے بعد نظریں اٹھا کر سامنے اسے دیکھا تھا۔وہ مسکرایا تھا۔جاؤ اپنے کمرے میں دوبارہ مجھے یہاں ن‌ظر نا آنا۔یہ سب تم نے کیا ہے نا

Posted On Kitab Nagri

---اس کے سوال پر وہ مڑی نہیں تھی۔مگر رک گئی تھی۔وہ اس کے عین سامنے آ کھڑا ہوا تھا۔کیا ؟؟

ابرو اچکاتے اس نے الٹا سوال کیا تھا۔۔فاریہ کی شادی پر تمہارا غائب ہونا پھر اچانک سے آنا اس کے بارات کا نہ آنا۔۔۔اماں ابا کے دماغ میں میرے متعلق خیال آنا میرا اس سے نکاح یہ سب۔۔۔یہ سب اتفاق تو نہیں ہو سکتا ؟؟...

اس نے بہت پرسکون انداز بولا تھا۔اس کے بات پر مومل کے چہرے پر ہلکی سی سائڈ سمائل آئی تھی۔

کافی جلدی پتہ چلے گیا تمہیں۔۔۔چلو اچھا ہے مجھے نہیں بتانا پڑا۔۔۔اس نے لاپرواہی ظاہر کی تھی

تمہیں نہیں لگتا تم نے یہ سب غلط کیا ہے . نہیں۔۔۔۔وہ انسان ایک اچھا انسان نہیں تھا جب تک یہ سب اس کے گھر والوں کو بتاتی۔تو بہت دیر ہو جاتی۔اس لیے مجھے جو ٹھیک لگا میں نے وہ کیا . تمہیں ایک بات بولوں؟؟ تم جیسے کمزور لوگوں کو محبت کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔

Posted On Kitab Nagri

تم تو ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے تھے اپنی ہی محبت کو اپنی ہی نظروں کے سامنے کسی اور کا ہوتے دیکھ رہے تھے۔تمہیں تو غیر آ نہیں رہی تھی۔تو مجھے ہی کچھ کرنا تھا۔

اس کی بات پر اس کا قہقہ گونجا تھا۔تمہیں کیا لگتا ہے کہ میں اتنا غافل ہوں۔۔تمہارے ہر عمل پر نظر تھی میری تم کیا کیوں کیسے کر رہی ہو۔میں سب جانتا تھا اگر تم کچھ نہ کرتی تو پھر میں کرتا اور جو میں کرتا وہ دنیا دیکھتی۔

اس کا لہجہ سرد تھا۔شکر ہے تم نے بھی کوئی ڈھنگ سر کا کام کیا۔چلو مجھے نیند آرہی ہے ۔کہ کر وہ سیڑھیاں عبور کرتے اپنی کمرے میں چلی گئی تھی۔شایان نے اس کی بات پر مسکرا کر اسے دیکھا تھا۔

*_____*

ڈائننگ ٹیبل پر اس وقت سبھی موجود تھے۔جب وہ دونوں سڑھیاں اترتے نیچے آتے دکھائی دے رہے تھے۔فاریہ شان کے پیچھے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے چلتے آرہی تھی۔ السلام علیکم!! شایان اپنے مخصوص انداز میں اونچی آواز میں کہا تھا۔

جبکہ فاریہ نے بہت آہستہ اواز میں سلام کیا تھا۔شاہان نے مومل کے ساتھ رکھی کرسی کو آہستہ سے فاریہ کے لیے نیچے پیچھے دھکیلا تھا۔اور بیٹھنے کا اشارہ کیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

شکریہ آہستہ سے کہتے ہوئے کرسی پہ بیٹھ گئی تھی۔سب سکون سے ناشتہ کرنا میں مصروف تھا۔جب مومل نے آہستہ سے فاریہ کی طرف ہلکا سا جھک کے کہا تھا۔تم پچھلی صدی تک تو اتنی شریف نہیں تھی۔خیر ہے اتنی معصومیت ظاہر کر رہی ہو۔بظاہر تو وہ پرسکون تھی مگر ساتھ بیٹی فاریہ کا سکون اچھے سے غرق کر چکی تھی۔اس کی بات پر فاریہ نے گردن گھما کر اسے گھوری سے نوازا تھا۔

جس پر ونک کیا تھا۔وہ کھانا ختم کرتے برتن سمیٹنے کو اٹھی تھی۔تم رکھ دو ایک دن کی دلہن ہو تم نئ دلہن مہندی اترنے تک کام نہیں کرتی یہ ہے نا مومل یہ اٹھائے گی۔تم رکھ دو۔آسیہ بیگم نے اسے برتن اٹھانے کا اشارہ کیا تھا۔

ہاں ہاں بہن تو رکھ دے میں ہوں نا اس گھر کی ملازمہ اول میں کروں گی نہ سارے کام ۔۔۔زبردستی کے مسکراہٹ چہرے پر سجائے وہ برتن اٹھاتے کچن میں رکھنے چلی گئی تھی۔ فاریہ اس کے ایسے انداز پر ہلکا سا ہنسی تھی۔

*_____*

وہ سیڑھیاں اترتے نیچے آیا تھا اور سامنے صوفے پر بیٹھی سکینہ بیگم کے پاس جا کر بیٹھ گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

دادو۔۔۔مجھے آپ سے ایک اہم بات کرنی تھی۔وہ ر جھکائے بیٹھا تھا۔

ہاں بولو! میں سن رہی ہوں۔۔۔۔۔وہ اس کی طرف متوجہ ہوئی تھیں۔

دادو۔۔۔وہ لمحے بھر کو رکا تھا۔میں کسی سے محبت کرتا ہوں اور۔۔۔صرف اسی سے ہی شادی کروں گا۔۔۔۔۔اس نے بات پوری کر کے ان کے چہرے کی طرف دیکھا تھا۔

اب ان باتوں کا کیا مطلب ہے شہریار وہ غصے سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تھی۔ان کی آواز سن کر عروبہ اور شاہ میر بھی وہاں اگئے تھے.

ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا یہ بات اپنے دماغ سے جتنی جلدی ہو سکے نکال دو۔۔۔

پر دادو میں اس لڑکی سے بہت محبت کرتا ہوں اور اس کے علاوہ کسی اور کو میں اپنی زندگی میں ہرگز کسی اور شامل نہیں کر سکتا۔وہ آہستہ بولا تھا۔

ہم نے زبان بھی ہے شہریار اور ہم اپنی زبان سے ہرگز نہیں پھریں گے۔انہوں نے غصے سے شہریار کی طرف دیکھا تھا۔معاف کیجیے گا دادو پر کسی کی بھی دی ہوئی زبان کسی کی زندگی سے زیادہ اہم تو نہیں ہوسکتی۔ان سب نے شاہ میر پہلی مرتبہ بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بس بہت ہو گیا مزید اب ایک لفظ نہیں سنوں گی۔جب وہ لڑکی اس گھر میں آ جائے گی ۔تو خود ہی محبت کا یہ بھوت بھی اتر جائے گا سر سے۔۔۔کہتے ہی وہ وہاں سے چلی گئی تھیں۔

*_____*

شایان کی شادی کو مہینہ گزر چکا تھا فاریہ بھی سب گھر والوں میں گھل مل گئی تھی۔وہ کچن میں کھڑے چائے بنا رہی تھی جب آسیہ بی مومل کا گیٹار لے جا کر کوڑے دان میں پھینک رہی تھی۔جو کہ بہت برے طریقے سے ٹوٹ چکا تھا۔

امی یہ تو مومل کا گیٹار ہے نا اس کا یہ حل کس نے کیا۔وہ شاک تھی۔کسی نے کیا کرنا ہے اس کے ساتھ بیٹا خود توڑا ہے اس نے۔پہلے خود ضد کر کے لیا تھا اور اب خود ہی یہ حال کر دیا۔آسیہ بیگم نے کوڑے دان میں پھینکتے ہی صوفے پر بیٹھی تھی اور سبزی پر بنانے لگی تھی۔

وہ ہاتھوں میں ٹرے لیے باہر کی طرف چلی گئی تھی .جہاں وہ گیراج کی سیڑھیوں پر بیٹھی تھی۔مومل۔۔۔اس نے آواز لگائی تھی۔مگر وہ نہ جانے کن سوچوں میں گم تھی۔ اس نے .سنا ہی نہیں مومل!!! وہ پھر بولی تھی

Posted On Kitab Nagri

..ہاں اب کی باراس نے جواب دیا تھا۔کہاں گم ہو ؟؟

میں کب سے بلا رہی تھی۔اس نے چائے کا ایک کپ اس کے ہاتھ میں تھمایا تھا۔کہیں نہیں یہیں تھی۔تم نے اپنے گیٹار کیوں توڑا مومی ؟وہ تو تمہیں بہت پسند تھا نا.

اس کے سوال پر مومل نے گردن موڑ کر اسے دیکھا تھا۔کیونکہ جن سے مجھے عشق ہے انہیں نہیں پسند میرا گیٹار بجانا گانا گانا۔۔۔اس نے بہت تحمل سا جواب دیا تھا۔عشق۔۔۔۔ تمہیں؟ کس سے وہ کافی حیران ہوئی تھی.

اللہ تعالی سے۔۔۔۔وہ ایک لمحے کے لیے رکی تھی۔حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے ۔۔۔کچھ دیر کے وقفے کے بعد وہ پھر بولی تھی۔میوزک حرام ہے اسلام میں اس لیے چھوڑ دیا اور توڑ دیا گیٹار۔۔۔۔پر تمہیں تو بہت شوق تھا نہ مومی ؟فاریہ جب محبت کی جاتی ہے نا تو پھر خود کو نہیں دیکھا جاتا۔ہمیں کیا پسند ہے کیا نہیں کس چیز کا شوق تھا کس چیز کا نہیں۔محبت میں صرف سامنے والی کی سنی جاتی ہے ماس کی ہر بات پہ لبیک کہا جاتا ہے ۔اگر ہم اپنی بھی کریں تو پھر کیا محبت۔اس نے بہت تحمل اور سنجیدگی سے کہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تمہیں پہلے نہیں پتہ تھا کہ اسلام میں میوزک حرام ہے۔نہیں۔۔۔ابھی کچھ عرصہ پہلے پتہ چلا تو چھوڑ دیا گانا بھی اور سننا بھی۔اس کے بعد پر صرف اتنا کہہ سکی تھی چلو اچھا ہے اب سے میں بھی نہیں سنوں گی۔مسکرائی تھی۔

*_____*

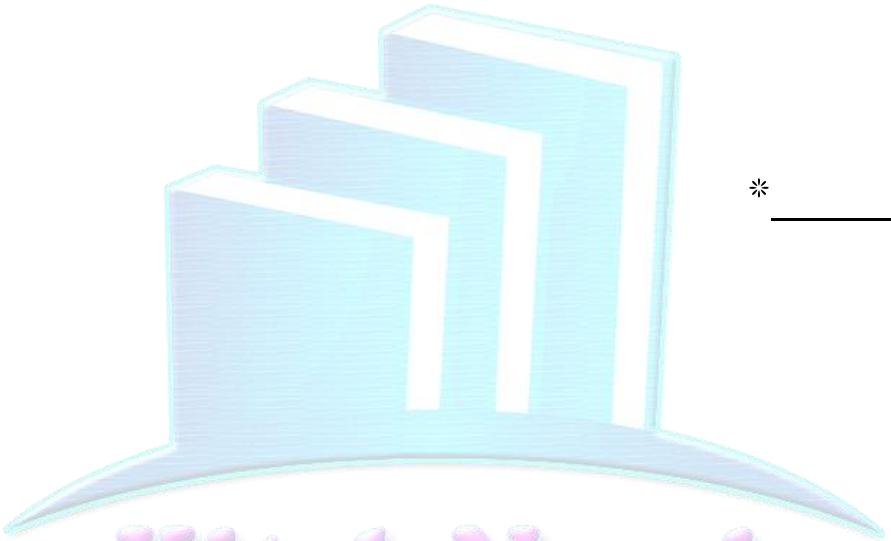

دادو آپ بھائی کی بات مان کیوں نہیں جاتی وہ لڑکی بھائی کی خوشی ہے اور آپ بھائی کی خوشی کے لیے ہی مان جائیں۔۔۔آج وہ دونوں اپنے بھائی کے وکیل بن کر اس کا مقدمہ لڑنے آئے تھے۔تم دونوں بچے ہو ابھی کچھ نہیں جانتے۔میں نے جو کیا وہ ٹھیک کیا۔وہ سخت لہجے میں گویا ہوئی تھی۔

پردادو ابھی اروبہ کچھ بولتی سکینہ بیگم نے اسے چپ کروا دیا تھا۔بس اب مزید کچھ نہیں اروبہ۔۔۔انہوں نے غصے سے اسے دیکھا تھا۔اتنے میں وہ گھر میں داخل ہوا تھا۔وائٹ

Posted On Kitab Nagri

شرٹ کے ساتھ بلیک پینٹ بائیں ہاتھ پر کوٹ رکھے۔تھکان کی وجہ سے آنکھیں ہلکی ہلکی سرخ تھیں۔وہ آہستہ چلتے ہیں ان کے پاس سے گزرنے لگا تھا۔

جب سکینہ بیگم کی کرخت آواز اس کی سماعتوں سے ٹکرائی تھی۔میر!! بتا دو اسے ہفتوں بعد اس کی منگنی ہے اور اب میں مزید کوئی بات نہیں سنوں گی۔ان کی آواز پر ورکا تھا پر موڑا نہیں تھا۔

معاف کیجئے گا دادو پر میں آپ کی یہ بات ہرگز نہیں مان سکتا۔میری بیوی کی حیثیت سے اگر کوئی اس گھر میں آئے گی تو صرف وہی ہوگی اور کوئی نہیں۔۔۔۔۔کہتے ہی وہ اس تیز قدم اٹھاتے ہیں سیڑھیاں چڑھتے کمرے میں چلا گیا تھا۔

اس کے زیادہ ہی شاہ میر نے گردن موڑ کے سکینہ بیگم کی طرف دیکھا تھا۔دادو آپ جانتی ہیں نا بھائی کو وہ کس قدر ضدی ہیں۔اپنی مرضی کے بغیر اپنے کمرے میں ایک تنکا بھی برداشت نہیں کرتے

یہاں تو باتیں ان کی زندگی کی ہے اس بار اس نے پھر کوشش کی تھی۔میر میں نے کہہ دیا نا تم دونوں اس معاملے سے دور رہو۔آئندہ تم دونوں کچھ نہیں بولو گے۔انہیں سختی

Posted On Kitab Nagri

سے کہتے ہو وہاں سے چلی گئی تھیں۔پر دادو وہ ہمارے بھائی ہیں ہم انہیں اس طرح اکیلا نہیں چھوڑ سکتے۔

اس نے پیچھے سے آواز لگائی تھی۔مگر سکینہ بیگم ان کی بات کو نظر انداز کرتے چلی گئی تھیں۔

فریش ہو کر واش روم سے نکلا تھا ہاتھ میں پکڑا ٹاول اس نے بیڈ پر پھینکا تھا۔نائٹ سوٹ میں مجبوس ماتھے پر بال بکھرے ہوئے تھے۔اس کو دیکھ کے کہا جا سکتا تھا کہ وجاہت اسی پر ختم ہوتی ہے اس کی نیلی آنکھیں بہت خوبصورت تھیں۔دیکھنے والے پر سحر طاری کر دینے والی۔

دروازہ ناک ہوا تھا آ جائیں۔۔۔کلک کی آواز پر دروازہ کھلا تھا۔اس نے چہرہ اٹھا کر آنے والے کو دیکھا تھا۔جہاں وہ دونوں اندر داخل ہوئے تھے۔شہریار نے دونوں کو ایک نظر دیکھا اور بولا تھا۔۔۔کچھ چاہیے؟؟

نہیں نہیں۔۔۔دونوں نے ایک ساتھ میں نفی میں سر ہلایا تھا۔پھر ؟ ایک آ ئبرو اچکاتے اس نے سوال پوچھا تھا۔

ہم نے ایک فیصلہ کیا ہے۔۔۔انداز ایسا تھا جیسے نا جانے کون سا تیر مار کر آئے ہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیسا فیصلہ؟؟

بھائی آپ نے ہمارے لیے بہت کچھ کیا ہے. اب ہماری باری ہے اس لیے دادو مانے یا نہ مانے ہم دونوں آپ کے ساتھ ہیں آپ کی ہر فیصلے میں۔اروبہ نے کہتے ہیں شاہ میر کی طرف دیکھا تھا۔جس نے سر کر زور و شوروں سے ہاں میں ہلایا تھا۔

اچھا ٹھیک ہے اور کچھ کہنا ہے ان کے انداز پر اسے ہنسی آئی تھی مگراس نے ہنسی کو کنٹرول کیا تھا۔۔

ویسے بھائی ایک بات تو بتائیں۔دونوں تو اس کے دائیں بائیں آ بیٹھے تھے۔ان کے اس طرح والے انداز پر اسے تھوڑی تشویش ہوئی تھی۔وہ جو ہماری بھابھی ہیں۔وہ کیسی ہیں شاہ میر نے دانت نکال کے چہرے پر معصومیت طاری کرتے ہوئے پوچھا تھا۔

اس کے بھابھی کہنے پر وہ ہلکا سا مسکرایا تھا۔بہت پیاری۔۔۔اس نے کھوئے ہوئے لہجے میں بولا۔۔۔اووووو!!!!! ویسے بھائی ان کا نام کیا ہے؟ اب کی بار سوال اروبہ نے پوچھا تھا۔

مومل !!.....اس پر اس کے چہرے کے مسکراہٹ گہری ہو گئ . تھی نظروں کے سامنے .ایک دم اس کا چہرہ آیا تھا۔اووووو!!!! انہوں نے اپنی وہی حرکت پھر دہرائی تھی

Posted On Kitab Nagri

پر شہریار نے دونوں کو گھور کر دیکھا تھا۔اس سے پہلے کہ شاہ میر مزید اپنا منہ کھولتا۔اس نے ان دونوں کو ڈپٹ کر کمرے سے جانے کا کہا تھا۔چلو بس بہت ہو گیے سوال اب بھاگو یہاں سے۔ویسے ہمیں کب ملوائیں گے ان سے۔دروازے سے گردن نکالتے شاہ میر نے دانتوں کی نمائش کرتے پوچھا تھا۔

اور اس سے پہلے کہ شہریار کا جوتا اسے پڑتا وہ فورا سے کھٹاک کے دروازہ بند کرتا اپنے کمرے میں چلا گیا تھا۔ان کے جاتے اس نے گہرا سانس لیا تھا

اپنا فون اٹھاتے ہوئے بالکونی میں آ گیا تھا اور اس دشمن جاں کا نمبر ڈائل کیا تھا۔اس کی قسمت اچھی تھی کہ ابھی تک جاگ رہی تھی۔وہ کوئی کتاب پڑھ رہی تھی۔جب اس کا فون رنگ ہوا تھا۔اس نے کتاب سے نظریں اٹھا کے فون کی سکرین کو دیکھا تھا۔جہاں ان نون نمبر جگمگا رہا تھا۔پہلے اس نے اگنور کیا تھا مگر کرنے والے نے بھی قسم اٹھا رکھی تھی شاید۔

اس نے کتاب سائیڈ پر رکھ دی تھی۔فون اٹھایا تھا۔۔کس کو موت پڑی ہے جو یوں فون کرے جا رہا ہے۔جب نہیں اٹھا رہی تو اس کا مطلب یہی ہے نا کہ مصروف ہوں۔عجیب پاگل لوگ جمع ہوئے پڑے ہیں یہاں وہ تو جیسے پھٹی ہی پڑی تھی۔یہ جانے بغیر کے سامنے کون ہے۔اس کی آواز سنتے ہی اس نے آہستہ سے اپنی آنکھیں بند کی تھی۔اور ہلکا

Posted On Kitab Nagri

سا مسکرایا تھا۔اب کہاں کی تھکاوٹ اور کہاں کا غصہ۔۔۔۔۔معاف کیجیے گا آپ کو تنگ کیا مگر بات ہی اتنی ضروری تھی کہ فون کرنا پڑا آپ کو۔اس کی آواز پر وہ ٹھٹکی تھی۔ب بھولتی تو وہ کچھ نہیں تھی۔اس لیے ایک لمحہ لگا تھا اسے آواز پہچاننے میں۔

آپ !!کیوں فون کیا ہے میں نے آپ کو منع کیا تھا نا کہ دوبارہ فون مت کیجیے گا مجھے۔وہ غصہ ہو گئی تھی۔اس سے آج تک کسی نے اس لہجے میں بات نہیں کی تھی اور وہ واحد تھی جو اس سے اس لہجے میں بات کرتی تھی اور وہ خوشی سے برداشت بھی کرتا تھا اور بدلے میں کچھ نہیں کہتا تھا۔

ہم دل کے ہاتھوں مجبور ہیں کیا کریں ہر بار ذلیل و خوار ہونے کے لیے آپ کو فون کر لیتے ہیں۔۔۔

تو اپنے دل کو سمجھائیں مسٹر شہریار میرا دماغ خراب نہ کریں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دل اگر سمجھتا ہوتا تو کیا ہی بات تھی۔

اس نے افسوس سے سر ہلایا تھا۔یہ میرا مسئلہ نہیں ہے مہربانی کریں مجھے بھی سکون سے رہنے دیں اور خود بھی رہیں۔میرا تو ہر مسئلہ آپ سے شروع ہو کر آپ پہ ختم ہوتا ہے۔

یقین کریں مجھے آپ سے سچ میں محبت ہے۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھیں مسٹر شہریار قریشی آپ کو میں پہلے بھی بتا چکی ہوں اب پھر بتا رہی ہوں مجھے آپ سے اور آپ کی محبت سے کوئی سروکار نہیں اور ہاں نہیں ہے مجھے آپ کی محبت پر یقین اور نہ میں کرنا چاہتی ہوں۔اسیے تو کوئی بھی رہ چلتا ہے انسان مجھے آ کر کہے کہ مجھے آپ سے محبت ہے تو کیا میں ہر انسان کی محبت میں یقین کرتی پھروں۔وہ اسے راہ چلتا انسان کہہ رہی تھی۔نہیں ہرگز نہیں مسٹر شیر یار اب اپ اپنے دل کو سمجھائیں یا دماغ کو میری بلا سے پر مہربانی فرما کر مجھے دوبارہ کال مت کیجیے گا۔

کہتے ہی اس نے فون بند کر دیا تھا دونوں ہاتھوں سے سر کو تھامتے اس نے گہرا سانس لیا تھا۔اس نے ایک نظر اس کتاب کو دیکھا تھا جسے وہ پڑھ رہی تھی۔اس نے ہاتھ بڑھا کر اسے اٹھایا تھا بیڈ کے بائیں جانب ایک بڑی سی کتابوں سے بھری الماری تھی جہاں پر ہر طرح کی کتابیں تھیں۔اس نے ہاتھ میں پکڑی کتاب کو اس بک شیلف میں رکھا تھا۔اس کی نظر وہاں پر رکھی دوسری کتابوں پر گئی تھی۔وہاں بہت سی ایسی کتابیں تھی جن کی کہانیاں محبت اور مشتمل تھیں۔جہاں لوگ واقعی محبت کرتے تھے۔ایسا اسے لگتا تھا۔پر بات پھر وہی تھی کہ وہ صرف کہانیاں تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

جہاں لوگوں کو سچی محبت ہوتی تھی اور ان کو ان کی محبت مل جاتی تھی۔وہ ایسی کہانیاں کبھی نہیں پڑھتی تھی۔جہاں دو لوگ بچھڑ جائیں۔جہاں کوئی ایک دوسرے کو چھوڑ کر چلا جائے۔وہ کہتی تھی کہ یہ صرف کہانیاں میں ہی ہوتا ہے۔جہاں کسی عام سی لڑکی کو کسی ریاست کا شہزادہ لینے آتا ہے۔

یہ صرف کہانیاں ہی ہوتی ہیں جہاں لوگ اچھے ہوتے ہیں ہماری حقیقت کی دنیا اس کے بالکل برعکس ہے۔یہاں کے لوگ ظالم ہوتے ہیں ، جھوٹ بولتے ہیں، دھوکے دیتے ہیں اور چھوڑ کے چلے جاتے ہیں۔اسی لیے اسے کبھی کبھی اس دنیا اور دنیا والوں سے خوف آتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بہن جی ہم اپنے بچوں کو سمجھا لیں میں آخری دفعہ کہہ رہی ہوں اگر انہوں نے ایسا دوبارہ کیا تو اچھا نہیں ہو گا۔یہ ساتھ والی پڑوسن تھی جن کے گھر کے سامنے امرود کا رخت درخت تھا۔جو ان کا نہیں تھا پر وہ اسے اپنا ہی کہتی تھیں مومل اور شایان اس پیڑ سے امرود توڑ کر لاتے تھے اور وہ آنٹی اسی طرح آگ بگولا ہوتے آ جاتی تھیں۔آسیہ بیگم لان کی کرسیوں پر بیٹھے سبزی بنا رہی تھیں جب وہ خاتون غصے سے بولتے ہی ان کے پاس آ بیٹھی تھیں۔ارے شبنم بہن بتائیں تو ہوا کیا ہے ؟ آسیہ بیگم نے پریشانی سے ان کی طرف دیکھا۔

ارے آسیہ تمہارے بچوں نے میرے امرود کا پورا کا پورا درخت خالی کر دیا ہے۔ایک بھی امرود نہیں چھوڑا۔وہ تو آج مانو سارے حساب برابر کرنے آئیں تھیں۔اسے شانی ہم نے صرف پانچ ہی امرود توڑے تھے۔یہ پورے درخت کا الزام کیسے لگا رہی ہیں ہم پر۔وہ دونوں جو دروازے کی اوٹ میں کھڑے ان کی باتیں سن رہے تھے۔اس خاتون کی بات مومل نے شایان کی طرف دیکھتے کہا تھا۔

ہاں ہاں اور کیا۔۔۔اس نے بھی اس کی ہاں میں ملاتے میں زور و شوروں سے گردن ہلائی تھی۔اچھا بہن میں ان کو سمجھاؤں گی۔آسیہ بیگم نے زبردستی کی مسکراہٹ چہرے پر سجائے ان کو رخصت کیا تھا۔اور اب ان کی توپوں کا رخ ان کی طرف تھا۔آسیہ بیگم کو

Posted On Kitab Nagri

آتے دیکھ وہ اندر کی طرف بھاگے تھے اور لاونج کے صوفے پر یوں معصوموں کی طرح بیٹھ گئے تھے۔

جیسے ان جیسا شریف اس پوری دنیا میں کہیں نہیں۔تم دونوں نے سدھرنا ہے کہ نہیں ۔۔۔ہاں ؟؟؟ یہ یوں ہی ماں کو ذلیل کرتے رہنا ساری زندگی۔وہ ہاتھ میں جوتا لیے ان کی کلاس لے رہی تھیں اور تم انہوں نے شایان کی طرف دیکھتے کہا۔۔شادی ہو گئی ہے تمہاری بیوی والے ہو گئے پر پتہ نہیں عقل کس دن آئے گی تمہیں۔وہ دونوں سر جھکائے آسیہ بیگم کی ڈانٹ سن رہے تھے۔

جب آسیہ بیگم کی اس بات پر شایان نے آہستہ سے کہا تھا۔اماں بیوی بھی ساتھ ہی شامل تھی ہمارے۔اس کی آواز اتنی آہستہ تھی لیکن آسیہ بیگم بخوبی سن چکی تھیں۔

وہ تو معصوم بچی ہے تم دونوں نے ہی ورغلایا ہو گا اسے آسیہ بیگم تو آج کسی صورت انہیں بخشنے کے موڈ میں نہیں تھیں۔یار یہ ہماری ہی اماں ہے نا ؟ مومل نے آہستہ سے شایان کی طرف جھکتے کہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہاں آج صبح تک تو مجھے بھی یہی لگتا تھا۔لیکن اب لگ رہا ہے میں غلط تھا مومل کی نظر سامنے سے آتے ہیں کاشان اور رباب پر پڑی تھی اور اس نے شایان کو دیکھتے ہی ونک کیا تھا۔

وہ دونوں بھاگتے ہوئے کاشان کے پیچھے چھپ گئے تھے۔بھائی بچا لیں ورنہ اپ کی چھوٹی امی نے آج آج نہیں بخشنا ہمیں۔

مومل نے معصوم شکل بناتے کہا تھا۔ہاں بھائی ورنہ ہمارے جنازوں کو کندھا دینے اجایئے گا۔شایان نے بھی اثبات میں سر ہلایا تھا۔

ارے چھوٹی امی کیا ہوا چھوڑ دیں نا بچے ہیں۔دوبارہ ایسا نہیں کریں گے۔ارے غضب خدا کا سارے محلے میں نام کر رکھا ہے انہوں نے اپنا۔اس سے پہلے کہ وہ اگے بڑھتی کا شان نے انہیں کندھے سے پکڑا تھا۔چھوٹی امی میں کہہ رہا ہوں نا اب نہیں کریں گے یہ۔ آپ بے فکر ہو جائیں اور تم دونوں اس نے پلٹ کر ان دونوں کو دیکھا تھا۔اب کو ہی شرارت نہیں کرنی ٹھیک ہے نا۔کاشان نے انہیں مصنوعی گوری سے نوازا تھا۔

جس پر ان لوگوں نے بڑی تابیداری سے سر ہلایا تھا اور یہ بات وہاں پر ہر شخص جانتا تھا یہ تابعداری صرف چند لمحوں کی ہے امی آپ ادھر ائیں ہم آپ کی مدد کرواتے ہیں کچن

Posted On Kitab Nagri

میں۔۔رباب نے انکے قریب اتے کہا تھا اور ساتھ ہی فاریہ کو بھی آنے کا کہا تھا۔جی امی آجائیں فاریہ جلدی سے آسیہ بیگم کے پاس آ کر کھڑی ہو گئی۔پھر وہ دونوں آسیہ بیگم کو لے کر وہاں سے چلی گئی تھیں۔

ویسے اس دفعہ کتنے امرو توڑ کر لائے ہو ؟

کاشان نے مومل کی طرف دیکھتے پوچھا۔پورے پانچ ہنس کے کہتے اس کی طرف دیکھتے ونک کیا تھا۔

لاؤ پھر۔۔۔مرچ مسالہ لگا کر۔۔۔

وہ فور اپنے کمرے کی طرف بھاگی تھی۔جو اس نے چھپا کر رکھے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں گھر گیا تھا۔شاہ میر بتا رہا تھا کہ تم پچھلے تین دن سے گھر نہیں گئے۔اس نے سوالیہ نظروں سے اس کی طرف دیکھا تھا۔

اس خبر کے علاوہ اور کچھ سننے کو نہیں ملا ؟

بائیں ہاتھ سے کنپٹی مسلتے وہ سرد لہجے میں گویا ہوا۔تیری منگنی کاانوٹیشن دیا ہے دادی نے کہہ رہی تھی بیٹا ضرور آنا۔اس نے اپنی مسکراہٹ دبائی تھی۔اس کی وجہ اس کی بات پر شریار نے اسے غصے سے گھورا تھا۔

ویسے یہ بات بتا جس کے لیے تو یہ سب کچھ کر رہا ہے اس سے بات کی ہے تو نے ایک اور سوال کیا تھا۔

ہاں کی تھی۔۔۔۔اس نے آنکھیں موندی تھیں۔

پھر کیا کہا اس نے؟؟

ریجیکٹ کر دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہادی کا قہقہ گونجا تھا۔سیریسلی!!!... تو نے اتنی لڑکیوں کو ریجکٹ کیا ہے نا بیٹا۔۔۔اب تیری باری ہے۔ویسے لڑکی تو تجھے سہی ٹکر کی ملی ہے۔ھادی تو نہیں چاہے گا نا کہ میں تجھے اٹھا کر اس بلڈنگ سے نیچے پھینک دوں۔

شہریار نے دانت پیستے غصے سے اس کی طرف دیکھا تھا۔اس کی بات پر ہادی کی چلتی زبان کو بریک لگی تھی۔اور اس نے زور و شوروں سے سر کو نفے میں ہلاتے کہا تھا۔

نہیں بالکل بھی نہیں۔۔۔اس لیے اچھا ہے کہ اپنی زبان کو بند کر کے بیٹھ جاؤ سکون سے .اچھا ٹھیک ہے اصل مسئلے پر آتے ہیں دادی تو مان نہیں رہی تو اب کیا کرے گا ؟؟

اس بار وہ سنجیدہ تھا۔ہر وہ چیز جو میں اسے حاصل کرنے کے لیے میں کر سکتا ہوں۔۔۔

اس کا لہجہ مضبوط تھا۔یہ کی نا تم نے شہریار والی بات !!اس نے مسکراتے ہوئے شہریار کی طرف دیکھا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

* *

Posted On Kitab Nagri

تم کیا پکا رہی ہو لڑکی !!!! کچن کی شیلف پر چھلانگ لگا کر بیٹھتے ہی وہ ساتھ کھڑی فاریہ سے گویا ہوئی تھی۔

رس ملائی بنا رہی ہوں۔پتیلی میں چمچ ہلاتے وہ مصروف انداز میں بولی تھی۔ ارے واہ صحیح ہے بیٹا صحیح ہے کرو کرو سسراال والوں کی خدمتیں۔۔۔

اس نے پاس پڑی ٹوکری میں سے سیب اٹھایا تھا۔ہاں تو اچھا ہے نا تم بھی سیکھ لو پھر تم بھی کرنا اپنے سسرال والوں کی خدمتیں۔۔اس نے سسرال پر زور دیا تھا اور ہنستے ہوئے کہا تھا۔

نہ بی بی ایسے کام تم ہی کرو مجھے تو دور ہی رکھو ان سب سے۔اس نے سہولت سے انکار کیا۔ویسے تمہیں ایک مشورہ دوں۔ہاں بولو اب کیا یاد آ گیا تمہیں ؟؟

Posted On Kitab Nagri

اس میں نا تھوڑا سا نمک ملا دو سچ میں تمہارا سسرال والے تو مانو انگلیاں ہی چاٹتے رہ جائیں گے۔اس نے اپنی طرف سے بڑی سمجھداری کی ثبوت دیتے اچھا مشورہ دیا تھا۔اس کی بات پر فاریہ نے اسے گھور کر دیکھا تھا اور ہاتھ میں پکڑا چمچ اس کے کندھے پر مارا تھا۔

ایسے مشورے نا تم اپنے پاس رکھو چلو نکلو یہاں سے چلو بھاگو۔۔۔ارے ارے مار کیوں رہی ہو لڑکی ؟؟ ایک تو مفت مشورہ دے رہی ہوں اپر سے مجھے ہی مار رہی ہو۔اللہ معاف کرے بھلائی کا تو زمانہ ہی نہیں رہ گیا۔اس نے باقاعدہ کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے سر کو نفے میں ہلایا تھا۔

تم جا رہی ہو یہ لگاؤں ایک اور؟؟ اس نے چمچ کی طرف اشارہ کیا تھا . ویسے میرا مشورہ اتنا بھی برا نہیں تھا۔آزما کر دیکھ لو کام نہ کرے تو پیسے واپس۔۔۔دروازے سے جھانکتے پھر نصیحت کی گئی تھی اور کہتے ہوئے وہاں سے بھاگ گئی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کے جانے بعد پر فاریہ نے ہنستے ہوئے نفی میں سر ہلایا تھا۔

* *

Posted On Kitab Nagri

میر ابھی اپنے بھائی کو فون کرو اور اسے کہو اگر اگلے آدھے گھنٹے میں وہ گھر نہ آیا تو میرا مرا ہو منہ دیکھے گا۔ارے غضب خدا کا ہفتہ ہو گیا اور مجال ہے کہ یہ لڑکا گھر آیا ہو۔

سکینہ بیگم کی کرخت آواز پر پاس بیٹھے شاہ میر نے سر اٹھا کر انہیں دیکھا تھا۔فون نکال کر اس نے شہریار کا نمبر ڈائل کیا تھا۔دادو بھائی کہہ رہے ہیں کہ وہ آ رہے ہیں۔شاہ میر نے کہتے ہی فون واپس جیب میں رکھا تھا۔تم جاؤ اپنے میرے کمرے میں بہت رات ہو گئی ہے سکینہ بیگم نے ہاتھ کے اشارے سے اپنے جانے کا کہا تھا۔

خود وہ ادھر ہی لانچ میں بیٹھ کے اس کا انتظار کرنے لگی تھیں۔گاڑی کی آواز پر انہوں نے داخلی دروازے کی طرف دیکھا تھا۔جہاں وہ اپنے مخصوص انداز میں بائیں ہاتھ پر اپنا کوٹ رکھے چلتے ہوئے اندر آ رہا تھا۔

یہ کیا تماشا لگا رکھا ہے تم نے شہریار!! پچھلے ایک ہفتے سے تم گھر نہیں آ رہے ہو۔کیا چاہتے ہو آخر؟ سکینہ بیگم نے غصے سے اس کی طرف دیکھا تھا۔میں آپ کو بتا چکا ہوں دادو کہ میں کیا چاہتا ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

ان کے آواز جتنی اونچی تھی اس نے اتنی آہستہ اواز میں کہا تھا۔وہ ان سے کسی بھی قسم کی بدتمیزی نہیں کرنا چاہتا تھا۔

وہ کل کی آئی ہوئی لڑکی اتنی اہم ہو گئی تمہارے لیے کہ تم میرے فیصلے سے انکار کر رہے ہو۔وہ آج اس سے کسی بھی قیمت پر اسے بخشنے کو تیار نہیں تھیں۔

وہ آہستہ آہستہ چلتے ہوئے عین ان کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا تھا۔اس نے بہت پیار سے ان کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیا تھا اور بولنا شروع کیا تھا۔

دادو وہ میرے لیے آپ سے زیادہ اہم نہیں ہے لیکن وہ میرے لیے میری خود کی ذات سے زیادہ اہم ہے۔آپ نے شہریار کی تربیت کی ہے بنایا ہے مجھے اور وہ۔۔۔سنوار دے گی شہریر کو۔۔۔شہریار کو جینا سکھا دے گی۔۔۔دادو پلیز!!! میری زندگی کی آخری خواہش سمجھ کر مان جائیں۔اس نے آہستہ سے اپنا سر ان کے دونوں ہاتھوں پر رکھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کے بغیر زندگی کا تصور مجھے جان لیوا لگتا ہے۔سکینہ بیگم نے اپنے ہاتھوں پر ہلکی سی نمے محسوس کی تھی۔انہوں نے حیرت سے اس کے چہرے کو دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر اوپر کیا تھا۔ااس کی آنکھوں سے بہتے آنسو اس کی بیئرڈ میں جذب ہو رہے تھے۔

وہ رو رہا تھا فقط ایک لڑکی کے لیے۔۔۔ایک دم سے ان کے دل کو کچھ ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اتنی محبت ہے اس سے ؟

سکینہ بیگم نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے کہا۔

بہت زیادہ دادو خود سے بھی زیادہ۔۔۔اس کے نمی میں گھلی آواز لاؤنج میں گونجی تھی۔پھر کب ملوا رہے ہو اسے اپنی دادو سے۔۔۔سکینہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔اور ساتھ ہی انگوٹھے کے پوروں سے اس کے آنسو صاف کیا تھے۔

ایک دم سے اس کی آنکھوں میں چمک ابھری تھی۔جو انہوں نے بخوبی نوٹ کی تھی۔بہت جلد اس نے مسکرا کر انہیں دیکھا۔چلو جاؤ اپنے کمرے میں سو جاؤ بہت رات ہو گئی ہے۔ .انہوں نے پیار سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

* *

Posted On Kitab Nagri

مجھے اپنی نوجوان نسل کی ایک بات سمجھ میں نہیں آتی .اس نے بہت سخت کوفت سے ساتھ چلتی فاریہ سے کہا وہ اس وقت کاریڈور سے گزرتے ہوئے کنٹین کی طرف جا رہی تھیں۔

وہ جو موبائل میں مصروف تھی اس کی بات پر سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا۔

ہماری 90 فیصد نوجوان نسل اپنی جوانی عشق و محبت جیسی چیزوں میں ضائع کر دیتی ہے اور باقی کی زندگی اسی محبت کے نا ملنے کے روگ میں۔۔۔۔۔سوچنے کی بات یہ ہے کہ یہاں ہر لڑکے کو کامیاب انسان بننا اور ہر لڑکی کو ایک میر زیادہ چاہیے۔جب لڑکے کی کامیابی بننے کی عمر ہوتی ہے تو وہ ان کاموں میں پڑ جاتا ہے اور پھر نہ کامیابی ملتی ہے اور نہ ہی لڑکی۔۔۔۔کیونکہ ہمارے ہاں ایک مشہور مقولہ استعمال کیا جاتا ہے نا" پہلے نوکری پھر چھوکری"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے کہتے اس کے چہرے تلخ مسکراہٹ آئی تھی۔پھر تمہیں کیا لگتا ہے کہ کسی کو بھی ان کاموں میں نہیں پڑنا چاہیے؟ یہ سب غلط ہے؟

سب وہ کینٹین میں داخل ہوئی تھیں اور بیٹھنے کے لیے جگہ ڈھونڈ رہی تھیں۔آخری کے دو کرسیوں نے انہیں خالی نظر آئیں تھیں ور وہ ان پر جا بیٹھی تھیں۔میں ان سب کو غلط

Posted On Kitab Nagri

نہیں کہہ رہی تھی محبت کرنے کوئی گناہ نہیں ہے نہ ہی کوئی غلط کام لیکن ہر چیز اپنے وقت پر اچھی لگتی ہے اور ایک خوبصورت انداز میں۔۔۔۔محبت کے اظہار کے لیے میرے نزدیک نکاح سے بہتر کوئی چیز نہیں ہے۔میں یہ کہہ رہی ہوں کہ کالج اور یونیورسٹیز ان سب کاموں کے لیے نہیں ہوتی یہ تعلیمی ادارے ہیں اگر ایک انسان کے پاس اچھا بزنس ہے اس کی زندگی سیٹ ہے تو ٹھیک ہے لیکن اس طرح یہ سب کرنا میرے خیال سے غلط ہے۔اس میں نفی میں سر ہلایا تھا۔

وہ بھی تو بزنس مین ہے۔اس کی بھی تو زندگی سیٹ ہے۔وہ بھی تو رشتہ گھر بھیجنا چاہتا ہے پھر کیوں غلط لگتا ہے وہ تمہیں ؟؟؟

فاریہ بھی اسی کی دوستی اس کی دکھتی رگ پر ہاتھ رکھا تھا اس نے۔ایک آئی برو اچکاتے اس نے اس کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم ان سب میں اسے کیوں رہی ہو ؟ اس نے تنگ آتے کہا تھا۔ہاں تو میں لے کر آؤں گی نا یہ جو اتنا بڑا لیکچر تم نے دیا ہے اس پر تم خود بھی تو تھوڑا عمل کرو۔اس نے طنز کیا تھا۔یہ سب ان کے لیے ہے جنہیں واقعی محبت جیسی چیزوں میں کوئی دلچسپی ہوتی ہے۔میرا کیس ان سب سے الگ ہے۔اس نے ماتھا مسلا تھا۔یہ میرا اس اصولوں کے خلاف ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں ملی ہوں اس سے کافی اچھا انسان ہے وہ۔اس کی بات پر مومل نے ایک جھٹکے سر اٹھایا تھا انکھوں میں ایک دم حیرانی ابھری تھی۔

کب اور کہاں ؟ نہایت غصے سے گویا ہوئی تھی۔

کل بڑی امی کے گھر پہ کاشان بھائی نے اسے اتنی پروموشن کی خوشی میں ڈنر پر بلایا تھا۔ وہاں پر بات ہوئی تھی۔دکھنے میں بھی کافی اچھا اور بات کرنے کا طریقہ بھی بہت اچھا ہے اس کا۔اس نے مسکراہٹ دباتے فاریہ نے اس کی تعریفوں کے پل باندھے تھے۔

ایک ملاقات میں تم کسی کی شخصیت کا اندازہ نہیں لگا سکتی۔یہاں تو دس سال بھی گزر جائیں تو پھر بھی پتہ نہیں چلتا اور تم ایک بار ملنے پر اس کی تعریفیں کر رہی ہو۔

اپنے اندر کی ابھرتے غصے کو کنٹرول کرتے اس نے تحمل سے بات کی تھی۔

شاید شہریار قریشی کی قسمت خراب ہے جو اسے تم سے محبت ہو گئی۔اس طرح ہنستے ہوئے کہا۔

ہاں میرا بھی یہی خیال ہے لیکن اس کے پاس چوائس ہے وہ جائے کسی اور سے محبت کرے شادی کرے مجھے فرق نہیں پڑتا۔سامنے لگی ونڈو کی اتی روشنی اس کی آنکھوں میں پڑ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

اس نے ونڈو سے باہر سامنے گراؤنڈ میں فٹبال کھیلتے لڑکوں کو دیکھا تھا۔

میں مذاق کر رہی تھی اس نے صفائی دی۔۔

پر میں حقیقت بتا رہی ہوں تم مذاق کر رہی تھی۔کچھ بھی ہو مجھے بالکل فرق نہیں پڑتا ہے۔دائیں بازو ٹیبل پر رکھتے اس کی جانب ہلکا سا جھکتے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے اس نے کہا تھا۔

اور اخر میں ایک سائیڈ سمائل اس کے پاس گئی تھی۔

*_____*

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں گھر میں داخل ہوئی اور سامنے شایان صوفے پر بیٹھا خبریں دیکھ رہا تھا۔مومل ایک نظر اس کی طرف دیکھتے اوپر کمرے میں چلی گئی تھی اور فاریہ وہیں شایان کے پاس بیٹھ گئی تھی۔

شایان ایک نظر ساتھ بیٹھے فاریہ کو دیکھا تھا اور پھر ہاتھ میں پکڑا ریموٹ سامنے ٹیبل پر رکھتے ہوئے کچن کی طرف گیا۔فاریہ نے حجاب کھولتے سائیڈ پر رکھا تھا اور آہستہ سے اپنا سر صوفے کی پشت پر رکھا تھا۔

وہ جو انکھیں موندے صوفے کی پشت پر سر رکھے بیٹھی تھی۔اس کی آواز پر اس نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا تھا جو ہاتھ میں پانی کا گلاس لیے کھڑا تھا۔اس نے ہاتھ اگے بڑھایا۔

شکریہ فاریہ نے ہلکی سی مسکراہٹ لیے اس کی طرف دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ فریش ہو جائیں میں کھانا گرم کر دیتا ہوں آپ کے لیے۔وہ جانے کے لیے مڑا تھا۔جب اس کی آواز ائی تھی۔

نہیں میں خود کر لوں گی آپ------کیوں-----؟؟؟

کیوں میں نہیں کر سکتا ؟ اس نے ماتھے پر بل ڈالتے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں میرا مطلب تھا کہ آپ کیسے کھانا گرم کر سکتے ہیں۔۔۔وہ اٹکتے ہوئے بول رہی تھی۔ وہ جو بولنا چاہ رہی تھی وہ سمجھ چکا تھا۔یہ کونسی کتاب میں لکھا ہے کہ صرف بیوی ہی شوہر کی خدمت کر سکتی ہے اگر شور باہر سے آتا ہے تو بیوی اسے کھانا اور پانی کا پوچھتی ہے نا تو بیوی کے آنے پر شوہر کیوں نہیں

پوچھ سکتا ؟

اب زیادہ نہیں سوچیں اور جائیں فریش ہو کر آئیں۔اس نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھا تھا۔وہ بھی بدلے میں مسکراتے اپنا بیگ اٹھاتا ہے اوپر چلی گئی تھی۔

وہ سیڑھیاں اترتے نیچے آئی تھی وہ سامنے ٹیبل پر کھانا لگا رہا تھا۔شایان نے اسے دیکھتے ہی اس کے لیے کرسی پیچھے کی تھی اور خود پاس رکھی کرسی پر بیٹھ گیا تھا۔

آپ نے کھانا نہیں کھایا ابھی تک ...اسے اپنی پلیٹ سے کھاتے اس نے سوالیہ نظروں سے اس کی طرف دیکھا۔

"آپ کا انتظار کر رہا تھا آپ کے بغیر کیسے کھا سکتا تھا ؟"

وہ اپنا کھانا چھوڑ کر اسے دیکھنے لگی تھی۔کتنا خوبصورت تھا نا یہ سب شکریہ۔۔۔۔۔اس نے چہرہ اٹھا کر اس کی طرف انکھوں میں دیکھتے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

کس چیز کے لیے مکمل طور پر اس کی طرف متوجہ ہوا تھا۔ہر اس چیز کے لیے جو آپ میرے لیے کرتے ہیں۔بن کہے۔۔۔۔یہ سب میں اپنی خوشی سے کر رہا ہوں۔آپ کو مجھے شکریہ بولنے کی ضرورت نہیں ہے۔کہتے ہوئے دوبارہ کھانے میں مصروف ہو گیا

*_____*

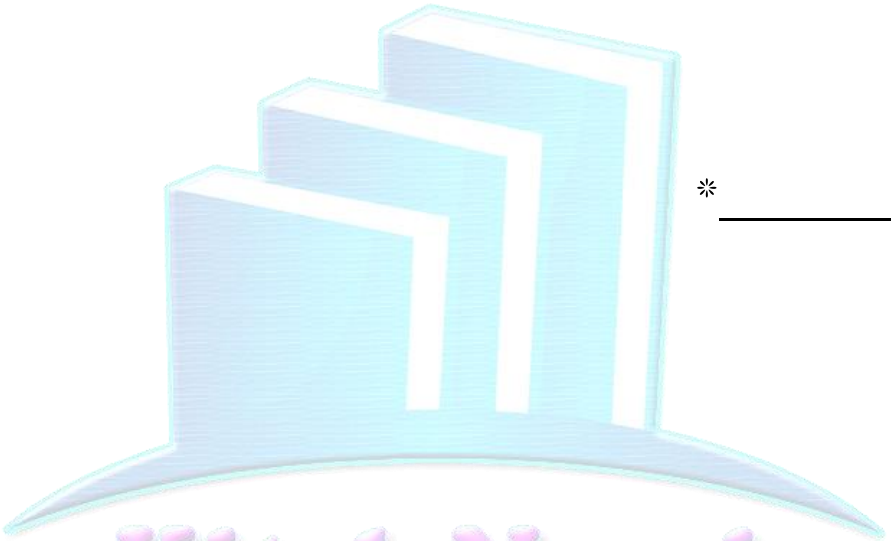

وہ لیز کا پیکٹ ساتھ رکھے بیٹھی تھی اور سامنے لیپ ٹاپ پر کسی کام میں مصروف تھی۔وہ وقفے وقفے سے ایک چپس اٹھا کے منہ میں ڈال رہی تھی۔جب وہ نہ جانے کہاں سے اٹپکا تھا۔اس نے ہاتھ بڑھا کر اس کے پیکٹ سے ڈھیر ساری چپس اٹھائی تھیں۔ اس کی حرکت پر مومل نے کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

سارا دن کھاتی رہتی ہو موٹی کہیں کی۔۔۔شایان چیپس منہ میں ڈالتا ہے ساتھ والے صوفے پر جا بیٹھا تھا۔اسکی بات پر مومل نے غصے سے پاس پڑا کشن اس کی طرف پھینکا تھا۔

کبھی خود کو دیکھا ہے تم نے۔۔۔غصے سے گھورتے اس نے کہا۔ہاں جی کئی بار الحمدللہ، ماشاءاللہ بہت خوبصورت ہوں۔کالر جھاڑتے اتراتے ہوئے اسے تنگ کیا تھا۔

استغفر اللہ خوبصورتی کی اتنی بے عزتی نہ کرو شانی۔خوبصورتی بھی تمہاری یہ بات سن کر رو رہی ہو گی۔ نظریں لیپ ٹاپ پر تکی سکرین پر تھیں۔چہرے پر سنجیدگی واضح تھی۔کیبورڈ پر چلتی ہوئی اس کی انگلیاں کسی ضروری کام کا بتا دے رہی تھیں۔تم تو یہ ہی کہو گی کیونکہ تم جلتی ہو میری خوبصورتی سے۔شایان نے اسے زچ کیا تھا۔اس کی اس پر مومل نے چہرہ اٹھایا تھا اور آئی برو اچکاتے اسے دیکھا تھا سیریسلی؟؟؟ اب میرے اتنے برے دن بھی نہیں آگئے کہ میں تم جیسوں سے جلوں گی۔اس نے تم پر زور دیا تھا۔نکلو یہاں سے شکل گم کرو خود تو تم ہو نکمے مجھے بھی کام نہیں کرنے دیتے۔اسے سختی سے کہتے وہ اپنے کام میں لگ گئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

*_____*

وہ سیڑھیاں اترتے نیچے آ رہا تھا جب اسکی نظر لانچ میں پڑے سامان پر پڑی تھی۔اور اروبہ نیچے قالین پر بیٹھے انہیں پیک کر رہی تھی اور دادی اسے بتا رہی تھی کون سی چیز کہاں رکھنی ہے۔دادو خیریت ہے اتنا سارا سامان۔۔۔اپ لوگ کہیں جا رہے ہیں کیا ؟ وہ رکھے صوفے پر بیٹھتے بولا تھا۔

آپ کا رشتہ لینا جا رہے ہیں وہ جو موبائل میں مگن تھا موبائل کو جیب میں رکھتے اس سے گویا ہوا شاہ میر کی بات پر اس کے چہرے پر ایک گہری سی مسکراہٹ آئی تھی۔

اووووو!!!!... بڑا مسکرایا جا رہا ہے دل میں لڈو پٹ رہے ہیں نا۔۔وہ اپنی جگہ سے اٹھ کر اس کے ساتھ جڑ بیٹھا تھا۔اس کی بات پر شہریار نے اسے مصنوعی گھوری سے نوازہ تھا۔

شاہ میر تم نہیں چاہو گے نا صبح صبح مجھ سے جوتے کھاؤ شہریار نے وارن کرتی نظروں سے اسے دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں بالکل بھی نہیں اس نے کسی چھوٹے بچے کی طرح زور و شوروں سے نفی میں سر ہلایا تھا۔

*_____*

اج خیر ہے گھر میں کوئی آ رہا ہے کیا اور تم کیا صبح صبح بنو رانی بن کے گھوم رہی ہو؟؟ آج چھٹی تھی اور مومل میڈم دیر سے اٹھی تھیں۔آسیہ بیگم کام والی کے سر پر کھڑے ہو کے گھر کا سارا کام کروا رہی تھیں۔شایان بیچارہ بازار کے کئی چکر لگا چکا تھا۔وہ سیڑھیوں سے اترتے نیچے آ رہی تھی جب سامنے سے گزرتی فاریہ کو دیکھ کر اس نے ہنستے ہوئے وہ جملہ بولا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

میں تو بن گئی جب بننا تھا اب تو تمہاری باری ہے اس کی گال کھینچتے وہاں سے چلی گئی تھی۔ فاریہ کی بات پر اس کے ماتھے پر بل پڑے تھے۔مطلب؟؟؟؟ مطلب یہ کہ تمہارا رشتہ دیکھنے والے آ رہے ہیں۔۔۔وہ جاتے جاتے بولی۔

اس نے پوری آنکھیں کھولتے اس کی پشت کو گھورا تھا۔وہ جو سامنے کچن میں آسیہ بیگم کی مدد کروانے چلی گئی تھی۔وہ ناشتہ کرنے آئی تھی مگر اس کی بات پہ وہ غصے سے واپس اپنے کمرے میں چلی گئی۔

مومل اٹھی نہیں ابھی تک؟

آسیہ بیگم نے پتیلے میں چمچ ہلاتے ساتھ کھڑی فاریہ سے پوچھا۔اٹھ گئی ہے امی۔ابھی نیچے آئی تھی پتہ نہیں کہاں چلی گئی۔کچن کے دروازے سے باہر دیکھتے اس نے لانچ میں نظر دوڑائی۔جاؤ جا کر دیکھو اس لڑکی کی اور تیار کرو آنے والے ہوں گے وہ لوگ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آسیہ بیگم نے ہاتھ کے اشارہ سے باہر جانے کا کہا تھا۔اچھا امی وہ سر کو ہلاتے وہاں سے چلی گئی۔وہ اپنے کمرے میں بیٹھی تھی جب دروازہ نوک ہوا تھا۔

آ جائیں۔۔۔اس نے فون سے نظر ہٹا کر آنے والے کو دیکھا تھا۔کلک کی آواز سے دروازہ کھلا تھا اور فاریہ مسکراتے ہوئے اندر داخل ہوئی تھی۔اس نے آج سرخ اور

Posted On Kitab Nagri

گولڈن رنگ کا جوڑا پہنا تھا۔اس لیے مومل نے اسے بنو رانی کہا تھا۔مومل نے ایک نظر فاریہ کو دیکھنے کے بعد نظریں دوبارہ فون پر مرکوز کر لی تھیں۔

فاریہ اہستہ سے چلتے اس کے پاس آکر بیٹھ گئی تھی۔کچھ کہنے آئی ہو کوئی کوئی کام ہے۔؟؟وہ جو اکر خاموشی سے بیٹھ گئی۔تو اس نے اس کی طرف دیکھتے سنجیدگی سے پوچھا۔

امی کہہ رہی ہیں کہ تم تیار ہو جاؤ وہ لوگ آنے والے ہیں اس نے آنے کا مقصد بتایا تھا۔

مجھے سمجھ نہیں آرہی گھر والوں کے دماغ میں میری شادی کا خیال کہاں سے آگیا۔حد ہے یاررر۔۔۔اس نے تنگ آتے کہا۔

شادی تو کبھی نہ کبھی تم نے کرنی ہے نا فاریہ نے اس سے اپنی طرف سے سمجھایا۔

لیکن مجھے ابھی شادی نہیں کرنی۔۔۔

اچھا آج تو صرف رشتہ دیکھنے آ رہے ہیں میری اچھی دوست ہو نا تیار ہو جاؤ پلیز۔۔۔ورنہ امی ڈانٹیں گی ہم دونوں کو۔فاریہ نے اس کی منتیں کرتے اس کی طرف دیکھا۔

اس کی بات پر مومل سر جھٹکتے وہاں سے اٹھ کر الماری کی طرف جاتے اپنے سوٹ اٹھایا تھا اور تیار ہونے کے چلی گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اوربہ اور سکینہ بیگم کو انہوں نے ڈرائنگ روم میں بٹھایا تھا اور اس وقت آسیہ بیگم جبار صاحب حلیمہ بیگم وہاں موجود تھے۔ان سب کی کیا ضرورت تھی آپ نے ایسے ہی تکلف کیا۔۔آسیہ بیگم سامنے رکھے میز پر سامان کو دیکھتے بولی تھیں۔

نہیں نہیں اس میں تکلف کی کوئی بات نہیں یہ سب تو میں اپنی خوشی سے لائی ہوں۔ابھی سب باتیں کر رہے تھے اتنے وہ اندر داخل ہوئی تھی۔

ٹی پنک کلر کے کڑھائی والے سوٹ شلوار میں ، ہلکا سا میک اپ کیے وہ پیاری لگ رہی تھی۔اس کے پیچھے ہی فاریہ چائے کے ساتھ لوازمات لیے داخل ہوئی۔اروبہ اور سکینہ بیگم کو دیکھ کر وہ انہیں ایک نظر میں پہچان گئی تھی۔کیونکہ وہ مومل تھی۔وہ کچھ نہیں بھولتی تھی۔اسے سب یاد رہتا تھا۔بیٹا وہاں کیوں بیٹھی ہوئی ادھر آؤ بیٹھو میرے پاس۔۔۔سکینہ بیگم نےاسے اپنے پاس سے جگہ بناتے بلایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ خاموشی سے ان کے پاس آکر کر بیٹھ گئی تھی۔آپ لوگوں کی بیٹی بہت پیاری ہے ماشاءاللہ بہت اچھی تربیت کی آپ لوگوں نے۔سکینہ بیگم کی بات پر انہوں نے سوالیہ نظر سے دیکھا تو انہوں نے اس دن کی ساری بات انہوں نے بتائی تھی۔کس طرح مومل نے ان کی مدد کی تھی اور ان کس طرح گھر چھوڑ کر آئی تھی۔مومل کو وہاں بیٹھے سخت کوفت ہوئی تھی۔اس نے کھا جانے والی نظروں سے فاریہ کو گھورا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

فاریہ نے آنکھوں ہی آنکھوں میں اسے چپ رہنے کا کہا۔ہماری طرف سے تو آپ رشتہ پکا ہی سمجھیں باقی آپ سب بتا دیں۔سکینہ بیگم نے بات کرتے سب کی طرف دیکھا۔ دراصل ہماری اکلوتی ہے تو ہم کچھ وقت لیں گے۔سوچ کر بتائیں گے آپ کو۔حلیمہ بیگم نے ایک نرم مسکراہٹ کے ساتھ جواب دیا۔

چلیں کوئی مسئلہ نہیں ہے۔یہ لو بیٹا میری طرف سے۔۔۔انہوں نے کچھ نوٹ مل کے ہتھیلی پر رکھے تھے۔اس نے ایک جھٹکے سر اٹھا کر سامنے بیٹھے گھر والوں کو دیکھا تھا۔ارے بہن اس کی ضرورت نہیں ہے۔حلیمہ بیگم نے منع کیا تھ۔ا ضرورت کیوں نہیں ہے میں اپنی بیٹی کو دے رہی ہوں۔زبردستی اس کی ہتھیلی پر پیسے رکھتے مٹھی بند کی تھی۔

اماں مجھے یہ شادی نہیں کرنی وہ لوگ جا چکے تھے اور اس وقت آسیہ بیگم لاونج بیٹھی تھیں۔جب وہ ننگے پیر چلتے ہوئے ان کے سر پر آن کھڑی ہوئی تھی۔

www.kitabnagri.com

کیوں نہیں کرنی تمہیں شادی ہاں ؟؟؟کیا کمی ہے اس لڑکے میں ؟؟انہوں نے غصے سے اس کی طرف دیکھا تھا .اماں کوئی کمی نہیں ہے۔پر ابھی فیحال مجھے کوئی شادی نہیں کرنی ہے۔پلیز اماں۔۔۔وہ ان کے پاس نیچے بیٹھ گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

فاریہ اور شایان بھی وہاں آگئے تھے۔امی اگر وہ کہہ رہی کہ اسے شادی نہیں کرنی تو آپ زبردستی کیوں کر رہی ہیں؟ شایان نے انہیں سمجھایا تھا۔

یہ تو پاگل ہے تم بھی پاگل ہو گئے ہو کیا ؟ ساری عمر نہیں کرے گی یہ شادی ؟؟ میں ساری عمر اس کو اپنے سر پہ اور اپنے گھر میں بٹھا کر نہیں رکھ سکتی۔۔۔۔۔۔ان کی اس بات پر اس کے اندر کچھ چھن سے ٹوٹا تھا۔۔اس نے نہ نم آنکھوں ایک نظر شایان کو پھر آسیہ بیگم کو دیکھا تھا۔اس سے اگے وہ ایک لفظ نہیں کہہ سکی تھی۔یا پھر سارے الفاظ حلق میں کہیں اٹک کر رہ گئے تھے۔وہ وہاں سے اٹھ کر اپنے کمرے میں چلی گئی تھی۔

شایان نے فاریہ کو مومل کے پیچھے جانے کا اشارہ کیا تھا فاریہ نے آہستہ سے دروازہ کھولا ---

وہاں صرف لمپ کی روشنی تھی وہ سامنے بیڈ سے ٹیک لگائی نیچے بیٹھی تھی۔وہ آہستہ آ !!!! ہستہ چلتے اس کے قریب جا بیٹھی۔مومل

اس نے آہستہ سے پکارا۔۔۔۔مومل !!!!!اس نے پھر اسے آواز دی تھی . وہ جواب نہیں دے رہی تھی۔مومل یار کچھ تو بولو !!! مجھے شادی نہیں کرنی۔۔۔اس کی آنکھوں سے نکلنے والے آنسواس کا چہرہ بھگو رہے تھے۔کوئی تو وجہ ہوگی شادی نہ کرنے کی۔۔۔کچھ تو

Posted On Kitab Nagri

بتاؤ ؟؟؟ اگر تم شہریار کی وجہ سے کہہ رہی ہو تو دیکھو تو نے زندگی میں کسی نہ کسی سے تو شادی کرنی ہے نا تو ایک ایسے شخص سے کیوں نہیں جسے تم سے محبت ہے۔۔۔۔۔

کوئی محبت نہیں ہوتی !!!!!!سب جھوٹ ہوتا ہے!!! سب لوگ جھوٹ بولتے ہیں !!!!یہاں کسی کو کسی سے محبت نہیں ہوتی یہاں ہر انسان مطلبی ہے۔کوئی محبت نہیں ہوتی !!!!!وہ تقریبا چیختے ہوئے بول رہی تھی۔سارے لوگ ایک جیسے نہیں ہوتے ہیں۔

فاریہ نے ایک اور کوشش کی تھی۔

ہاں سب لوگ ایک جیسے نہیں ہوتے لیکن۔۔۔سب ایک سب بڑھ کر ایک ہوتے ہیں۔ وہ ہچکیوں کے درمیان روتے ہوئے بولی۔۔۔مومل میری بات سنو آہستہ سے اس کے کندھوں سے پکڑتے اس کا رخ اپنی طرف موڑا تھا۔مومل شہریار ایک اچھا لڑکا ہے اور سب سے بڑھ کر وہ تم سے محبت کرتا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فاریہ یہ ہم انسانوں کے فطرت ہے جب تک کوئی چیز ہمیں نہیں ملتی اس کے پیچھے پاگلوں کی طرح بھاگتے ہیں لیکن جب وہ مل جاتی ہے تو اسے ایسے نظر انداز کرتے ہیں جیسے کبھی ہمیں اس کی ضرورت ہی نہیں تھی۔محبت حاصل کرنے کا جنون تو سب پہ سوار ہوتا ہے لیکن جب پھر انہیں ان کی محبت دے دی جاتی ہے تو پھر قدر نہیں کرتے کسی لاوارث چیز

Posted On Kitab Nagri

کی طرح ایسے چھوڑ دیتے ہیں کہ اس کے گھر والے اس کے ساتھ کیسا سلوک کرتے ہیں وہ کبھی نہیں پوچھتا۔۔۔لوگ بدل جاتے ہیں فاریہ لوگ چھوڑ جاتے ہیں خوف آتا ہے مجھے انہی چیزوں سے۔۔۔یہی سب سے بڑی وجہ ہے میرے یقین نہ کرنے کی۔۔۔میں بہت پاگل انسان ہوں فاریہ تم جانتی ہو کہ اگر مومل کو کسی سے محبت ہو گئی اور اس شخص نے یہ سب کچھ کیا۔۔تو میں مر جاؤں گی۔۔۔

مومل۔۔۔۔۔مومل میری بات سنو میری جان اس نے آہستہ اسے جھنجوڑا تھا رونے کی وجہ سے اس کی آنکھیں سرخ ہو چکی تھیں۔تمہاری ہر بات اپنی جگہ ٹھیک ہے۔لیکن یہ سب وہ لوگ کرتے ہیں جو بزدل ہوتے ہیں۔اگر مرد محبت کرتا ہے نا تو وہ کبھی اسے چھوڑتا نہیں ہے نہ کسی اور کے لیے نہ کسی وجہ سے۔۔وہ ہمیشہ اپنی محبت کو اپنے پاس رکھتا ہے۔جو بیچ راستے میں چھوڑ جائے یا پھر بدل جائے۔وہ مرد نہیں ہوتا وہ بزدل ہوتا ہے اگر شہریار تم سے سچ میں محبت نہ کرتا ہوتا.تو وہ کبھی اپنے گھر والوں کو منا کر رشتے کے لیے نہ بھیجتا بلکہ تمہارے رویے کی وجہ سے وہ پیچھے ہٹ جاتا یا پھر صرف باتوں کی حد تک ہی وہ محبت کا ظاہر کر کے پیچھے ہٹ جاتا۔۔اسے تم سے سچی محبت تھی تو اس نے یہ سب کچھ کیا۔وہ اسے اپنی طرف سے سمجھانے کی کوشش کر رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

پر مجھے پھر بھی یقین نہیں آتا فاریہ!!! مجھے پھر بھی ڈر لگتا ہے۔میرے ہاتھ میں کچھ نہیں ہے۔کہتے ہی وہ اس کے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی۔خاموش ہو جاؤ سب ٹھیک ہو جائے گا ٹینشن نہیں لو۔۔۔اس نے آہستہ آہستہ سے اس کی کمر سہلائی تھی۔اسے چپ کرانے کی کوشش کی تھی۔

*_____*

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس بات کو کافی دن گزر گئے تھے۔وہ بالکل خاموش ہو گئی تھی۔وہ کسی سے بھی زیادہ بات نہیں کر رہی تھی۔اسی وجہ سے گھر میں بھی خاموشی تھی۔شایان نے کئی مرتبہ اس سے بات کرنے کی کوشش کی تھی لیکن وہ ہاں یا نا میں جواب دے کر چپ ہو جاتی۔

مومل آئس کریم کھانے چلتے ہیں۔تمہاری فیورٹ پستہ فلیور فاریہ نےاس کا کمرہ کے دروازے سے جھانکتے اسے بلایا تھا۔وہ جو کسی کتاب کو پڑھنے میں مصروف تھی۔نظریں

Posted On Kitab Nagri

اٹھا کر اسے دیکھا۔نہیں جانا تم لوگ جاؤ۔۔۔کہتے ہوئے دوبارہ کتاب پر نظریں مذکور کی تھیں۔فاریہ نے ایک نظر اس کے جھکے سر کو دیکھا تھا اور وہ دروازہ بند کے واپس چلی گئی تھی۔کیونکہ وہ جانتی کہ جس موڈ میں وہ ہے اس وقت وہ نہیں سنے گی اس کی بات

۔۔۔شایان جو کہ لانچ میں کھڑا اس کا انتظار کر رہا تھا فاریہ کو دیکھتے نظروں ہی نظروں میں مومل کا پوچھا تھا۔اس نے کندھے اچکاتے نفی میں سر ہلایا تھا۔شایان نے گہری سانس لی تھی اور پھر بولا میں دیکھتا ہوں اسے۔۔وہ کہتے ہیں سیڑھیاں پھلانگتے اس کے کمرے میں جا پہنچا تھا۔

دروازہ کھلنے کی اواز پر اس نے آنے والے کو دیکھا تھا۔بیوی کی وکالت میں آئے ہو تو واپس چلے جاؤ۔۔مجھے کہیں نہیں جانا

بیوی کی وکالت میں نہیں۔۔۔بہن کی محبت میں آیا ہوں۔پانچ منٹ ہمارے پاس ریڈی ہو جاؤ۔مجھے کہیں نہیں جانا شانی اور تم مجھ پر حکم نہیں چلا سکتے پورے ایک گھنٹہ بڑی ہو ل تم سے۔

ہاں تو ایک گھنٹہ بڑی ہو کہ تم نے کون سا پہاڑ کھودے ہیں۔اس کے پاس آکر کر بیٹھتے اس نے کہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے ہاتھ سے کتاب کھینچ کر سائیڈ پر رکھی تھی۔اس کی اس بات پر مومل نے پاس بڑا کشن اٹھا کر اسے مارا تھا۔آہ۔۔۔۔جنگلی بلی شایان نے گھورتے اسے دیکھا تھا۔اچھا چلو اٹھو جلدی کرو میری بیوی نیچے انتظار کری ہوگی۔اس نے معصومیت سے اس کی طرف دیکھا

اچھا اچھا اب ایسی شکل نہ بناؤ جو تم نہیں ہو۔۔۔۔وہ بیڈ سے اترتے بولی۔۔۔کیا نہیں ہوں میں ؟؟ دانت نکالتے اس کی طرف دیکھا تھا۔جہاں وہ اپنا عبایا پہننے کے لیے جا رہی تھی۔ اس نے بات پر مومل نے رخ موڑ کر غصے سے اس کی طرف دیکھا۔معصوم۔۔۔۔۔کہ کر وہ واشروم کیطرف چلی گئی تھی اور وہ بھی اٹھ کر نیچے آ گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

* _____ *

فاریہ جو کہ لاونج میں بیٹھے سبزی بنا رہی تھی۔فون پر آتی کال نے اس کا دھیان اپنی طرف کھینچا تھا۔اس نے فون کو کان سے لگایا تھا۔السلام علیکم !!

Posted On Kitab Nagri

وعلیکم السلام !! ایک گمبھیر آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی۔۔کون؟

شہریار بات کر رہا ہوں فاریہ۔۔۔اس نے تعارف کراویا تھا۔اچھاااا... اس نے اچھا کو لمبا کھینچا تھا۔

کیسے ہیں آپ شہریار بھائی ؟؟

میں ٹھیک ہوں الحمدللہ آپ کیسی ہیں۔۔؟؟

الحمدللہ میں بھی ٹھیک ہوں۔

آپ لوگوں نے کوئی جواب نہیں دیا تو میں نے سوچا خود کال کر کے پوچھ لوں۔۔کیا کوئی مسئلہ ہے؟؟؟

دراصل بات تھوڑی ضروری ہے اور اہم بھی۔۔۔اس طرح فون پر نہیں ہو سکتی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر صحیح لگے تو میں آپ سے مل لیتا ہوں۔کسی ریسٹورینٹ میں۔۔۔اس نے بات ادھوری چھوڑ دی تھی۔

شہر یار بھائی میں آپ کو شایان سے پوچھ کر بتاتی ہوں ٹھیک ہے۔؟؟

ٹھیک ہے کوئی بات نہیں وہ مسکراتے ہوئے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

اللہ حافظ اس نے کہتے ہی فون کاٹ دیا تھا اور فون کو سائیڈ پر رکھتے وہ دوبارہ اپنے کام میں لگ گئی تھی۔اس نے شایان سے بات کی تھی اور اسے بھی لگا تھا کہ اس بارے میں انہیں شہریار سے بات کرنی چاہیے۔وہاں لوگوں کو کافی ہجوم تھا کیونکہ یہ شہر کا فینس ریسٹورینٹ تھا۔وہ اسے سامنے ہی نظر آیا تھا۔براؤن پینٹ کے ساتھ سفید شرٹ پہنے کوٹ کو اس نے پیچھے چیئر پر رکھا تھا۔دیکھنے سے لگ رہا تھا وہ آفس سے سیدھا یہاں اگیا ہے۔

السلام علیکم!! اس کے قریب جاتے فاریہ نے بولا۔وعلیکم السلام !!! وہ اپنی جگہ سے کھڑا ہوا تھا۔اسے ہاتھ کے اشارے سے بیٹھنے کا کہا۔

کیسی ہیں آپ ؟؟ میں تو بالکل ٹھیک ہوں لیکن آپ کے والی کا دماغ تھوڑا خراب ہے۔اس کے آپ کے والی کہنے پر اس کے چہرے پہ ہلکی سی مسکراہٹ آئی تھی کیا کہتی ہیں وہ ؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ آپ سے شادی نہیں کرنا چاہتی۔اس بار وہ سنجیدہ تھی۔

پر کیوں ؟ وہ حیران ہوا تھا۔

اسے آپ پر آپ کی محبت پر یقین نہیں ہے۔وہ تھوڑے افسردہ لہجے میں بولی۔

ان سب کی کوئی خاص وجہ ؟؟

Posted On Kitab Nagri

وہ کہتی ہے کسی کو بھی کسی سے محبت نہیں ہوتی لوگ ایسے ہی جھوٹ بولتے ہیں۔پر سب لوگ ایک جیسے تو نہیں ہوتے۔۔۔۔

کیا وہ یہ نہیں جانتی ہے کہ سب لوگ ایک جیسے نہیں ہوتے۔۔۔اس نے مزید سوال کیا تھا۔وہ کہتی ہے کہ سب ایک سے بڑھ کر ایک ہوتے ہیں۔دھوکے باز مکار اور جھوٹے ۔۔۔فاریہ وہ یہ سب کچھ کیوں سوچتی ہے۔اسے غصہ آیا تھا۔کیونکہ وہ بھی اسی معاشرے میں رہتی ہے وہ مومل ہے تھوڑی مختلف ہے ہر چیز کو بہت باریکی سے دیکھتی ہے۔اب آپ تو اچھے سے جانتے ہیں ہمارے معاشرے کی حقیقت کو۔۔۔۔اس نے معاشرے پر زور دیا تھا۔اس بار اس کا لہجہ بھی تلخ تھا۔

اس کی بات پر شہریار نے گہرا سانس لیا تھ۔ا کہیں نہ کہیں وہ بھی اپنی جگہ ٹھیک تھی۔ لیکن آپ مجھے کوئی طریقہ بتا دیں جس سے اس سے مجھ پر یقین آ جائے۔ اس کا بھروسہ جیتنا بہت مشکل ہے۔شہریار بھائی یہ کام تھوڑا مشکل ہے۔میں یہ مشکل کام کرنے کو تیار ہوں۔بس آپ کچھ بھی کر کے اسے شادی کے لیے راضی کر لیں۔اس کا لہجہ منت بھرا تھا۔

ٹھیک ہے ہم اپنی پوری کوشش کریں گے باقی آگے آپ کی قسمت۔۔۔اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن میری ایک بات آپ ہمیشہ یاد رکھیے گا۔شہریار بھائی جتنی اہمیت اور عزت آپ اسے دیں گے وہ اس سے بڑھ کر آپ کو دے گی لیکن اگر آپ نے وہیں اہمیت اور کسی اور کو دینے کی کوشش کی تو وہ شکوے نہیں کرتی شکایتیں نہیں کرتی بلکہ خاموشی سے آپ کی زندگی سے ہمیشہ لے چلی جائے گی اور آپ کو پتہ بھی نہیں چلے گا۔

اس کی بات پر وہ ہلکا سا مسکرایا تھا اور بولا

"جتنی اہمیت اس کی میری زندگی میں ہے نہ وہ آج سے پہلے کسی اور کی تھی نہ کسی کی ہے اور نہ کسی کی ہوگی۔۔"

آپ بے فکر ہو جائیں۔اچھا ٹھیک ہے اب میں چلتی ہوں اور امید کروں گی کہ اپ اپنی باتوں پر قائم رہیں گے۔اپنا بیگ اٹھاتے ہوئے باہر کی طرف چلی گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

* *

Posted On Kitab Nagri

مومل !!مومل !!!وہ دروازہ کھولتے آوازیں لگاتے کمرے میں داخل ہوئی تھی۔وہ کمرے میں نہیں تھی فاریہ کی نظر بالکنی میں پڑی تھی وہاں ہو گئی۔اسے یقین تھا کیونکہ وہ شام میں اکثر وہاں بیٹھ جاتی تھی۔بالکنی کا دروازہ عبور کرتے اس کے پاس جا کھڑی ہو ئی تھی۔ وہ سامنے آسمان میں اڑتے پرندوں کو دیکھ رہی تھی۔مومل !! وہ آہستہ سے بولی تھی . فرما وٗ اب کیا یاد آگیا تمہیں۔۔۔اس نے چہرہ موڑ کر اس کی طرف دیکھا تھا۔

مجھے ایک ضروری بات کرنی ہے تم سے۔

بولو کیا بات کرنی ہے۔

کیا تم شریار بھائی کو ایک موقع نہیں دے سکتی خود کو ثابت کرنے کا ؟؟ فاریہ نے اسے منانے کی ایک اور کوشش کی تھی۔مانا کہ مومل درانی نے اپنی زندگی میں بہت سے رسک لیے ہیں لیکن کسی کو ایک اپنی زندگی میں شامل کرنے کا رسک میں نہیں لے سکتی۔مومل میں نے بھی ایک عمر گزاری ہے لوگوں پرکھنے کا کچھ ہنر مجھے بھی آتا ہے اور جتنا میں اسے جان پائی ہوں وہ سب مردوں سے مختلف ہے۔ایک اچھا انسان ہے۔

میں نے اسے برا کب کہا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن کبھی اچھا بھی تو نہیں کہا۔اس نے مسکراہٹ دبائی تھی۔اس سے پہلے وہ بولتی۔۔۔اگر تم سب گھر والوں نے مجھے یہاں سے نکالنے کا ارادہ کر ہی لیا تو ٹھیک ہے لیکن مجھے سوچنے کے لیے تھوڑا وقت چاہیے۔میں کچھ دنوں میں تمہیں جواب دے دوں گی۔اس نے کچھ سوچتے فاریہ کی طرف دیکھا تھا۔اس کی بات پر فاریہ خاموشی سی چلی گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

مومل نے ہاں کر دی تھی اور آج وہ لوگ شادی کی ڈیٹ فکس کرنے آئے تھے۔اب کی بر سکینہ بیگم کے ساتھ شازیہ بیگم ریحان صاحب بھی آئے تھے۔ایک مہینے بعد کی تاریخ مقرر ہوئی تھی۔فاریہ نے سب کا منہ میں میٹھا کروایا تھا۔وہ صرف کچھ دیر کے لے آئی تھی۔اور وہاں ان سب کے پاس بیٹھی تھی اور پھر واپس اپنے کمرے میں چلی گئی تھی۔کمرے میں داخل ہو کے آہستہ سے چلتے ہوئے اپنے ڈریسنگ ٹیبل کے بالکل سامنے جا کھڑی ہوئی تھی۔ایک تلخ مسکراہٹ اس کے چہرے پر آئی تھی۔وہ اپنے آپ سے مخاطب تھی۔مومل درانی تمہاری زندگی میں ایک ایسا شخص کو شامل کیا جا رہا ہے جو تم سے محبت کا دعویدار ہے لیکن تم سمجھتی ہو نا محبت کے دعویدار لوگوں کو پر تم جانتی ہو نا کہ محبت جیسی چیزیں ہمارے ہاں نہیں ہوتی ہمارے معاشرے میں نہیں پائی جاتی۔۔۔۔لیکن چلو زندگی نے ویسے بھی بہت سے کھیل کھیلے ہیں تمہارے ساتھ یہ ایک اور صحیح۔۔۔ایک آنسو ٹوٹ کر اس کی آنکھ سے گرا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

* *

Posted On Kitab Nagri

یہ تم کہاں جا رہی ہو مومل نے فاریہ کو برقہ پہنے دیکھا تھا۔ظاہر ہے تمہاری شادی کی شاپنگ کرنے جا رہے۔اتنے کم دن رہ گئے ہیں وہ مصروف انداز میں بولی۔۔میری شادی کی شاپنگ وہ بھی میرے بغیر۔۔۔وہ اس کی طرف دیکھتے بولی۔۔۔

کیا تم بھی چلو گی ہمارے ساتھ ...وہ اپنا کام چھوڑ کر خوشی سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تھی۔ہاں ظاہر ہے بھئی میری شادی ہے میں اپنی پسند سے لوں گی سب کچھ۔۔۔

شایان آپ بھی تیار ہو جائیں پھر ہمیں لے کر جایئے گا۔فاریہ نے صوفے پر بیٹھے شایان سے کہا تھا۔

میں نہیں لے کر جا رہا تم لوگوں کو خود تو دس دس دکانیں گھومتے ہو مجھے معصوم کو اویں خوار کروذتے ہو۔وہ جو کمرے میں جا رہی تھی اس کی بات پر ایک جھٹکے سے مڑی تھی۔

بیٹا تمہارے تو اچھے بھی جائیں گے تم کیسا نہیں جاؤ گے۔مومل نے اسے گھورا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں تو ٹھیک ہے نا میرے اچھوں کو لے جاؤ میں یہیں ٹھیک ہوں۔اس نے باقاعدہ اپنے بازو صوفے پر پھیلاتے بولا تھا۔شایان تم نہیں چاہو گے نا تمہاری بیوی کے سامنے تمہیں جوتے پڑیں۔اس نے گھورتے ہوئے اسے دیکھا تھا۔

اس کی بات پر شایان نے گردن موڑ کر اپنی جلاد بہن کو دیکھا۔تم جیسی بہن خدا دشمن کو بھی نہ دے۔اس زچ آتے کہا۔ہاں ٹھیک ہے نا دشمن کو نہ دے لیکن تم جیسوں کو ضرور دے تا کہ سیدھے راستے پر چلو ا۔۔۔ٹھو اب چلتے پھرتے نظر آؤ مجھے تم۔

*_____*

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج اس کی مہندی تھی۔اس نے اورنج کلر کا شرارہ پہنا تھا۔جس پر گولڈن کلر کا کام تھا اس کے گندمی رنگ پر وہ بہت جچ رہا تھا۔وہ سٹیج پہ بیٹھے سب کو دیکھ رہی تھی۔

سامنے فاریہ ڈھولک لیے بیٹھی تھی اور اس کے اس پاس بہت سی لڑکیاں تھیں۔اس نے سختی سے منع کیا تھا کہ اس کی شادی پر کوئی گانا نہیں چلے گئے۔مگر فاریہ تھوڑی ضد کر کے ڈھولکی لے آئی تھی کہ کچھ تو پتہ چلے کہ اس کی اکلوتی دوست کی شادی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

دوسری طرف شہریار نے سفید کاٹن کی سوٹ شلوار کے ساتھ باٹل گرین رنگ کی واسکٹ پہنی تھی۔۔

ماشاءاللہ میرا بیٹا کتنا پیارا لگ رہا ہے۔شہزادہ لگ رہا ہے شہزادہ۔۔۔اللہ نظر بد سے بچائے۔۔۔دادی نے اس کی نظر اتاری تھی اور ماتھے پر بوسہ دیا تھا۔۔دادی ہمیں بھی تو دیکھ لیں ہم بھی لائن میں کھڑے ہیں۔شاہ میر نے دہائی دی تھی۔

ارے ماشاءاللہ تم بھی بہت اچھے لگ رہے ہو۔سکینہ بیگم نے دونوں کو گلے لگایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آخر وہ دن آ ہی گیا تھا جس کا شہریار کو شدت سے انتظار تھا۔گولڈن کلر کی شروانی پہنے مہرون کلر کی پگڑی سر پر پہنے پاؤں میں میچنگ کھسہ اس نے مسکراتے ہوئے خود کو آئینے میں دیکھا تھا۔

دوسری طرف مومل ہے ڈیپ ریڈ کلر کا لہنگہ پہنا تھا۔بالوں کو جڑے میں مقید کیے دوپٹے کو اس نے اچھے سے سر پہ پلر والی سے سیٹ کروایا تھا۔فاریہ کی نظر جب مومل پڑی تھی تو اس نے بے ساختہ ماشاءاللہ کہا تھا۔شایان ان دونوں کو پالر سے لے کے سیدھا ہال چلا گیا تھا۔پہلے ان دونوں کا نکاح ہوا تھا اور اس کے بعد اسے شادی ہال میں لایا گیا تھا۔

وہ دلہا بنا بیٹھا اس کا منتظر تھا۔جب اس کی نظر سامنے اس پر پڑی تھی۔وہ اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا تھا۔اس کی نظر اس کے دوپٹے پہ پڑی تھی جس پہ بڑے بڑے حروف میں "لکھا گیا تھا۔"شہریار کی دلہن

وہ گھنگھٹ میں تھی لیکن وہ اب بھی اسے دیکھ سکتا تھا ایک لمحے کے لیے سب کچھ ساکت ہو گیا تھا۔وہ کتنی حسین لگ رہی تھی۔وہ آہستہ آہستہ فاریہ اور سوہا کے ساتھ چلتے آ رہی تھی۔بے اس کی نظر ہے اس کے گھنگھٹ کے پیچھے چہرے پر رک گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

نیلی انکھیں صرف اس کا چہرہ دیکھ رہی تھیں۔اس لمحے کے لیے اس نے کتنی دعائیں کی تھیں۔وہ اس کی محبت تھی اسے مل جائے اس نے خدا کے سامنے کتنی منتیں کی تھیں ۔اتنی دعاؤں کے بعد بلاخر وہ اسے مل ہی گئی تھی۔

اس وقت اگر کوئی اس سے پوچھتا کہ

تمہیں زندگی میں کیا چاہیے ؟

تو وہ کہتا کچھ نہیں سوچو چاہیے تھا وہ مل گیا تھا۔۔۔

اس نے ہاتھ اگے بڑھایا تھا گھونگٹ کی اوٹ سے اس کی نظریں سامنے اس کا ہاتھ پر گئی تھی اور اس نے آہستہ سے اپنا ہاتھ شہریار کی ہتھیلی پر رکھا تھا۔

وہ کہہ سکتا تھا کہ زندگی کا حسین ہونا کسے کہتے ہیں". اس کے ہاتھ کو شیر نے مضبوطی " سے پکڑا تھا۔جیسے اگر اس نے تھوڑا سا بھی ڈھیلا چھوڑا۔تو کوئی اسے چھین کر لے جائے گا ۔ان کی جوڑی کو وہاں بیٹھے ہر شخص کا سراہا تھا۔

اس کی نیلی انکھوں کی چمک بتا رہی تھی کہ وہ کتنا خوش ہے۔رخصتی کا شور اٹھا تھا اس وقت اگر کوئی سب سے زیادہ رو رہا تھا۔تو وہ شایان تھا وہ اپنا دونوں ہاتھوں سے لہنگا پکڑتے

Posted On Kitab Nagri

اس کے سامنے جا کے کھڑی ہو گئی تھی۔میں مر نہیں رہی ہوں جو تم اس طرح رو رہے ہو۔مومل نے اس کے چہرے کو دیکھا تھا جہاں آنسو تھے۔

جب بھی بولنا غلطی بولنا اس نے آنکھوں سے رگڑتے مومل کو گھوراتھا۔وہ آہستہ سے اگے بڑھا تھا اور اس کے گلے لگ گیا۔یہ ہی وہ لمحہ تھا جہاں اس کا ضبط ٹوٹا تھا۔

بچپن سے لے کر اب تک کا ہر لمحہ کی انکھوں کے سامنے آیا تھا۔وہ شرارتیں وہ مستیاں آسیہ بیگم کی ڈانٹ سب کچھ۔۔۔۔وقت کتنی جلدی گزرتا ہے نا اج انہیں احساس ہو رہا تھا۔اس سے الگ ہو کر وہ سب سے ملی تھی۔

ولید نے پیار سے اس کے سر پر ہاتھ رکھا تھا وہ بھی رو رہا تھا۔اس کی یہ بہن کا اتنی بڑی ہو گئی پتہ ہی نہیں چلا۔۔ولید کو وہ منظر یاد آیا تھا جب وہ اس کی انگلی پکڑ کے چلتی تھی۔ وہ سب سے مل چکی تھی۔شہریار نے اگے بڑھ کر اس کا ہاتھ تھامہ تھا۔اور گاڑی کے دروازہ کھولتے اسے گاڑی میں بٹھاتے وہ دروازہ بند کرتے خود بھی دوسری طرف سے اکر بیٹھ گیا تھا۔آسیہ بیگم نے نم آنکھوں سے جبار صاحب کو دیکھا تھا۔ وہ ان کے گھر کی رونق تھی وہ جا رہی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

*_____*

وہ آہستہ طرح سے کمرے کا دروازہ کھولتے اندر داخل ہوا۔اسے پتہ تھا کہ وہ روایتی دلہنوں کی طرح بیڈ پر بیٹھ کر اس کا انتظار نہیں کر رہی ہو گی۔کیوں ؟؟ کیونکہ وہ مومل تھی۔۔۔ اس کے کمرے میں دائیں طرف ایک بڑے سی شیشے کی ونڈو تھی۔جس کے پردے ہٹاتے باہر کی بالکونی نظر آتی تھی۔وہ اسی ونڈو کے پاس کھڑی آسمان کو دیکھ رہی تھی۔جب دروازہ کھلنے کی آواز پر وہ پلٹی تھی۔وہ وہیں مجسم ہو گیا تھا۔

. کوئی اتنا خوبصورت کیسے ہو سکتا ہے؟؟ اس نے اپنے دل سے پوچھا تھا

اس کی بات پر اس کے دل نے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔۔جن سے محبت ہو وہ خوبصورت لگتے ہیں اور اس لڑکی سے تمہیں بے حد محبت ہے".

کہتا تم صحیح رہے ہو یار اپنے دل کی بات پر ہلکا سا مسکرایا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

السلام علیکم وہ اس کی طرف دیکھتے بولا۔

وعلیکم السلام ! وہ اب بیڈ پر آ کر بیٹھ گئی تھی۔نہ اس نے آگے کچھ پوچھا تھا نہ وہ کچھ بولی تھی۔وہ چپ چاک الماری سے کپڑے اٹھاتے میں چینج کرنے چلا گیا تھا۔

وہ باہر نکلا تھا۔۔۔وہ اب بھی ایسے ہی بیٹھی تھی۔معاف کیجئے گا۔۔۔میں اپ کو منہ دکھائی دینا بھول گیا۔۔۔بیڈ کی سائیڈ ٹیبل سے ایک ڈبہ نکالتے اس نے وہ ڈبہ اس کی طرف بڑھایا تھا اس نے آہستہ سے دونوں ہاتھوں سے اس ڈبے کو پکڑا تھا۔اس ڈبے کو کھولنے کے بعد اس نے ایک جھٹکے سے سر اٹھا کر اسے دیکھا تھا

وہ منہ دکھائی میں اس سے یہ توقع نہیں کر رہی تھی۔مگر وہاں اپنی فیورٹ گن دیکھ کر اسے واقعی خوشی ہوئی تھی۔وہ اسے بہت پسندی لیکن وہ کافی مہنگی تھی اسی لیے وہ خرید نہیں سکی مگر اس نے شہریار سے اس کی توقع نہیں کی تھی۔اسے لگا تھا وہ کہاں جانتا ہو گا اس کے شوق اور پسند۔

اس کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی۔

شکریہ۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شکریہ کی کوئی بات نہیں ہے میرا دیا ہوا تحفہ اپ کو پسند آ گیا میرے لیے یہی کافی ہے۔

وہ صوفے پر بیٹھا تھا۔

" وہ مسکراتے اس کے تحفے کو دیکھ رہی تھی اور وہ اس سے "

کتنا خوبصورت تھا نا یہ سب کچھ۔۔۔وہ اس کے سامنے تھی اس کی تھی۔۔۔۔اس کے پاس تھی۔۔۔۔اس سے زیادہ کی خواہش نہیں کی تھی کبھی اس نے۔۔۔۔اتنے صبر اور دعاؤں کے بعد جو اسے ملا تھا وہ واقعی بہت حسین و خوبصورت تھا۔۔۔۔میں چینج کر لوں اس نے ڈبے کو سائیڈ ٹیبل پر رکھتے۔دونوں ہاتھوں سے لہنگا پکڑا تھا۔اور چینجنگ روم کی طرف چلے گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اج ولیمہ تھا اور مومل کے گھر والے ناشتہ لے کر آئے تھے۔ولیمہ شام کو تھا اس لیے سب لیٹ ہیں اٹھے تھے تقریبا۔وہ آئینے کے سامنے کھڑے اپنے بالوں کو کنگھا کر رہی تھی اور وہ بیڈ پر بیٹھ کر اسی کو دیکھ رہا تھا۔ہاتھ میں پکڑا موبائل کو وہ آہستہ سے گھوما رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اپ کہ یہ بال اصلی ہیں؟ آخر وہ بول ہی پڑا تھا۔جو بات پچھلے دس منٹ سے وہ سوچ رہا تھا۔اس کے گھٹنوں سے ذرا اوپر کے بالوں کو دیکھتا کہا۔اتنے بے تکے سوال پر مومل کا برش کرتا ہاتھ رکا تھا۔اس نے مڑ کر اسے گھورا۔

ظاہر سی بات ہے اصلی ہی ہیں۔۔۔میں بس ویسے ہی پوچھ رہا تھا۔اس نے اس کی پشت کو دیکھا۔اس نے دونوں ہاتھوں سے اپنے بال سمیٹ کر جوڑا کیا تھا۔پھر صوفے پر رکھے اپنے دوپٹے کو اٹھا کر سر پہ لیا تھا۔چلیں نیچے؟ وہ اس کی طرف دیکھتے بولی .جو پہلے ہی اس کی ایک ایک حرکت کا ملاحظہ کر رہا تھا. اس طرح کہنے پر وہ ایک جھٹکے سے اٹھ کر کھڑا ہو ا تھا۔

جی جی چلیں وہ اگے تھی اور وہ اس کے پیچھے۔۔۔دونوں سیڑھیاں اترتے نیچے رہے تھے آ۔ جب وہ لاونج میں بیٹھے ہر شخص کی نظر ان پر گئی تھی۔وہاں بیٹھے ہر نفوس تو ان کو دیکھتے ہی ماشاءاللہ کہا تھا۔ولیمے پر مومل نے لائٹ پنک کلر کی مکسی پہنی تھی۔

جس پر سلور کلر کا کام تھا اس نے پالر والی سے کیا کر اچھا سے دوپٹہ سیٹ کروایا تھا۔ شہریار نے وائٹ کلر کا تھری پیس سوٹ پہنا تھا۔وہ دونوں ہی چلتے ہوئے آ رہے تھے۔ وہاں ہر شخص کی نظر ان پر تھی۔شہریار کے چہرے سے تو مسکراہٹ ہی جدا نہیں ہو رہی

Posted On Kitab Nagri

تھی۔اس بات پر ہادی اسے کئی دفعہ چھیڑ بھی چکا تھا۔۔۔۔آج بڑا مسکرایا جا رہا ہے۔اور ہر بار کہتا تھا۔

"جسے زندگی مل جائے وہ خوش کیوں نا ہو "

*_____*

وہ اپنے لیپ ٹاپ پر بیٹھے کچھ کام کر رہی تھی اور وہ بھی صوفے پر بیٹھے اپنے کام میں مصروف تھا۔جب باہر اچانک سے باہر شروع ہوئی تھی۔شہریار نے گردن موڑ کر ونڈو سے باہر برستی بارش کو دیکھا تھا۔اور پھر نظریں اٹھا کر سامنے اپنی بیوی کو دیکھا تھا۔جو عام لڑکیوں کی طرح بارش کو دیکھتے پرجوش نہیں ہوئی تھی۔

ہوتی بھی کیسے کیونکہ وہ مومل تھی۔۔۔مومل !!! اس کی آواز پر اس نے لیپ ٹاپ سے نظر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا تھا۔جی !!! پہلے تو وہ اس کو اس طرح کہنے پر ایک لمحہ کے لیے رکا تھا۔پھر بولا تھا باہر بارش ہو رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

تو کیا کیا جائے؟ وہ دوبارہ اپنے کام میں لگ گئی تھی انگلیاں تیزی سے کی کیبورڈ پر چل رہی تھیں۔کیا آپ کو بارش نہیں پسند ؟؟؟

نہیں۔۔

کیوں؟؟ وہ حیران ہوا تھا۔اس نے زندگی میں پہلا شخص دیکھا تھا جسے بارش نہیں پسند تھی ۔بس ایسے ہی نظریں اب بھی لیپ ٹاپ پر تھیں۔وہ اپنا کام چھوڑ کر مکمل اس کی طرف متوجہ تھا۔نہیں اماں نے کبھی نہانا ہی نہیں دیا۔اس کی بات پر نہ جانے اس کے دماغ میں کیا ایا تھا۔کہ اپنی جگہ سے اٹھ کر اس پاس جا کھڑا ہوا تھا۔

چلیں۔۔۔۔وہ اس کے چہرے کی طرف دیکھتے بولا تھا۔

کہاں؟؟ اس کے اس طرح کہنے پر مومل نے حیرانی سے اس کی طرف دیکھا۔

بارش میں نہانےوہ پرجوش انداز میں بولا۔۔۔

اپ پاگل تو نہیں ہو گئے ہیں۔۔اسے اس کی دماغ کی حالت پر شک ہوا تھا۔

شاید۔۔۔۔پر بھی چلیں اس کا ہاتھ پکڑے کمرے سے باہر لے آیا تھا۔اب وہ دونوں کی گیراج میں کھڑے تھے اور سامنے ہی موسلادھار بارش ہو رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

جائیں۔۔۔۔یقین کریں بہت مزہ آتا ہے بارش میں نہانے میں۔۔۔وہ اس کی طرف دیکھتے مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔

مومل اس کے بات پر آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے سامنے لان میں چلی گئی تھی۔چہرے اوپر کر کے آنکھیں بند کر کے وہ لان کے بیچوں بیچ گھومنے لگی تھی۔اس کے لمبے بال ہوا کے زور سے ادھر ادھر اڑ رہے تھے۔چہرے سے ٹپکتی پانی کی بوندیں۔۔کتنا خوبصورت منظر تھا نا۔۔۔بارش کی بوندیں اس کے چہرے کو بھگو رہی تھیں۔اتنا خوبصورت منظر اس نے شاید ہی کبھی دیکھا ہو۔

تمہیں خبر ہوئی نہ زمانہ سمجھ سکا۔

ہم چپکے چپکے تم پہ کئی بار مر گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شہریار آپ وہاں کیوں کھڑے ہیں یہاں آئیں۔۔۔اس کے اس طرح زور سے بلانے پر وہ ہوش میں ایا تھا۔اور پھر آہستہ آہستہ چلتے ہوئے عین اس کے سامنے جا کھڑا ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے نہیں پتہ تھا کہ بارش اتنی خوبصورت ہوتی ہے۔وہ خوش تھی اور پر جوش انداز میں بولی تھی۔

شادی کے بعد آج وہ پہلی دفعہ اس کو اتنے ہنستے ہوئے دیکھا تھا۔

میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ بارش اتنی خوبصورت اور حسین ہو سکتی ہے اس کے " چہرے کی طرف دیکھ رہا تھا"۔وہ دھیمے لہجے میں بولا تھا۔وہ سن نہیں پائی تھی۔آپ آج سے پہلے کبھی بارش میں نہائیں۔؟

ہاں کبھی کبھی دوستوں کے ساتھ اب وہ بات بدل گیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

گھر کتنا خالی خالی سا ہو گیا نا مومل کے جانے کے بعد۔۔۔حلیمہ بیگم نے پاس بیٹھی آسیہ بیگم کو کہا تھا۔کہ تو آپ صحیح رہی ہیں اماں پر کیا کریں یہی دستور دنیا ہے بیٹیوں کو ایک دن اپنے گھر جانا ہی ہوتا ہے۔وہ افسردہ لہجہ میں بولی تھیں۔

اچھا تو تم ایسا کرو شہریار کو فون کر کے کہو کہ کچھ دنوں کے لیے اسے یہاں چھوڑ جائے۔ان تین مہینوں میں وہ ایک دفعہ بھی رہنے نہیں آئی ہے۔اپ ٹھیک کہہ رہی ہیں اماں ۔میں کرتی ہوں فون۔

وہ جو ٹی وی دیکھ رہی تھی۔آسیہ بیگم کی آواز پر اٹھ کر باہر کی طرف گئی تھی۔جی امی آپ نے بلایا۔ہاں بیٹا وہ شہریار کا نمبر تو ملا کے دو مجھے کچھ بات کرنی ہے اس سے۔۔۔خیریت ہے نا امی۔۔۔وہ تھوڑا پریشان ہوئی تھی۔ہاں بیٹا خیریت ہے بس اسے کہتی ہوں کہ کچھ دنوں کے لیے مومل کو ہمارے ہاں چھوڑ جاؤ۔آسیہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سچی امی مومل آرہی ہے وہ خوش ہوئی تھی۔

ہاں نا اب تو مجھے شہریار کا نمبر ملا کے دو۔

چھا ابھی ملا کر دیتی ہوں۔وہ کہتے ہوئے اندر فون اٹھانے چلی گئی تھی۔

*_____*

Posted On Kitab Nagri

اچھا انٹی۔۔۔نہیں نہیں ایسے کوئی بات نہیں ہے۔۔۔وہ ہنستے ہوئے کسی سے فون پر بات کر رہا تھا۔لیکن نظر سامنے صوفے پر بیٹھی اپنی بیوی بیوی پر تھی۔لیکن ایک ہفتہ کچھ زیادہ نہیں ہے آنٹی نہ جانے وہ کس سے بات کر رہا تھا۔مومل نے چہرہ اٹھا کر سوالیہ نظروں سے اس کو دیکھا تھا۔

اچھا چلیں ٹھیک ہے اوکے اللہ حافظ۔اس نے کہتے ہی فون سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیا تھا۔کون تھا ؟؟

میری ساس تھیں۔اس نے ساس پر زور دیا تھا۔

کیا کہ رہی تھیں آپ کی ساس ؟؟ اس طرح کہنے پر اسکی مسکراہٹ گہری ہوئی تھی۔وہ کہہ رہی تھی کہ اپ کو کچھ دنوں کے لیے ان کے گھر چھوڑا آؤں۔اس کی نظریں ہنوز ابھی تک اس کے چہرے پر تھیں۔ہاں تو پھر کب جا رہے ہیں اپ مجھے چھوڑنا ؟

کبھی بھی نہیں۔۔۔اس بار وہ سنجیدہ تھا۔

Posted On Kitab Nagri

پر کیوں ؟ وہ تھوڑا اونچی آواز میں بولی تھی۔آپ جانتی ہیں کہ ایک ہفتے میں کتنے دن ہوتے ہیں؟

ہاں جی جانتی ہوں۔۔۔کیوں آپ نہیں جانتے ؟ اس بار اسے بھی غصہ آیا تھا۔نا جانے وہ کیوں اسے جانے نہیں دے رہا تھا۔

ٹھیک ہے لیکن صرف تین دن کے لیے۔۔۔

تین دن بہت کم ہیں شہر یار۔۔۔۔

نہیں ہیں کم میں تو یہ سوچ رہا ہوں کہ یہ تین دن بھی کیسے گزریں گے۔آخری بات ہے اس نے بہت آہستہ اواز میں بولی تھی۔مگر وہ سن چکی تھی کہ تو آپ ایسے رہیں جیسے پہلے آپ میرے گھٹنے سے لگ کر بیٹھے رہتے ہیں صبح آفس جاتے ہیں رات کو واپس ہیں۔۔وہ اسے گھور رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا تو آپ چاہتے ہیں کہ میں آپ کے گھٹنے سے لگ کر بیٹھا رہوں۔مسکراہٹ دباتے وہ اسے چھیڑ رہا تھا۔

اب میں نے ایسا بھی کچھ نہیں کہا۔۔وہ آنکھیں چھوٹی کرتے اس کی طرف دیکھتے بولی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

مطلب تو یہی تھانا محترمہ۔وہ اسے تنگ کر رہا تھا۔نہیں مسٹر شہریار آپ میری بات میں سے اپنا مطلب نکال رہے ہیں۔

چلیں پھر تیاری کر لیں آپ کو شام کو چھوڑ آؤں گا۔اس نے ہار مان لی تھی۔

اس نے عین گیٹ کے سامنے گاڑی کھڑی کی تھی اور چہرہ موڑ کر اسے دیکھا تھا وہاں جا کر مجھے بھول مت جایئے گا۔وہ اسے یاد دہانی کرا رہا تھا۔یہ بھولنے کا رواج اپ کے ہاں ہو گا میں مومل ہوں اور مومل کچھ نہیں بھولتی۔آپ اندر نہیں آئیں گے۔وہ اس سے پوچھ رہی تھی۔۔نہیں وہ کچھ کام ہے مجھے۔مسکراتے ہوئے بولا تھا۔

چلیں ٹھیک ہے اللہ حافظ۔۔۔وہ کہتے ہیں گاڑی سے دروازہ کھولتے باہر نکل گئی تھی۔۔۔ اس نے دوبارہ کہنا بھی گوارہ نہیں کیا تھا۔اب وہ اپنے گھر کی بل بجا رہی تھی۔وہ گاڑی میں بیٹھے اسے دیکھ رہا تھا۔اس نے ایک دفعہ بھی پیچھے مڑ کر اسے نہیں دیکھا تھا۔کہیں نہ کہیں اسے دکھ ہوا تھا۔وہ اندر جا چکی تھی اور وہ بھی گاڑی سٹارٹ کرتے چلا گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

رات کا کھانا کھا کر وہ کچھ دیر سب کے ساتھ بیٹھی تھی اور پھر اپنے کمرے میں آ گئی تھی۔

فاریہ نے تین کپ چائے بنائے تھے ایک کپ شایان کو دیتے باقی دو کپ لیے وہ مومل کے کمرے میں آ گئی تھی۔وہ جو اپنے فون پر مصروف تھی اس کے آتے ہی فون سائڈ پر رکھا تھا۔

کیسی ہو ؟؟ تمہیں کیسی لگ رہی ہوں ؟ اس نے مسکراتے ہوئے الٹا سوال کیا تھا۔

بہت خوش۔۔۔۔وہ مسکرا رہی تھی۔

اندازہ اچھا ہے تمہارا۔۔ایک سائیڈ سمائل اس کے چہرے پہ آئی تھی۔میں اندازے سے نہیں یقین سے کہہ سکتی ہوں۔۔۔

خدا تمہارا یقین سلامت رکھے وہ ہنستے ہوئے بولی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

امین۔۔۔۔ویسے ایک بات پوچھوں ؟؟؟ اس کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے بولی۔

ہاں پوچھو۔۔۔اس نے چائے کا کپ لبوں سے لگایا تھا۔

شہر یار بھائی تمہیں کیسے لگے؟ وہ تھوڑے پرجوش انداز میں بولی تھی. ایک گہری سے مسکراہٹ کے چہرے پہ آئی۔پھر اس نے چہرہ موڑ کر اسے دیکھا تھا۔اتنا مشکل سوال۔۔۔۔

مومل کے لیے تو کوئی سوال مشکل نہیں ہوتا کیونکہ تم اس سوال کا جواب نہیں دینا چاہتی ہو وہ ایک الگ بات ہے۔۔۔وہ طنز کر رہی تھی۔

کتنا جانتی ہونا تم مجھے۔۔ونک کرتے وہ مسکراتے ہوئے بولی۔مومل !! محبت کرنے والے بہت انمول ہوتے ہیں اور وہ ہر کسی کے نصیب میں نہیں ہوتے. اگر آپ کو زندگی میں ایسا شخص مل جائے تو اسے تجربوں کی بھینٹ نہ چڑھاؤ۔بلکہ قدر کرو وہ کہتے ہیں نا کہ بے رخی کے کرنے والوں سے محبت روٹھ جاتی ہے اور جن سے محبت روٹھ جائے ان سے زیادہ بد نصیب اس دنیا میں کوئی نہیں ہوتا ہے۔وہ ایک ایک لفظ بہت نرمی سے ادا کر رہی تھی ۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور کچھ کہنا ہے وہ ڈھٹائی سے بولی تھی۔اس کی بات پر فاریہ نے سرد آہ بھرتے نفی میں سر ہلایا تھا۔

میری باتوں پر غور کرنا وہ کہتے ہی سائیڈ ٹیبل سے دونوں کپ اٹھا کر چلی گئی تھی۔

*_____*

سنا ہے بھابھی اپنے میکے گئی ہیں۔وہ ہنسی کنٹرول کرتے اسے دیکھتے ہوئے بولا۔

مل گئی تجھے بھی خبر۔۔۔اس نے فائل سے نظریں اٹھا کر اس کی طرف دیکھتے ہ گھورتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں میں گھر گیا تھا سوچا تھا بھابھی کے ہاتھ کی چائے پیوں کراؤں گا لیکن پتہ چلا وہ میکے گئی ہیں۔وہ بیچاری سے شکل بناتے ہوئے بولا۔میں اپنی بیوی کو دوسروں کے لیے نہیں چائے بنا کر دینے کے لیے نہیں لایا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یا اللہ آپ دیکھ رہے ہیں کہ لوگ کتنی جلدی بدل گئے ہیں۔اللہ جی مہربانی فرمایئے مجھے بھی ایک بیوی دے دیں۔اس نے باقاعدہ اوپر دیکھتے دونوں ہاتھوں کو دعا کی شکل میں اٹھاتے رونی صورت بنائی تھی۔

شہریار نے اس کو اس طرح کرتے دیکھ نفی میں سر ہلایا تھا۔

بھابھی کا رویہ کیسا ہے تیرے ساتھ۔۔۔اب کی بار وہ بسنجیدہ تھا۔تھوڑا غصے کی تیز ہے باقی سب ٹھیک ہے۔وہ ہلکا سا مسکرایا۔۔مطلب ٹکر کی ملی ہے تجھے لڑکی۔۔۔ویسے تو تو کسی کی ذرا سی اونچی اواز برداشت نہیں کرتا۔تو اب کیا کرتا ہے پھر۔۔۔بھابھی کے سامنے ۔۔۔اس نے بھابھی پر زور دیا تھا۔وہ اسے چھیڑ رہا تھا۔

وہ واحد عورت ہے میری زندگی کی جس کی اونچی آواز بھی مجھے قبول ہے اور ویسے بھی " اس کی نہیں سنوں گا تو لعنت ہے پھر شہریار قریشی پر۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تجھے تو محبت نے اچھا خاصا مجنو بنا دیا ہے۔اس نے قہقہ لگایا تھا۔

اس کی محبت میں مجھے کوئی مجنوں کہے وہ بھی منظور ہے۔اس کی مسکراہٹ گہری ہوئی تھی ۔وہ کرسی کی پشت سے ٹیک لگاتا ہے بولا تھا۔

خدا تجھے اور تیری محبت کو قائم رکھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

خدا تیری زبان مبارک کرے۔۔۔۔۔

*_____*

مومل پارک چلیں؟؟ وہ لان کی کرسیوں بیٹھی تھی۔جب فاریہ نے پرجوش لہجے آ کر اس کی طرف دیکھتے بولا۔

ہاں چلو وہ اپنی کرسی سے اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جلدی واپس آ جانا آسیہ بیگم نے پیچھے سے آواز لگا ئی تھی۔ٹھیک ہے اماں وہ بھی اونچی آواز میں بولتے گیٹ کو عبور کرتے پارک کی طرف چلے گئے تھے۔

وہ پارک میں رکھی بینچ پر بیٹھ گئی تھیں۔ابھی انہیں کچھ دیر گزری تھی۔مومل کی نظر سامنے ایک منظر پر پڑی تھی۔اس نے غصے سے مٹھیاں بھینچی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

تیزی سے قدم اٹھاتے وہ ان کی طرف بڑی تھی فاریہ بھی پریشان ہوتے اس کے پیچھے گئی تھی۔وہ اسے اکیلا نہیں چھوڑ سکتی تھی.

وہاں کچھ لڑکے وہ لڑکیوں کی تنگ کررہے تھے۔ان میں سے جس لڑکے نے ایک لڑکی کا ہاتھ پکڑ رکھا تھا مومل نے آہستہ سے اس کی کمر پر پسٹل رکھی تھی۔اگر اگلے دو سیکنڈ میں تم یہاں سے دفعہ نا ہوئے تو تیسرے منٹ میں مجھے تمہاری ہڈیاں توڑنے میں بالکل ٹائم نہیں لگے گا۔وہ دانت پیستے اسے کھا جانے والے نظروں سے دیکھتے ہوئے بولی تھی۔وہ لڑکا آنکھوں میں خوف لیے ایک نظر مومل کو اور پھر ایک نظر اس کے ہاتھ میں موجود گن کو دیکھ رہا تھا۔تمہارے پاس باقی ایک منٹ رہ گیا ہے۔میں۔۔۔۔۔میں۔۔۔۔۔جا رہا ہوں وہ کہتے ہی وہاں سے بھاگا تھا۔اس کے ساتھی بھی وہاں سے بھاگ گئے تھے آپ لوگ ٹھیک ہیں ؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی ہم ٹھیک ہیں اپ کا شکریہ ہماری مدد کرنے کے لیے۔۔۔وہ دونوں لڑکیاں مسکرائیں۔

گھر کہاں ہے آپ کا ہم چھوڑ دیتے ہیں۔۔اس نے گن واپس رکھتے انہیں آفر کی تھی۔

نہیں نہیں ہمارا گھر ادھر پاس ہی ہے ہم چلے جائیں گے۔چلو جیسے آپ لوگوں کی مرضی ۔وہ کہتی ہے فاریہ کی طرف مڑی۔۔۔چلو گھر چلائیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے چہرے پر سخت بزاریت سجائے بولا تھا۔پر مومی ہم ابھی تو آئے تھے۔وہ روہانسی ہوئی تھی

فاریہ یار چل میرے دماغ کا میٹر پہلے گھما پڑا ہے مزید نہ گھما۔۔چل۔۔۔مومل اس کا ہاتھ پکڑے پاک سے باہر آ گئی تھی۔وہ دونوں روڈ پر چلتے گھر کی طرف جا رہی تھیں۔ جب فاریہ نے بات شروع کی تھی۔

مومل یہ مردوں کا معاشرہ ہے یہاں یہ سب کچھ ہوتا ہے ہم جیسے لوگ کچھ بھی نہیں کر سکتے۔اس کے سنجیدہ چہرے کی طرف دیکھتے تھے بولی

کاش فاریہ کا یہ مردوں کا معاشرہ ہوتا اگر مردوں کا معاشرہ ہوتا تو یہاں انسان محفوظ ہوتا۔۔۔سامنے دیکھتےوہ افسوس سے بولی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مطلب؟؟

مطلب کہ مرد کو اللہ نے محافظ بنایا ہے وہ عورت کی حفاظت کرنے کے لیے یہاں موجود ہے م۔گر ہمارے معاشرے کے مرد یہ بات سرے سے ہی بھول چکے ہیں۔اگر وہ یہ بات سمجھ جائیں تو شاید کسی کے ساتھ برا نہ ہو۔۔اس نے تلخی سے اپنا سر جھٹکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

*_____*

اج وہ اپنے گھر واپس جا رہی تھی۔شہریارل اسے پہلے فون کر کے بتا چکا تھا کہ وہ اسے لینے آ رہا ہے۔اس لیے وہ اپنا سامان پیک کرتے سیڑھیاں اترتے نیچے آ رہی تھی۔ جب اس کی نظر شہریار پہ پڑی تھی جو اس وقت شایان ، آسیہ بیگم اور جبار کے ساتھ بیٹھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

السلام علیکم۔۔۔اس نے تھوڑی اونچی آواز میں بولا تھا۔شہریارنے گردن گھما کر اسے دیکھا تھا۔آج وہ اسے پورے تین بعد دیکھ رہا تھا۔

چلیں ؟ اس نے پوچھا تھا۔ارے بیٹا کھانا کھا کر جانا آسیہ بیگم نے انہیں روکنا چاہا تھا۔نہیں انٹی کھانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے بس ہمیں ہم چلتے ہیں۔وہ کہتے ہی اپنی جگہ سے اٹھا

Posted On Kitab Nagri

تھا۔ان سب سے مل کر اس نے مہل کے ہاتھ سے اس کا سامان پکڑ لیا تھا۔آ جائیں میں گاڑی میں آپ کا ویٹ کر رہا ہوں۔اس کی آنکھوں میں جھانکتے اس نے آہستہ سے اس کی طرف دیکھتے بولا تھا

وہ بھی سب سے مل کر اس کے پیچھے چلی گئی تھی۔

کمرہ آپ کو بہت مس کر رہا تھا۔اس نے سامان صوفے پر رکھا تھا۔اس کی بات پر وہ پلٹی تھی۔

اور کمرے میں رہنے والا؟ اس نے نہیں کیا مس؟؟

اس کا حال نا قابلِ بیان ہے محترمہ۔۔۔۔اس نے آہ بھری تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

*

*

Posted On Kitab Nagri

چائے پیئیں گی؟

وہ اس کی طرف دیکھتے بہت نرمی سے بولا تھا۔

وہ جو کوئی کتاب پڑھ رہی تھی نظریں اٹھا کر سامنے کھڑے شخص کو دیکھا۔

کون بنا رہا ہے؟؟

آپ۔۔۔۔مسکراتے ہوئے اس نے بولا۔۔۔

وہ حکم نہیں دے رہا تھا مگر اس کے لہجے میں مان تھا کہ شاید وہ اس کی بات مان جائے اور وہ مومل تھی اسے مان رکھنے آتے تھے۔اس نے اپنے ہاتھ میں پکڑی کتاب سائیڈ پہ رکھی تھی اور بیڈ سے اترتے چپل پہنتے وہ چائے بنانے چلی گئ۔

اسے لگا تھا وہ انکار کر دے گی مگر اس طرح اس کے مان جانے پر اسے خوشی ہوئی تھی۔
وہ چائے لے کر جب کمرے میں آئی تھی تو وہاں کہیں نہیں تھا۔اس نے پورے کمرے میں نظریں دوڑائیں تھیں۔

اسے بالکونی کا دروازہ کھلا ملا تھا۔یعنی وہ وہاں تھا۔اس کے پاس جاتے ہاتھ میں پکڑا کپ اس نے اس کی طرف بڑھایا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

شکریہ۔۔چائے کا کپ پکڑتے اس نے اس کی طرف دیکھا۔

شکریہ کہ کوئی بات نہیں ہے مسٹر شہریار قریشی میں ایسے نہیں کام کرتی رہتی ہوں۔وہ شوخ لہجے میں بولی تھی۔اس کے طرح کہنے پہ شہریار نے ہنستے ہوئے نفی میں سر ہلایا تھا۔

ویسے ایک بات پوچھوں آپ سے؟ اس نے سوالیہ نظروں سے اس کی طرف دیکھتے بولا۔

جی پوچھیں۔۔۔۔

آپ کو محبت پر اور۔۔۔محبت کرنے والوں پر یقین کیوں نہیں ہے ؟ اس نے نہایت تعجب سے پوچھا۔کیونکہ کہ ہم انسانوں کے فطرت ہے ہم تب تک اس چیز کے پیچھے بھاگتے ہیں جب تک وہ ہمیں حاصل نہ ہو۔جب وہ ہمیں مل جاتی ہے پھر۔۔۔کہاں وہ چیز اور پھر کہاں ہم۔۔۔یہی حال میرے نزدیک محبت کرنے والوں کا بھی ہے۔۔۔انہیں بھی جب ان کی محبت مل جائے تو کہاں کی محبت اور کہاں کے ہم۔۔۔۔اسے ایسے نظر انداز کرتے ہیں جیسے کبھی ہم نے اسے چاہا ہی نہیں تھا۔۔۔۔اور پھر آخر میں اسے چھوڑ دیتے ہیں۔۔۔۔۔

اس کے لہجے میں موجود تلخی کو شہریار نے اچھے سے محسوس کیا تھا۔

اپ کو لگتا ہے میں اپ کو چھوڑ دوں گا۔۔۔

شاید۔۔۔۔کہیں نہ کہیں۔۔۔۔۔۔۔وہ بلا جھجک بولی تھی

Posted On Kitab Nagri

اس نے ایک دفعہ بھی نہیں سوچا تھا کہ اس کا یہ جواب اس کے دل پر قہر بن کے گزرا تھا

آپ کو چھوڑ دوں۔۔۔

تو مر نا جاؤں۔۔۔وہ اسے یقین دلانا چاہتا تھا۔

کوئی کسی کے بغیر نہیں مرتا شہریار۔۔۔وہ سنگ دل تھی اور وہ آج ثابت کر رہی تھی۔

میں مر جاؤں گا تو کیا اپ یقین کر لیں گی۔وہ زمانے بھر کا کرب اپنی آواز میں سموئے بولا تھا۔

آپ باتیں بہت خوبصورت کرتے ہیں مسٹر شہریار قریشی۔۔۔وہ طنز کر رہی تھی یا تعریف اس لیے اندازہ کرنا مشکل تھا۔۔

میری ہر خوبصورت بات صرف آپ کے لیے ہے محترمہ۔۔۔مگر کاش کبھی کسی ایک بات کا بھی آپ پر اثر ہو جائے۔۔آخری بات اس نے بہت آہستہ سے بولی تھی۔وہ بھی اس کے انداز میں بولا تھا۔

چائے ٹھنڈی ہو رہی ہے آپ کی۔۔۔وہ اس کے بات کو مکمل طور پر نظر انداز کر گئی تھ۔ی کبھی کبھی اس کا دل کرتا تھا کہ وہ اس شخص پر یقین کر لے مگر اس کا دماغ اس

Posted On Kitab Nagri

سے کہتا تھا کہ اپنے سامنے بھی اتنے لوگوں کی مثال دیکھ کر تم یقین کرنا چاہتی ہو۔پھر وہ ارادہ بدل لیتی تھی۔نہ جانے اس دل و دماغ کی جنگ میں جیت کس لیے ہونے والی تھی۔

*_____*,

بھابھی مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے۔وہ سامنے رکھے صوفے پر بیٹھ گیا تھا۔ول ہاں بولو کیا بات ہے وہ مکمل اس کی طرف متوجہ ہوئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ۔۔۔نا۔۔۔۔۔۔دراصل۔۔۔وہ جھکائے جھجکتے ہوئے بول رہا تھا۔وہ۔۔۔وہ۔۔۔۔ہی کرتے رہو گے۔تو ہم اروبہ کو کہیں اور بیہا دیں گے۔پھر بیٹھے رہنا۔لاپرواہی سے بولا گیا تھا۔

اس کی بات پر ہادی نے جھٹکے سے سر اٹھایا تھا۔حیرانی سے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

آپ کو کیسے پتہ چلا۔۔۔وہ آنکھوں میں دنیا جہاں کی حیرانگی لیے اس کی طرف دیکھ رہا تھا۔

کیونکہ میں مومل ہوں اس لیے۔۔۔وہ تھوڑا شوخ لہجے میں بولی تھی۔

آپ کو پتہ تھا تو پھر مجھ سے کیوں پوچھ رہی تھیں۔اس نے ناراضگی ظاہر کی تھی۔

میں دیکھنا چاہ رہی تھی کہ تم کیا جواب دوگے۔

پلیز بھابھی جی میری کشتی بار لگا دیں رونی صورت بناتے اس نے محنت کرتے بولا تھا۔

شہریار کو پتہ ہے تمہاری داستان محبت کا۔وہ آئیبرو اچکاتے اس کی طرف دیکھتے بولی۔

ارے نہیں بھابھی اسے پتہ چلا تو زمین میں گاڑ دے گا مجھے۔خوف بھرے لہجے بولا۔

لو جی اب یا تو محبت کر لو یا پھر لڑکی کے بھائی سے ڈر لو۔ایک کام ہو سکتا ہے۔اس نے مکمل لا پرواہی ظاہر کی تھی۔ایسا نہ کہیں بھابی کچھ مدد ہی کر دیں میری۔وہ التجا کر رہا تھا

دیکھو ہادی اگر تم اس معاملے میں واقع سنجیدہ ہو تو اپنے گھر والوں کو رشتے کے لیے بھیجو۔

وہ سنجیدہ تھی۔بھابھی میں اس معاملے میں واقع سنجیدہ ہوں اور ٹھیک ہے میں ماما بابا سے بات کر کے ان کو بھیجتا ہوں۔وہ مسکراتے ہوئے بولا تھا۔ٹھیک ہے پھر میں بھی بات کروں گی شہریار سے۔وہ بھی بدلے میں مسکرائی تھی۔شکریہ میری مدد کرنے کے لیے۔

شکریہ کہ کوئی بات نہیں ہے میں ایسے نیک کام کرتی رہتی ہوں۔وہ ہنستے ہوئے بولی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

*_____*

وہ گہرے نیند میں ڈوبی تھی جب اسے لگا تھا کہ اس کا کندھا کسی نے زور سے ہلایا۔

اس نے ادھی کھلی آنکھوں سے سامنے کھڑے شخص کو دیکھا۔کیا ہوا شہریار اتنی رات کو کیوں جگا رہے ہیں ؟ اس کی نیند میں ڈوبی اواز کمرے میں گونجی تھی۔

اپ میرے ساتھ چلیں بتاتا ہوں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اس کا ہاتھ پکڑے باہر کی طرف لے گیا تھا۔بیک یارڈ میں جانے کے بعد اس کی آنکھیں مکمل کھل گئی تھیں۔پورے بیک یارڈ کو بہت ہی خوبصورتیسے سجایا گیا تھا۔ہر طرف لائٹس گلاب کے پھو لگائے گئے تھے۔اسے لگا تھا کہ جیسے وہ کوئی خواب دیکھ رہی ہے۔

جب اچانک سے جزبات سے لبریز آواز اس کی سماعتوں سے ٹکرائی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

" سالگرہ مبارک سکون قلب"

شہریار کی آواز اسے ہوش کی دنیا میں واپس لائی تھی۔وہ جھٹکے سے پلٹی تھی۔

وہ ہاتھوں میں پھولوں کا خوبصورت بوکے لیے اس کی طرف مسکراتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔

کیا ہوا پسند نہیں ایا اپ کو؟؟ ئاس کی حیرت زدہ چہرے کی طرف دیکھتے بولا۔

نہیں بہت خوبصورت ہے یہ سب کچھ۔۔بالکل ایک خواب کی طرح۔اس کے ہاتھ سے بوکے لیتےوہ کھوئے ہوئے لہجے میں بولی۔

آئیں کیک کٹ کریں۔وہ ہاتھ کے اشارے سے سامنے کی طرف لے گیا تھا۔

سامنے ہی دو کرسیاں تھیں جن کے درمیان ایک میز تھی۔اس نے اس کے ہاتھ سے چھری پکڑی تھی۔اس نے کیک کٹ کر کے اس کا چھوٹا سا ٹکڑایا شہریار کی طرف بڑھایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب آپ کے گفٹ کی باری۔۔۔آجائیں۔۔

ان سب کے بعد گفٹ کی ضرورت نہیں تھی شہریار۔۔۔۔

ایک تو جب بھی اس طرح اس کا نام لیتی تھی ہائے۔۔۔۔جان ہی لے لیتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں ضرورت نہیں تھی اپ آئیں میرے ساتھ۔۔میری محترمہ کی سالگرہ تھی گفٹ کی ضرورت کیوں نہیں تھی۔۔اب کی بار وہ اسے گیراج میں لے گیا تھا۔جہاں ایک کالے کپڑے کے نیچے نہ جانے کیا تھا۔اس نے سوالیہ نظروں سے شہریار کی طرف دیکھا۔وہ اگے بڑھا تھا۔ایک جھٹکے سے اس نے کپڑا ہٹایا۔وہاں کچھ اور نہیں اس کی سب سے پسندیدہ ہیوی بائک تھی۔وہ پوری آنکھیں کھولے کبھی بائیک کو اور کبھی اپنے سامنے کھڑے شوہر کو دیکھ رہی تھی۔

جو اس کی ہر پسند اور شوق اس طرح پورا کرتے تھا کہ وہ حیران رہ جاتی تھی۔

ٹرائی نہیں کریں گی ؟ وہ اس کی طرف چابی بڑھاتے بولا۔

ایک ریس ہو جائے۔۔۔ونک کرتے اس کی طرف دیکھ ہنستے ہوئے بولی تھی۔

جی ضرور۔۔۔اس نے سر کو خم کیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب منظر بدلا تھا وہ تو نے اس وقت اپنی اپنی ہیوی بائکس پر بیٹھے تھے۔ دونوں ہی نے بلیک ہوڈیز کے ساتھ جینز پہنی تھی۔فرق اتنا کہ مومل کی ہوڈی گھٹنوں تک تھی۔

کیا آپ ہارنے کے لیے تیار ہیں مسٹر شہریار قریشی۔۔۔ایکسائٹ سمائل کے ساتھ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

جی بالکل مگر اپ کو ہرانے کے لیے وہ بھی اسی کے انداز میں بولا تھا۔

دونوں اپنی بائک سٹارٹ کی تھیں اور کچھ ہی دیر میں ان کی بائکس ہوا سے باتیں کرتی دکھائی دی تھیں۔ان کے بائکس کی اواز اس سنسان سڑک پر چنگاڑتی ہوئی جا رہی تھیں۔

اس نے نظریں اٹھا کر سامنے دیکھا تھا جہاں کوئی اور نہیں بلکہ شہریار تھا اس نے ریس بڑھا دی تھی کیونکہ وہ ہارنا نہیں چاہتی تھی۔اس کے بالکل قریب جاتے مومل نے چہرہ موڑ کر اسے دیکھا تھا اور شہادت اور اس کی ساتھ والی انگلی کو ماتھے کے تک لے جاتی سلام کی صورت میں اس کی طرف اشارہ کیا تھا اور پھر بائک کو تیزی سے وہاں کے جاتے وہ ونگ پوائنٹ تک پہنچی تھی۔

مومل نے بائک روک کر ہیلمٹ اتارا تھا۔وہ جیت چکی تھی۔

" وہ ہار گیا تھا۔" پر ہاں جان بوجھ کر

کیونکہ مومل کے چہرے پر جو جتنے کے بعد خوشی تھی اس کے لیے وہ کچھ بھی کر سکتا تھا۔ شہریار قریشی مومل درانی کے لیے جیتی ہوئی جنگ بھی ہار سکتا تھا۔یہ تو پھر معمولی سی ریس تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تو پھر کیسا لگ رہا ہے اپ کو ہار کر مسٹر شہریار قریشی۔اپنے بائیک کو سٹینڈ پر لگاتے ہیلمٹ کو وہیں ہینڈل پر رکھتے ہوئے وہ آہستہ سے چلتے ہوئے اس کے عین سامنے آ کھڑی ہوئی تھی۔اس کی بات پر وہ نیچے منہ کر کے مسکرایا تھا۔

بہت خوشی ہو رہی ہے محترمہ آپ کے جیتنے کی۔۔اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا۔

اپنے ہارنے کا دکھ نہیں ہے؟ اس نے سوالیہ نظروں سے اس کی طرف دیکھا تھا۔

آپ کی جیت کے آگے میرا ہارنا معنی نہیں رکھتا محترمہ۔وہ بہت اطمینان سے بولا تھا۔

گھر چلیں صبح ہونے والی ہے وہ واپس اپنی بائک کی طرف مڑتے بولی۔اس بار بھی اس کی اپنی بات کے نظر انداز ہونے پر اس نے ہنستے ہوئے نفع میں سر ہلایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

* *

Posted On Kitab Nagri

آپ واپس کب جا رہے ہیں ؟ اس کی طرف دیکھتے بہت اہستہ سے بولی۔

ایک ہفتے بعد۔۔۔موبائل سے سر اٹھا کر اس نے سامنے کھڑی بیوی کو دیکھا تھا۔۔جس کی آنکھیں بہنے کے لیے تیار تھیں۔فاریہ ادھر آئیں۔اس کی پکار پر وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے اس کے پاس صوفے پر جا بیٹھی تھی۔

آپ رو کیوں رہی ہیں۔شایان نے چہرہ موڑ کر اس کی طرف دیکھا۔آپ جا رہے ہیں نا۔۔ اسی لیے اس کی نمی میں گلی آواز شایان کے کانوں سے ٹکرائی تھی۔

آ جاؤں گا جلدی واپس۔۔۔اس نے اپنی طرف سے تسلی دی تھی۔

کتنی جلدی ؟؟ اس کی معصومت سے پوچھا گیا سوال پر وہ ہلکا سا مسکرا دیا تھا۔

بہت جلدی وہ بھی اسی انداز میں بولا۔

میں کیسے رہوں گی آپ کے بغیر مجھے ڈر لگتا ہے۔فاریہ آپ کیپٹن درانی کی بیوی ہیں۔ آپ کو مضبوط ہونا چاہیے۔نا کہ ایسا رونا چاہیے۔یہ دنیا کمزور لوگوں کے لیے نہیں ہے۔اس دنیا میں وہی لوگ سروائیو کر سکتے ہیں جو دنیا اور دنیا والوں کی ٹکر کے ہوں۔کمزور اور بزدل لوگوں کو یہ دنیا کچل کر رکھ دیتی ہے۔اسی لیے مضبوط بنیں اور ہر طرح سے حالات کا مقابلہ کرنا سیکھیں۔صرف اتنا سوچیں کہ زندگی اور موت اور عزت اور ذلت صرف اللہ

Posted On Kitab Nagri

کے ہاتھ میں ہے۔انسان کسی کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔وہ اسے بہت پیار سے سمجھا رہا تھا یا پھر وہ اسے اس دنیا سے اور یہاں کے لوگوں سے لڑنا سکھا رہا تھا۔

" بہرحال جو بھی تھا کمال تھا۔"

*_____*

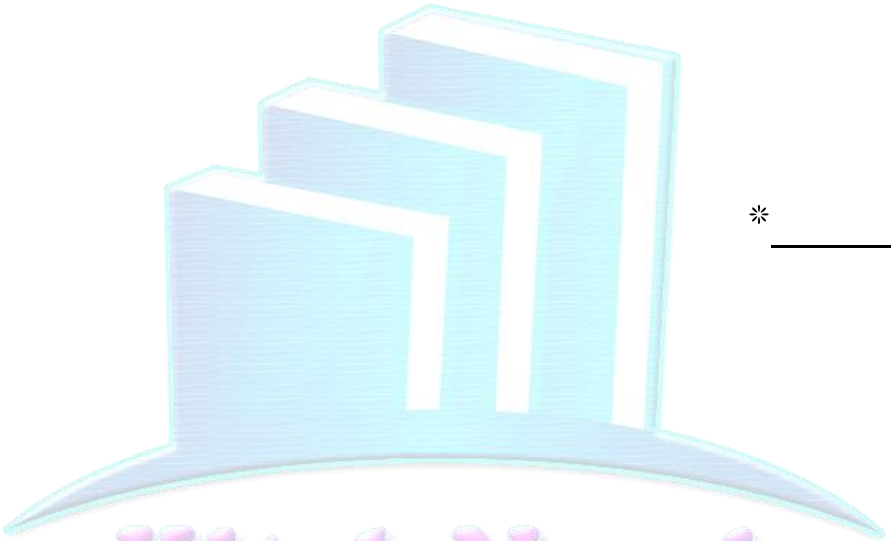

وہ جو آئینے کے سامنے کھڑی اپنے بالوں کو برش کری تھی اور آئینے میں نظر آتے اس کے عکس کو دیکھ رہی تھی۔وہ اپنے فون میں جانے کیا کر رہا تھا۔وہ اب دونوں ہاتھوں سے بالوں کو سمیٹتے ان کو جوڑے کی شکل میں باندھتے ڈریسنگ کے سامنے رکھے کلپ کو بالوں میں لگاتے۔اس کی طرف مڑی تھی۔مجھے آپ کا فون چاہیے۔۔۔سنجیدہ چہرہ لیے وہ اس کے سامنے ہاتھ کیے کھڑی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

خیریت؟؟؟ وہ اس کے اس طرح فون مانگنے پر حیران ہوا تھا۔ہاں جی خیریت ہے بس مجھے آپ کا فون چاہیے۔وہ بعضد تھی۔سوری وائی فی فون دینے والا کوئی مذاق نہیں ہے۔ اسی لیے میں آپ کو فون نہیں دے سکتا۔وہ سر کو دائیں بائیں نفی میں ہلاتے بولا۔

کیوں اس میں اپ کی گرل فرینڈز کے نمبر ہیں اسی لیے۔۔آنکھیں چھوٹی کرتے وہ اس گھورت ہوئے بولی تھی۔

ہاں جی اگر آپ نے ان سے بات کر لی تو وہ مجھ سے ناراض ہو جائیں گی نا۔۔اسے اپنی گرل فرینڈز کے ناراض ہونے کا ڈر تھا۔

کتنی گرل فرینڈز ہیں آپ کی۔وہ دانت پیستا اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھتے بول رہی تھی۔ا اس کی بات پر شہریار نے ٹھنڈی آہ بھری تھی۔پہلے زیادہ تھیں مگر جب سے میری شادی ہوئی ہے آدھی نے تو بریک اپ کر لیا۔وہ گہرے دکھ میں دکھائی دیا تھا۔

اچھا بہت افسوس ہوا سن کر ویسے ابھی کتنی بچ گئی ہیں۔اس کا بس نہیں چل رہا تھا وہ سامنے بیٹھے شخص کا سر پھاڑ دے۔وہ غلط ٹائم پہ مذاق کر رہا تھا۔بس زیادہ نہیں یہی کوئی 15 20 وہ لاپرواہی سے کندھے اچکاتے بولا۔

کچھ کم نہیں ہے وہ طنز کر رہی تھی۔ 15 20

Posted On Kitab Nagri

ہاں بس کیا کریں۔۔۔فون دیں مجھے اپنا۔۔۔وہ واپس اپنی اسی بات پر اگئی تھی۔اس بار وہ غصے میں تھی۔

نہیں میں آپ کو اپنا فون نہیں دے سکتا۔اس نے انکار کیا تھا۔میں اپ سے بات نہیں کروں گی۔شہریار۔وہ دھمکی دینے پر اتر آئی تھی۔

چلیں ٹھیک ہے۔۔وہ مکمل لاپرواہ بنا تھا۔وسے یہ تو بتاتی جائیں اپنی بات پر کب تک قائم رہیں گی۔میرا مطلب ہے یہ سکون کب تک قائم رہے گا۔اس نے پیچھے سے آواز لگائی تھی اور یہاں اس نے اپنی موت کو دعوت دی تھی۔مومل نے دروازہ کھولنے کے لیے ہاتھ بڑھا تھا۔جب شہریار کی آواز اس کی سماعتوں سے ٹکرائی تھی۔

اس کی بات پر وہ ایک جھٹکے سے مڑی تھی۔ہاں میرے خاموش رہنے سے تو آپ کی زندگی میں سکون رہے گا نا۔۔ٹھیک ہے۔۔وہ ٹھا کی اواز سے دروازہ بند کرتے چلی گئی۔اس کے جانے کے بعد اس کے اس کمرے میں شہریار کا کہ قہقہ گونجا تھا۔

شام کے کھانے پر وہ شہریار کے ساتھ والی کرسی چھوڑ کرارو بہ کے ساتھ بیٹھ گئی تھی ۔مطلب مکمل ناراضگی کا اظہار تھا۔اس کی اس حرکت پر شہریار کو ہنسی آئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

مومل کے اروبہ کے ساتھ بیٹھنے پر شاہ میر نے شریار کو کہنی ماری تھی۔۔حالات کچھ خراب لگ رہے ہیں۔اس کی بات پر شہریار نے اسے گھوری سے نوازا تھا۔

کھانے پر دھیان دو۔۔۔وہ تھوڑے سخت لہجے میں گویا ہوا۔منالیں۔۔مان جائیں گی میری بھابھی بہت اچھی ہیں۔اس نے مسکراہٹ دباتے کہا وہ اسے چھیڑ رہا تھا۔

شاہ میر تم کھانے کے ٹیبل پر قتل ہونا پسند کرو گے۔اس نے سنجیدگی سے اس کی طرف دیکھا۔

نہیں بالکل بھی نہیں وہ زور و شور سے نفلی میں سر ہلاتے بولا۔گڈ چپ چاپ کھانا کھاؤ۔

وہ کھانے کے بعد جیسے ہی کمرہ میں داخل ہوا تو وہاں نہیں تھی اسے لگا تھا وہ شاید کچھ ہی دیر میں ا جائے گی۔تقریبا ایک گھنٹہ انتظار کرنے کے بعد وہ بیڈ سے اترتے پاؤں میں چپل پہنتے اسے ڈھونڈنے گیا۔اس نے گیسٹ روم کا دروازہ کھوکا تھا۔وہ سامنے ہی کتاب پڑھ رہی تھ اس نے آنے والے کو دیکھنے کی زحمت نہیں کی تھی۔

شاید وہ بہت زیادہ ناراض تھی۔مومل !!! کمرے میں اس کی آواز گونجی تھی۔

جس کا اس نے کوئی جواب نہیں دیا تھا۔

مومل !!!! اس نے ایک دفعہ پھر پکارا تھا۔اب آ

Posted On Kitab Nagri

وہ اس کے عین سامنے جا کھڑا ہوا تھا۔"مومل میری بات کا جواب تو دیں۔غصہ ہولیں۔۔۔۔باتیں سنا دیں۔۔۔۔لیکن اس طرح ناراض نہ ہوں جاناں"

وہ آہستہ سے اس کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھتے بولا تھا۔اب کی بار اس نے چہرہ موڑ کر اس کی طرف دیکھا۔

کیا میں آپ کو جانتی ہوں ؟ وہ اتنی سنجیدگی سے بولی تھی کہ وہ حیران رہ گیا تھا۔ایک لمحے کے لیے اس کے سوال پر شہریار نے سرد اہ بھری تھی۔مطلب وہ اس سے بہت زیادہ ناراض تھی۔پہچاننے سے تو انکار نہ کریں۔۔۔۔وہ منت بھرے لہجہ میں بولا۔یہ لے میرا فون جو دیکھنا ہے دیکھ لیں۔۔۔جس سے بات کرنی ہے کر لیں۔اس نے جیب سے فون نکالتے اس کی طرف بڑھایا تھا۔

نہیں چاہیے لے جائیں اپنے فون کو بھی اور خود بھی یہاں سے چلے جائیں۔ مجھے آپ سے کوئی بات نہیں کرنی ہے۔وہ غصہ تھی اور شدید۔۔۔۔۔

جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے میرا بولنا آپ کے سکون میں خلل ڈالتا ہے تو یہاں بیٹھ کر اپنا سکون کیوں غرق کر رہے ہیں۔جائیں اور جا کر سکون سے سو جائیں مسٹر شہر قریشی۔میرا

Posted On Kitab Nagri

دماغ نہیں خراب کریں۔اس کی بات پر شہر یار کو ہنسی آئی تھی۔کہ وہ اتنی چھوٹی سی بات کو لے کر بیٹھ گئی تھی۔

میرا سکون تو آپ ہیں مسز شہر یار قریشی۔۔۔وہ بہت آہستہ آواز میں بولا تھا۔ چہرہ نیچے " کیے وہ اپنی غلطی کے اعتراف کر رہا تھا۔

ناراضگی ختم کرنے کا کیا لیں گی ؟ وہ ہنوز اس گھٹنوں کے بل بیٹھا تھا۔

مومل نے اس کی بات پر چہرہ موڑ کر اس کی طرف دیکھا۔

سوچ لیں۔۔۔۔۔

محبت کے معاملوں میں اگر لوگ سوچنے سمجھنے سے کام لینے لگ جائیں تو پھر کیسی محبت۔۔۔۔آپ حکم کریں۔۔۔اس بار وہ خوش دکھائی دے رہی تھا۔چلو کسی طرح تو وہ راضی ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مارکیٹ میں جو نیو گن آئی ہے مجھے وہ چاہیے۔

Posted On Kitab Nagri

ڈن۔۔۔۔کچھ ہی دنوں میں مل جائے گی اپ کو۔وہ کھڑے ہوتے بولا تھا۔

سوچ لیں وہ تھوڑی مہنگی ہے۔وہ کتاب رکھتے اس کی طرف مکمل متوجہ ہوئی تھی۔کوئی مسئلہ نہیں ہے اور کچھ ؟؟ وہ بہت ہی پرسکون انداز میں بولا۔

اس نے تو تب بھی نہیں سوچا تھا جب وہ اپنی سب سے قیمتی چیز اسے دے رہا تھا یعنی " "۔۔۔کہ اپنا دل

وہ دنیا وار سکتا تھا اس کے صدقے میں یہاں وہ ایک گن کی قیمت کو لے کے بیٹھی تھی " "۔

واک پہ چلیں۔۔۔ابھی اور اسی وقت میرے ساتھ ریڈی ہو کر آجائیں۔میں نے آپ کا ویٹ کر رہا ہوں۔اب کی بار ہلکا سا مسکرائی تھی۔اور یہیں شہریار قریشی کی دنیا ختم ہوتی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ دونوں اس سنسان سڑک پر آہستہ سے چلتے ہوئے جا رہے تھے۔شہریار نے باٹل گرین کلر کی شرٹ کے ساتھ کھلا سا ٹراؤزر پہنا تھا۔

ایک بات پوچھوں آپ سے؟؟ چلتے چلتے اس نے چہرہ موڑ کر اس کی طرف دیکھا۔۔وہ جو سامنے دیکھتے ہوئے چل رہا تھا۔جی پوچھیں ...

Posted On Kitab Nagri

آپ کو مجھ پہ غصہ نہیں آتا؟

مجھے آپ پر غصہ کیوں آئے گا؟

میرے رویوں پر۔۔۔میری تلخ باتوں پر۔۔۔

آپ کو اختیار دیا ہے۔آپ کو حق ہے یہ۔۔۔ورنہ شہریار قریشی کے سامنے کوئی نظریں اٹھا کر بھی بات نہیں کرتا ہے۔آپ میری محترمہ ہیں آپ کے پاس یہ اختیار ہے کہ آپ مجھ سے اس لہجے میں بات کر سکتی ہیں۔۔

اور مجھ پر یہ مہربانی کیوں ؟؟

کیونکہ آپ عشق ہیں اور وہ بھی اکلوتا۔

اس بار وہ خاموش ہو گئی تھی۔اس کے پاس کوئی جواب نہیں تھا۔اور نہ ہی ایسا کچھ جو وہ بول سکتی۔وہ پھر سے یوں ہی خاموشی سے چلنے لگے تھے۔

محبت کی سب سے خوبصورت چیز کیا ہوتی ہے شہریار ؟

محبوب۔۔۔وہ ایک لفظ میں اسے بہت کچھ جتا گیا تھا۔

اور وہ اتنا خوبصورت کیوں لگتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ اس سے محبت ہوتی ہے۔

اور اس سے محبت کیوں ہوتی ہے۔

کیونکہ وہ محبوب ہوتا ہے۔

اور وہ محبوب کیوں ہوتا ہے۔

کیونکہ اس سے محبت ہوتی ہے۔

اب کی بار اسے اپنی بات واقعی بے وقوفی لگی تھی۔مگر وہ نہ جانے کیوں اس سے پوچھ رہی تھی۔اور کچھ پوچھنا ہے آپ نے وہ گردن موڑ کر اس کی طرف دیکھتے بولا تھا۔جہاں وہ سامنے سنسان سڑک کی طرف دیکھ رہی تھی۔

اپ اتنے اچھا کیوں ہے اس کی نظریں سڑک پر ہی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔صرف آپ کے لیے ہوں سب کے لیے نہیں ہوں۔

اس کی ہر بات اسے لا جواب کر رہی تھی۔اس کے پاس الفاظ نہیں تھے کہ وہ اسے جواب دیتی۔اسی لیے وہ اپنا سوال بدل دیتی تھی۔لیکن خیر یہ بھی اچھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

*_____*

وہ دونوں اس وقت اس وسیع گھر کے گارڈن میں لگے جھولے پر بیٹھی تھیں۔ میں آپ سے ایک بات پوچھوں ؟۔

جھولا جھولتے ہوئے اروبہ نے گردن موڑ کر اسے دیکھا تھا۔ہاں پوچھو ؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپ کو بھائی کیسے لگتے ہیں۔۔اس کی بات پر وہ ہلکا سا مسکرائی تھی۔

کافی مشکل سوال نہیں ہے یہ۔۔۔

میرے خیال سے بالکل بھی نہیں ہے۔اروبہ نے اسی کے انداز سے جواب دیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

تمہارا بھائی۔۔۔۔۔۔وہ ایک لمحے کے لیے رک گئی تھی۔اس کی مسکراہٹ گہری ہوئی تھی۔مجھے میری کتابوں کے اس کردار جیسا لگتا ہے جو میرے لیے اس کہانی میں بہت خاص ہوتا ہے جس پر پوری کہانی ہوتی ہے جس کی وجہ سے میں نے وہ کہانی پڑھی ہوتی ہے بالکل ویسا۔۔۔

اتنے گہرے الفاظ استعمال کیے ہیں آپ نے یقین کریں مجھے کچھ سمجھ نہیں آیا۔وہ ہنستے ہوئے بول رہی تھی۔

کوئی بات نہیں آ جائے گا سمجھ۔۔

یہ رمشہ کب واپس آئی وہ سامنے آتی اپنی تایا زاد کو دیکھ کر بولی۔

یہ گئی کہاں تھی۔۔۔اس نے الٹا سوال کیا تھا۔

کینیڈا۔۔۔یہ مجھے بالکل نہیں پسند بھابھی۔۔وہ ناک چڑھاتے بولی

بری بات ہے اروبہ ایسا نہیں بولتے۔۔۔اس نے گھورا تھا اسے۔

بھابھی آپ نے نہیں جانتی اسے۔۔وہ اب بھی باز نہیں آئی تھی۔اچھا خاموش۔۔۔بالکل ۔۔۔۔وہ اسی طرف آ رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اروبہ کیسی ہو؟؟ وہ ان نے قریب آ گئی۔Hey

یہ کون ہے ؟؟ وہ مومل کو دیکھ کر سر تا پیر دیکھتے اکڑے ہوئے لہجے میں بولی تھی۔

پہچان تو گئی تھی مگر وہ جاننا چاہتی تھی کہ وہ یہاں کیا کر رہی ہے۔

یہ میری بھابھی ہیں مومل شہریار قریشی۔اس نے جان بوجھ کر اس کا پورا تعارف کرایا تھا ۔ویسے مجھے سمجھ نہیں آرہی تمہارے بھائی نے آخر اس میں کیا دیکھا ہے۔وہ آنکھیں گھماتے بولی۔

وہی جو انہوں نے تم میں نے دیکھا۔۔۔اروبہ نے اسے گھر کا کیا تھا۔

ویسے کسی کسی جو ان کی اوقات سے بڑھ کر چیزیں ملتی ہیں۔اور مجھے لگتا ہے کہ تم ان میں سے ایک ہو مومل۔وہ آہستہ سے چلتے ہوئے عین اس کے سامنے جا کھڑی ہوئی تھی۔اس کا طنز اچھے سے سمجھ گئی تھی۔

صحیح کہا تم نے مجھے تو میری اوقات سے بڑھ کر سب کچھ مل گیا لیکن تم اسی چیز سے اپنی اوقات کا اندازہ بھی لگا لو تمہاری پہنچ سے اور اوقات سے دور کوسوں دور ہے جو مجھے بہت آسانی سے ملا ہے۔

بہت غرور ہے تمہیں اس بات پر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں ناز ہے اپنی قسمت پر بھی اور مان ہے اس شخص پر بھی۔۔۔آج رمشہ قریشی کے لیے یہ ہی کافی تھا۔چلو اروبہ ہمیں دنیا میں اور بھی کام ہیں۔فارغ وقت نہیں ہے ہمارے پاس ان جیسے لوگوں کے منہ لگنے کا۔۔وہ اس کا بازو پکڑتے وہاں سے چلی گئی تھی۔رمشہ نے غصے سے اس کی پشت کو گھورا تھا۔

*_____*

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کمرے میں داخل ہوا تھا۔وہ وہاں نہیں تھی واش روم کا دروازہ کلک کی آواز سے کھولا تھا۔گیلے بال جن کی بوندیں زمین پر گر رہی تھیں۔سبز رنگ کا جوڑا جس پر ہلکا سا گولڈن کام تھا۔وہ کچھ کہنے آیا تھا۔لیکن اسے دیکھ کر اپنی جگہ ساخت ہو گیا تھا۔وہ بھول گیا تھا وہ کیا کرنے آیا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اپ کو کچھ کہنا ہے شایان ؟؟ وہ اسے یوں کھڑا دیکھ کے آخر بولی پڑی تھی۔ ہاں۔۔۔وہ ۔۔۔میں۔۔۔آپ کے لیے کچھ لایا تھا۔

فاریہ کی آواز پر وہ واپس اپنی ہوش کے دنیا میں آیا تھا۔

کیا لے کر آئے ہیں اپ؟؟ بالوں کو ایک ہاتھ سے کان کے پیچھے کرتے وہ کچھ قدم آگے ہو تے بولی تھی۔

شایان نے جیب سے ایک مخملی ڈبی نکالی تھی۔پھر وہ چلتے اس کے عین سامنے آیا تھا۔ آہستہ سے اس نے ڈبی کو کھولتے اس نے نظریں سامنے اٹھا کر فاریہ کو دیکھا تھا۔وہ اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

اس ڈبے میں خوبصورت سی رنگ تھی۔شایان نے آہستہ سے فاریہ کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا تھا اور اسے کے ہاتھ کی تیسری انگلی میں وہ رنگ پہنائی تھی۔

کیسی لگی؟ وہ مسکراتے ہوئے پوچھ رہا تھا۔

بہت خوبصورت۔۔۔وہ رنگ کر دیکھتے ایک ٹرانس کی کیفیت میں بولی تھی۔

میری کل کی ٹکٹ بک ہو گئی ہے صبح نو بجے نکلنا ہے میں نے گھر سے۔وہ صوفے پر بیٹھتے اسے بتا رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بھی اس کے پاس جا بیٹھی تھی۔میں

آپ کا انتظار کروں گی وہ بوجھل لہجے میں بولی تھی۔

اور میں اپ کو بہت مس کروں گا۔اس کی طرف دیکھتے وہ ہلکا سا مسکرایا تھا۔

میں بھی اپ کو بہت مس کروں گی۔۔۔ایک آنسو ٹوٹ کر اس کی انکھ سے گرا تھا۔

شایان نے ہاتھ بڑھا کر آہستہ سے اسے اپنے ساتھ لگایا تھا۔

یہاں بہت سارے لوگ ہیں ماما بابا دادی بھائی بچے مجھے امید ہے کہ تم سب میں گھل مل جاؤ گی۔تمہیں میری کمی محسوس نہیں ہوگی۔وہ اسے تسلی دے رہا تھا۔

ساری دنیا کے لوگ اور چیزیں مل کر بھی میرے لیے اپ کی کمی کو پورا نہیں کرسکتے۔

آپ کیپٹن شایان درانی کی بیوی ہیں بہادر بنے زندگی بے خوف ہو کر بہادری سے جینے کا نام ہے۔ورنہ زمانہ بیچ کھائے گا

وہ آہستہ سے اپنا ہاتھ اس کے بازو پر مسلتے بولا۔

کوشش کروں گی۔۔سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھتے وہ ہلکا سا مسکرائی تھی۔

یہ ہوئی نا بات وہ بھی بدلے میں مسکرا دیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

*_____*

وہ بک شیلف کے پاس کھڑے اپنی کتابوں کو ترتیب صحیح کر رہی تھی۔ جب اس کا فون رنگ ہوا تھا۔رنگ کی آواز پہ تو پلٹ کر چلتے ہوئے وہ بیڈ کے پاس آئی تھی اور فون اٹھایا تھا۔

مجازی خدا ",فون سکرین پر جگمگا تا نمبر پر دیکھ کر اس کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ " آئی۔

السلام علیکم!! دوسری طرف سے اس کی گھنبھیر آواز مومل کی سماعتوں سے ٹکرائی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

! وعلیکم السلام

کیا کر رہی تھیں آپ ؟؟

کچھ نہیں آپ بتائیں کیا کر رہے تھے ؟

آفس میں ہوں۔۔۔کام کام اور کام۔وہ ہنستے ہوئے بولا۔

بات سنں۔۔۔وہ اسے متوجہ کنے کے لیے بولا۔

جی۔۔۔۔

شام کو ریڈی ہو جائے گا میرے ایک دوست کی شادی ہے تو وہاں جانا ہے۔وہ حکم نہیں دیتا تھا لیکن اس کا لہجہ اسے اس کی بات ماننے پر مجبور کر دیتا تھا۔شاید وہ بولتا بہت پیارا تھا۔۔۔

ٹھیک ہے میں ریڈی ہو جاؤں گی۔وہ کچھ دیر کے لیے خاموش ہو گئی تھی۔کہ شاید وہ کچھ بولے گا۔

آپ کو مزید کچھ کہنا ہے ؟؟ آخر وہ بول ہی پڑی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نہیں بس یہی بات تھی۔اسے بھی سمجھ نہیں آیا کہ وہ کیا بولے۔اوکے۔۔۔اللہ حافظ کہتے ہی اس نے فون بند کر دیا تھا۔

اس کے فون کٹ کرنے پر شہریار نے ایک سرد آہ بھری تھی۔کبھی ہمارا حال بھی پوچھ لیا کریں محترمہ۔۔۔ایک گہری سانس لیتے اس نے خود سے کہا۔

وہ آفس سے فارغ ہو کر گھر پہنچا تھا اور سیدھا اپنے روم میں چلا گیا تھا۔مومل کمرے میں داخل ہوئی تھی تو اسے واش روم سے پانی کے آواز ائی تھی۔اسے اندازہ ہو گیا تھا وہ آ چکا ہے۔وہ مکمل تیار تھی۔

اپنی ہیلز نکال کر وہ صوفے پر آ بیٹھی تھی۔سیاہ شلوار قمیض کے ساتھ پشاوری بھی چپل پہنے قمیض کی سلیوز کو کہنیوں تک فولڈ کرتے اس نے سنگھار میں اس آپ کو دیکھا۔پھر وہاں رکھا برش اٹھاتے اپنے بالوں کو اچھے سے سیٹ کیا تھا۔وہ اپنی ہیلز کو چھوڑ کر کہنی کو گھٹنے پر رکھے بہت فرصت سے اسے دیکھنے میں دیکھنے لگی تھی۔

شاید اج پہلی دفعہوہ اسے اتنے غور سے دیکھ رہی تھی۔نیلی گہری آنکھیں ہلکی سی بیئرڈ بالوں کو اچھے سے سیٹ کیے وہ بیڈ پر رکھی اپنی شال اٹھا رہا تھا۔دل نے تسلیم کیا تھا کہ واقعی دلکش اور خوبصورت نقوش کا مالک تھا۔شال کو اچھے سے کندھوں پر سیٹ کرتے وہ

Posted On Kitab Nagri

پھر بال ٹھیک کرتے آئینے کی طرف مڑا تھا۔دائیں ہاتھ اگے کر کے اس نے برفیوم اٹھایا تھا۔خود پر سپرے کرتے اسے احساس ہوا تھا کہ کوئی اسے بہت غور سے دیکھ رہا ہے

خیریت ہے زوجہ محترمہ آج مجھ نہ چیز کو اتنے غور سے دیکھ رہی ہیں آپ۔۔۔وہ گھڑی پہنتے اس کی طرف پلٹا تھا۔

اس کی بات پر وہ ہوش کی دنیا میں آئی تھی۔اب وہ اسے کیا بتاتی یہ نہ چیز اسے اپنی ہر چیز سے بڑھ کر عزیز ہوتی جارہی تھی۔

اچھی خوش فہمیاں ہیں۔۔جاری رکھیں۔۔۔وہ کہہ رہے ہیں واپس اپنی ہیلز کا سٹیپ بند کرنے میں مصروف ہو گئی تھی۔

یہ عورت مجھے دوبل کے لیے خوش نہیں ہونے دے گی۔وہ نفی میں سر ہلاتے ہیں خود سے بولا تھا۔اس نے اسے اپنی ہیلز کے سٹیپ کے ساتھ الجھتے دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کوئی مسئلہ ہے؟؟

آپ کے حکم کی تعبیر میں میں نے یہ ہیلز پہنی تھیں اور اب مجھ سے سٹپ بند نہیں ہو رہے۔وہ جھنجھلاتے ہوئے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

کیا اپ نے اج سے پہلے کبھی ہیلز نہیں پہنی؟ اس نے سوالیہ نظروں سے اس کی طرف دیکھا تھا۔

نہیں۔۔۔

کیوں ؟؟ وہ حیران ہوا۔

کیونکہ ہیلز کی آواز سے لوگ آپ کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور اسلام میں عورت کو کچھ بھی ایسا پہننے سے منع کیا گیا جس سے آس پاس کے لوگ اس کی طرف متوجہ ہوں۔ وہ نیچے منہ کیے سٹیپ بند کرتے اسے بتا رہی تھی۔جانے انجانے میں وہ گہری بات کہہ چکی تھی۔

اس کی بات پر وہ پلٹ کر الماری کی طرف گیا تھا وہاں سے اس کے لیے ایک بہت نفیس اور خوبصورت سی فلیٹ شوز لیے واپس آیا۔وہ اسے دیکھ رہی تھی وہ جھک کر اس کی ہیلز اٹھا رہا تھا۔ایک دم سے اس کو فاریہ کی بات یاد آئی تھی۔

وہ قدموں میں بیٹھ جائے تو مان لنا کہ محبت ہے" اس نے اس کی ہیلز کو اٹھا کر اس کی " جگہ پر واپس رکھ دیا تھا۔مومل نے ایک بار پھر نظر بھر کر اس شخص کو دیکھا تھا۔جس

Posted On Kitab Nagri

میں کہیں سے بھی ایگو نہیں تھی۔جو اس کی تلخ باتوں کو اونچی آواز کو بھی خاموشی سے سن لیتا تھا۔

اس نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ شہریار قریشی جیسے مرد بھی اس دنیا میں پائے جاتے ہیں۔ وہ ہر لحاظ سے پرفیکٹ تھا۔ایک اچھا شوہر۔۔۔ایک اچھا بھائی۔۔۔۔اور سب سے بڑھ کر ایک اچھا انسان۔۔۔۔ایک بات ہمیشہ اس کے دل کو خوشی دیتی تھی اور وہ یہ کہ۔۔۔

.وہ اس کا تھا "مومل کا شہریار" یہ سوچ ہمیشہ اس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ لاتی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

*_____*

!السلام علیکم بھابھی

وہ لان میں انٹر ہوتے ہیں سامنے بیٹھی سوہا سے بولی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

وعلیکم السلام! سوہانے کھڑے ہوتے ہیں اگے بڑھ کر اسے گلے لگایا تھا۔آج کیسے یاد آگئی ہماری تمہیں۔۔۔وہ اسے چھیڑ رہی تھیں۔

ایسی بات نہیں ہے بھابھی بس مصروفیات کی وجہ سے چکر نہیں لگتا آپ کی طرف۔۔۔سوہا کے پاس رکھی کرسی پر وہ بیٹھتے وہ مسکراتے ہوئے وضاحتیں دے رہی تھی۔

اور سناؤ چھوٹی امی کیا کر رہی تھیں ؟

ان کی کچھ طبیعت ٹھیک نہیں تھی تو وہ اپنے کمرے میں آرام کر رہی تھیں۔

اچھا اچھا اللہ ان کو اچھی صحت دے۔۔

امین۔۔۔

ویسے کیا خیال ہے فاریہ شاپنگ پر چلیں ؟ آج ولید بھی گھر پر ہیں تو ان کے ساتھ چلے جاتے ہیں۔تھوڑی اؤٹنگ بھی ہو جائے گی اور ڈنر بھی کر لیں گے۔سوہا نے اسے اپنے خیالات سے آگاہ کیا تھا ا۔

چھا خیال ہے بھابھی ایسا کرتے ہیں مومی کو بھی کال کر کے بلا لیتے ہیں۔اس نے بھی اپنا مشورہ پیش کیا تھا۔اچھا تم اسے کال کرو اتنے میں میں رباب بھابی کو تیار ہونے کا بولتی ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

شہریار اس وقت صوفے پر بیٹھا ہے لیپ ٹاپ پر اپنے آفس کے کام میں بزی تھا اور مومل پاس بیٹھے کوئی کتاب پڑھنے میں مگنتھی جب اس کا فون رنگ ہوا تھا۔ مومل نے کتاب بند کرتے فون کو اٹھا تھا۔

وعلیکم السلام فاریہ کیسی ہو وہ خوشدل سے بولی۔

میں ٹھیک ہوں تم کیسی ہو کیا کر رہی تھی ؟ ہم شاپنگ پہ جا رہے تھے تو میں کال کی تھی کہ تم بھی ریڈی ہو جاؤ ہم جاتے ہوئے تمہیں پک کر لیں گے۔اس نے پورا پلان ا سے سنایا تھا۔

فار یہ تم اچھے سے جانتے ہو کہ مجھے شاپنگ جیسی چیزیں بالکل نہیں پسند پھر تم مجھے کال کر رہی ہو۔۔

یار ایک دن سے کچھ نہیں ہوتا آ جاؤ۔۔وہ اس کی منت کر رہی تھی۔

نہیں بالکل بھی نہیں میری طرف سے معذرت۔۔دو ٹک جو لہجے میں کہتا وہ گویا ہوئی۔

چلو ٹھیک ہے وہ افسردہ تھی۔مومل نے فون بند کر کے واپس اپنی کتاب اٹھا لی تھی۔

آپ کو شاپنگ کیوں نہیں پسند ہے؟ وہ حیران تھا۔۔وہ فاریہسے اس کی گفتگو سن چکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

بس ویسے ہی کوئی خاص وجہ نہیں ہے۔اس نے نظریں کتاب پر جمائے بولا ا۔

ور اپ کو کتابیں اتنی زیادہ پسند کیوں ہیں؟ اس نے پھر سوال پوچھا۔

اس کی بات پر مومل نے ایک گہرا سانس لیا تھا۔پھر کتاب کو بند کرتے اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تھی۔

کتابیں زندگی اور طرز زندگی بدلنے کا ہنر رکھتی ہیں اور اگر کوئی کہے کہ ایسا نہیں ہے تو "وہ غلط ہے"

کون سی ایسی کتاب ہے جس نے آپ کی زندگی کو بہت زیادہ متاثر کیا اور کیسے ؟ وہ اپنے لیپ ٹاپ سائیڈ پہ رکھتے اس کی طرف متوجہ تھا۔

دنیا میں بہت سی ایسی کتابیں ہیں جو آپ کو بہت فائدہ دیتی ہیں۔زندگی پر کافی اثر انداز بھی ہوتی ہیں۔لیکن۔۔۔جہاں تک مجھے لگتا ہے کہ میری زندگی کو جس نے بہت زیادہ متاثر کیا ہے تو وہ قرآن پاک ہے۔

وہ کیسے؟ وہ متجسس تھا۔

میں نے بہت سی کتابیں پڑھی ہیں لیکن پھر جس دن میں نے قرآن پڑھا اس دن مجھے احساس ہوا کہ میں نے اب تک کی اپنی زندگی کتنے اندھیرے میں گزاری ہے۔ جن کاموں

Posted On Kitab Nagri

سے اللہ نے منع کیا ہے ہم ان کو ایک روایت بنا کر دھڑلے سے کرتے ہیں۔ اس نے افسوس میں سر ہلایا۔

مثلاً ؟؟؟ وہ پوچھنا چاہتا تھا۔

مثلاً۔۔۔میوزک سننا۔۔۔آج کل کے ریلیشن شپس۔۔آج کل ایک لڑکی کا دوسرے لڑکے کا ساتھ دوست ہونا۔کلبز میں ہونے والی پارٹیز۔۔۔بہت سی چیزیں ہیں جو ہمارے معاشرے میں ایک ایسی تلخ حقیقت ہیں جس کو کوئی تسلیم نہیں کرتا کہ وہ غلط ہیں۔

وہ غلط پر زور دیتے ہیں بولی تھی۔میں یہ نہیں کہہ رہی کہ میں ایک بہت نیک پارسا انسان ہوں۔ایک وقت تھا جب مجھے سونگز۔۔۔میوزک بہت پسند تھا۔لیکن۔۔۔جس دن مجھے پتہ چلا تھا کہ سب کچھ غلط ہے۔۔اسلام میں یہ سب کچھ حرام ہے۔تو میں نے چھوڑ دیا۔۔ بتانے کا مقصد یہ ہے کہ جب کسی چیز کے بارے میں آپ کو پتا چل جائے تو اسے چھوڑ دینا چاہیے۔

کیا آپ کو مشکل نہیں ہوئی تھی؟ میرا مطلب ہے کسی کے لیے بھی اپنا شوق چھوڑنا بہت مشکل کام ہے۔اس کی بات پر وہ مسکرائی۔۔

Posted On Kitab Nagri

جہاں بات محبت کی آ جائے۔۔۔شہریار ! وہاں پھر اگر۔۔مگر۔۔۔لیکن آسان مشکل کچھ نہیں دیکھا جاتا۔وہاں صرف سامنے والی کی بات پر سرخم کیا جاتا ہے۔

آپ کو کس سے محبت ہے وہ بھی اس قدر۔۔۔اسے تھوڑی جیلسی ہوئی تھی۔

اللہ تعالی سے۔۔۔اس کو ایک لفظی جواب شہریار قریشی حیران کر گیا تھا۔

اپ کو اللہ تعالی سے اس قدر محبت ہے۔وہ حیران تھا۔

صرف محبت نہیں۔۔۔عشق ہے مجھے۔۔۔۔مومل کا عشق۔۔۔۔عشقِ مومل۔۔۔

وہ پوچھنا چاہتا تھا کہ اللہ تعالی سے محبت کیسی ہوتی ہے۔مگر وہ کچھ کہہ نہ سکا۔

اس کا سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ آپ اللہ تعالی کی دی ہوئی نعمتوں کو شمار کرنا شروع کر دیں اور پھر یہ دیکھیں کہ آپ کی دن بھر کی نافرمانی پر اللہ تعالی آپ سے ناراض نہیں ہوتے۔مطلب آپ سے وہ سب کچھ نہیں چھینتے جو آپ کے پاس ہے۔اللہ تعالی اپنے بندوں سے اس کے قدر محبت کرتے ہیں کہ اگر انسان لاکھوں گناہ کر کے بھی معافی مانگ لی تو اللہ تعالی اسے معاف کر دیتے ہیں۔

اللہ تعالی اپنے بندوں کو دن میں پانچ دفعہ بلاتے ہیں اور ہم اتنے غافل لوگ ہیں اللہ تعالی کی اس پکار کو سرے سے نظر انداز کر دیتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

کبھی ایک سوال خود سے کیا کریں۔۔کہ اللہ تعالی کی آپ سے محبت کو دیکھتے ہوئے کم سے کم ان کے بلانے پر بھی چلے جایا کریں۔اللہ تعالی نے آپ کو اتنا کچھ دیا ہے آپ ان چیزوں کو دیکھتے ہوئے اتنا نہیں کر سکتے کہ ان کا شکر ادا کریں۔

جب آپ کو کسی سے بے انتہاء محبت ہو اور آپ اسے میسجز کالز کرتے ہیں۔ لیکن وہ آپ کی کسی ایک کال اور میسج کا جواب نہیں دیتا۔تو کتنا برا لگتا ہے۔کتنا دکھ ہوتا ہے۔

یاد رکھیں کہ اللہ تعالی بھی آپ سے بہت محبت کرتے ہیں۔تو آپ کو کسی اور کی محبت کی ضرورت بھی نہیں ہونی چاہیے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

*_____*

Posted On Kitab Nagri

اس اوسط درجے کے گھر میں داخل ہوتے سامنے لاؤنج میں اس وقت پر آسیہ بیگم کو نظر آئی تھیں۔

السلام علیکم امی۔۔۔وہ تھوڑا اونچے آواز میں کہتے ان کے گلے لگی تھی۔

وعلیکم السلام کیسی ہے میری بچی۔انہوں نے پیار سے اس کے گال پر ہاتھ رکھا تھا۔وہ آگے بڑھا تھا۔اس نے ہلکا سا جھکتے ہوئے آسیہ بیگم کو سلام کیا تھا۔

آپ کیسی ہیں ؟ وہ صفحے پر بیٹھتے ان کا حال احوال پوچھ رہا تھا۔

اللہ کا شکر ہے بیٹا آپ گھر میں سب ٹھیک ہیں۔

جی الحمدللہ سب ٹھیک ہیں اور مومل صاحبہ اپنے اپ کو مکمل نظر انداز ہوتے دیکھ رہی تھی۔کہ کس طرح وہ اپنی باتوں میں مگن ہو کر اسے کو مکمل بھول گئے تھے۔

السلام علیکم شہر یار بھائی۔۔۔وہ سیڑھیاں اترتے اس کی طرف آئی۔

وعلیکم السلام کیسے ہیں سالی صاحبہ؟ گردن موڑ کر اس نے اس کی طرف دیکھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

میں بالکل ٹھیک ہوں آپ کیسے ہیں جی جو۔۔۔فاریہ نے پاس بیٹھی مومل کو مکمل نظر انداز کیا تھا۔وہ اس دن اس کی شاپنگ والی بات پہ ناراض تھی۔میں ٹھیک ہوں آپ سنائیں۔

کہاں مصروف رہتی ہیں ؟ کبھی ہمارے گھر چکر لگا لیا کریں۔۔۔۔بس ٹائم نہیں ملتا لیکن انشاءاللہ ضرور آؤں گی۔اس نے انکھیں چھوٹی کرتے اسے دیکھا۔میں بھی یہاں موجود ہوں فاریہ بی بی مومل نے فاریہ پر زور دیا تھا۔

آپ کون کیا میں آپ کو جانتی ہوں؟؟ اس کا لہجہ اجنبی تھا۔اچھا تو فاریہ بی بی کن لفظوں میں تعارف سننا پسند کریں گی اپ میرا۔۔وہ دانت پیستے بولی۔

مجھے آپ کے تعارف میں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔وہ طنزیہ لہجے میں بولی تھی۔وہ اسے اچھا خاصا غصہ دلا رہی تھی۔شہریار ہنستے ہوئے ان کی لڑائی انجوائے کررہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ پھر کچھ دنوں کے لیے اپنا مائیکے کی گئی تھی اور شہریار قریشی کے کمرے کو ویران کر گئی تھی۔اس نے اندھیرے میں ڈوبے کمرے کو دیکھا۔سر د آہ بھری تھی۔اس نے سوچا تھا کہ وہ اس کال کرے لیکن ٹائم دیکھنے پر اسے احساس ہوا تھا۔کہ وہ سو چکی ہو گی۔

Posted On Kitab Nagri

یہ عورت کبھی مجھے سکون سے جینے نہیں دے گی۔اتنے دنوں کے لیے کون جاتا ہے یار ۔۔۔وہ خود سے کہتا ہے بیڈ پر بیٹھ گیا تھا۔چل شہریار سو جانیند تو تجھے آنی نہیں لیکن کوشش کرتے ہیں۔وہ لیمپ کی لائٹ آف کرتے لیٹ گیا تھا۔

*_____*

ایسے کیوں بیٹھی ہو یہاں۔۔۔کسی کی یاد آرہی ہے؟ گیراج کی سیڑھیوں پر مومل کو بیٹھے دیکھ وہ شرارت سے بولی تھی۔

ہاں کہہ سکتے ہیں۔۔اس نے بھی اسی کے انداز میں کہا۔

جیجو کی یاد آرہی ہے ؟ فاریہ نے اسے چھیڑا۔۔

ظاہر ہے اور کس کی آنی ہے۔۔اس کا ذکر پہ مومل کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی۔۔

او ووو ہوووو۔۔۔لگتا ہے مصوفہ کو محبت ہو گئی۔اس نے اونچی آواز میں ہوٹنگ کرتے کیا ۔ہاں تو کردے جا کر دنیا بھر اعلان۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا بتاؤ تو سہی اس میں سب سے زیادہ اچھی کیا بات لگی ؟؟ اس کی ایکسائٹمنٹ پر مومل نے نفی میں ساری ہلایا۔۔

اس کا ہر انسان کی عزت کرنا۔۔۔۔چاہے وہ کوئی راہ چلتی ہوئی عورت ہو۔۔۔اس کے آفس میں کام کرتی ہوئی لڑکی۔۔گھر میں کام کرتا ہوا مالی۔۔ڈرائیور یا پھر ہر وہ انسان جس کا زندگی میں اس سے واسطہ پڑتا ہے۔۔۔اور سب سے زیادہ بڑھ کر اس کی بیوی ۔۔۔وہ لمحے بھر کو رکی تھی۔

فاریہ کسی بھی رشتے میں سب سے اہم چیز عزت ہوتی ہے۔اگر مقابل محبت کا دعوی دار اور وہ اپ کو عزت نہیں دے رہا ہو تو ایسی محبت۔۔۔محبت نہیں ہوتی بلکہ سزا ہوتی ہے۔ تمہیں پتہ ہے وہ جب جب مجھے آپ بولتا ہے نا تب تب میرے دل میں اس کے لیے عزت بڑھتی ہے۔وہ ایک ایسا انسان ہے جس کے ساتھ کوئی بھی رہے تو وہ کبھی خود کو غیر محفوظ تصور نہیں کرے گا۔ایک ایسا انسان ہے جسے واقعی محبت کرنی آتی ہے۔جو جانتا ہے کہ محبت کر کے پیچھے نہیں ہٹا جاتا۔جو جانتا ہے یہ ایک دفعہ ہاتھ تھامنے کا مطلب ہے عمر بھر اسے چھوڑنا نہیں ہے۔جو جانتا ہے کہ محبوب ظالم ہو ،جابر ہو، بدتمیز ہو، لیکن ہوتا تو محبوب ہے نا۔آخری بات پر وہ ہلکا سا مسکرائی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ صرف ایک اچھا شوہر نہیں ہے وہ ایک بھائی انسان ہے۔اچھا بیٹا ہے اور سب سے بڑھ کر ایک اچھا انسان ہے۔

اتنی تعریفیں۔۔۔۔شہریار بھائی سن لیں تو بے ہوش ہو جائیں خوشی سے۔ وہ ہنستے ہوئے بولی تھی۔

اچھا اب یہ بتاؤ ان سے اظہار کب کر رہی ہو اپنی محبت کا؟

میں مومل ہوں اتنے عام سے لہجے میں اور اتنے عام طریقے سے تھوڑی کروں گی۔اپنے خاص انداز میں کروں گی۔وہ ونک کر کے اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تھی۔

مومل بیٹا ابھی دو دن پہلے تو تم آئی ہو اب اتنی جلدی بھی جا رہی ہو۔کچھ دن اور رک جاتی۔۔اماں جانا ضروری ہے ورنہ رک جاتی۔وہ جلدی سے اپنا بیگ اٹھاتا۔ان کے گلے لگتے باہر کی طرف سے گئی تھی۔اچھا ٹھیک ہے اللہ حافظ۔۔اپنے کمرے سے نکلتے ہیں گیراج کی طرف آئی شاہ میر اسے لینے آیا تھا۔آج اروبہ کی شادی کی ڈیٹ فکس کرنے اس کے سسرال والے آ رہے تھے۔شام چھ بجے وہ لوگ ان کے گھر پہ موجود تھے۔لاونج میں اس وقت وہ لوگ چائے پینے کے دوران گپ شب میں مصروف تھے۔جب رشتہ ہمارے

Posted On Kitab Nagri

بغیر پکا کر لیا تھا تو اب بھی نہ بلاتے۔کیا ضرورت تھی۔رمشہ نے آنکھیں گھماتے آہستہ سے کہا تھا۔

مگر ساتھ بیٹھی مومل صاحبہ بخوبی سن چکی تھیں۔بی بی تمہیں اب بھی کسی نے نہیں بلایا تھا ۔جانا چاہتی ہو تو چلی جاؤ۔تمہارے پورشن کے دروازہ لیفٹ سائیڈ پر ہے۔مومل نے ہلکا سا اس کی طرف جھکتے غصے سے اس کی طرف دیکھ کر بولا تھا۔مہربانی کر کے اب آگے کچھ مت کہنا۔میں اپنا موڈ تمہاری وجہ سے خراب نہیں کرنا چاہتی۔اس سے پہلے کہ وہ کچھ بولتی وہ اسے چپ کروا چکی تھی۔

اگلے مہینے کے بیس تاریخ کیسی رہے گی۔سکینہ بیگم نے ہادی کے والد سے پوچھا تھا۔جی جی بالکل ٹھیک ہے ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے۔وہ مسکرائی تھیں۔

مومل بیٹا سب کا منہ میٹھا کرواؤ۔سکینہ بیگم نے اس کی طرف دیکھا۔وہ خوش دکھائی دے رہی تھیں اردبہ کی شادی اتنے اچھے گھر میں ہو رہی تھی اس لیے وہاں بیٹھا ہر شخص خوش تھا۔سوائے ریحان صاحب کی فیملی کے۔مومل نے سامنے رکھی مٹھائی سے بھری پلیٹ اٹھائی تھی اور باری باری سب کے سامنے کی تھی۔بھابھی میں دو لوں گا کیونکہ مجھے اس چڑیل کے جانے کی زیادہ خوشی ہے۔اس کی بات پر سب کا قہقہہ گونجہ تھا۔

Posted On Kitab Nagri

دروازہ ناک ہوا تھا۔وہ ابھی چینج کر کے نکلی تھی۔

آجائیں۔۔۔۔۔

بھائی آپ۔۔۔۔۔وہ شہریار کو دیکھتے بولی کوئی کام تو مجھے بلا لیتے میں آ جاتی۔۔۔وہ دونوں صوفے پر بیٹھے تھے۔

کیوں میں اپنی گڑیا کے کمرے میں نہیں ا سکتا۔۔شہریار نے گردن موڑ اس کی طرف دیکھا۔

نہیں نہیں بھائی ایسی نہیں ہے۔وہ مسکرائی۔

تم خوش ہونا اروبہ۔۔نہ جانے کیونکہ وہ یہ سوال پوچھ رہا تھا۔جبکہ تاریخ بھی مقرر ہو چکی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی بھائی آپ ایسا کیوں پوچھ رہے ہیں؟

ویسے ہی وہ دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو آپس میں پیوست کیے سر جھکائے بیٹھا تھا۔س نے سر اٹھایا تھا اور اس کی آنکھوں میں نمی تھی۔اس گھر کے دروازے تمہارے لیے ہمیشہ کھلے ہیں اور اگر وہ نالائق تمہیں کبھی کچھ کہے تو مجھے ضرور بتانا ٹھیک ہے۔۔اس کے سر پر

Posted On Kitab Nagri

پیار سے ہاتھ رکھ تے بولا۔بھائی !! وہ اس کے گلے لگ کر رونے لگ گئی تھی۔شہریار کے پیار سے اسے چپ کرایا تھا۔

بس بچے روتے رہیں گے اللہ تمہیں ڈھیروں خوشیاں دے۔شاباش چپ ہو جاؤ اور جاؤ میں تم دونوں کے لیے چاکلیٹ لے کر آیا تھا۔بھاگو ورنہ میر ساری ختم کر دے گا۔بھائی میں آپ کو کہہ رہی ہوں اگر میر نے میری چاکلیٹ بھی کھائی تو آج وہ میرے ہاتھوں قتل ہو گا۔جلدی سے ہتھیلی سے آنسو صاف کر کے وہ نیچے کی طرف بھاگی۔۔اور پیچھے سے اس نے مسکررتے ہوئے نفی میں سر ہلایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

*_____*

اس وسیع رقبے پر بنا یہ فارم ہاؤس اپنے مثال آپ تھا . یہاں کی ہر چیز بہت ہی خوبصورتی سے بنائی گئی تھی۔وسیع و عریض گیٹ سے انٹر ہوتے بائیں جانب بڑا سا لان تھا۔اس کے

Posted On Kitab Nagri

چاروں اطراف پھول اور مختلف پودے لگائے تھے گئے تھ۔۔ے جساس کے حسن میں مزید اضافہ کرتے تھے۔ان کی تازگی اور دلکشی اس بات کی گواہ تھی کہ ان کا اچھا سا خیال رکھا جاتا ہے۔داخلی دروازے سے گزرتے اندر اتے وہاں لگے فانوس اور ہر چیز اپنے قیمتی ہونے کا ثبوت دیتی تھی۔وہ کسی شہزادے کا محل لگتا تھا۔جسے اس نے بہت نفاست اور محنت سے تعمیر کروایا تھا۔وہاں کی ہر چیز بہت قیمتی تھی۔آج اس محل نما فارم ہاؤس میں کو بہت ہی عمدہ اور دلکش طریقے سے سجایا گیا تھا۔جو کسی خاص کی آمد کی گواہی تھی۔

اسے کال آئی تھی کہ فارم ہاؤس میں کچھ مسئلہ ہو گیا ہے اس لیے وہ آج گھر جانے کی بجائے وہاں جا رہا تھا۔اس کی گاڑی کو دیکھتے وہاں کے گارڈز نے فورا اس کے دروازہ کھولا تھا۔وہ گاڑی سے نکلتے اندر کی طرف بڑھا تھا۔سفید شرٹ کے ساتھ بلیک پینٹ۔۔۔سلیوز کو کوہنیوں تک فولڈ کیے۔۔نیلی آنکھیں تھکن کی وجہ سے ہلکی ہلکی سرخ تھیں۔اس حال میں بھی وہ کافی دل کا نشین لگ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہال میں لائیٹس۔۔۔گلاب کے پھولوں اور بہت ساری موم بتیوں کے سٹینڈز رکھے گئے تھے ۔وہ آگے بڑھا تھا ہال کے وسط میں ایک گول میز پر سرخ رنگ کا کیک رکھا گیا تھا۔

مسٹر شہریار قریشی!!!! ہال میں آواز گونجی تھی اور یہ آواز وہ بہت اچھا سے پہچانتا تھا۔اس نے چہرہ اٹھا کر سامنے سیڑھیوں کی طرف دیکھا تھا

Posted On Kitab Nagri

بلیک کلر کی بے حد حسین اور خوبصورت میکسی جس پر بلیک ہی کام بہت نفاست سے کیا گیا تھا۔اس کے سیاہ لمبے بال کسی ابشار کی طرح گھٹنوں سے ذرا اوپر بکھرے تھے۔چہرے پر بہت مہارت سے میک اپ کیا گیا۔جو اسے مزید دلفریب اور حسین بنا رہا تھا۔

شہریار کی نگاہیں ایک ہی جگہ تھم گئی تھیں۔ایک مسکراہٹ اس کے چہرے پر بکھری تھی۔۔

مسٹر شہریار قریشی۔۔۔آب کی بار وہ مکمل طور پر متوجہ ہوا تھا۔مگر نظریں اب بھی اس کے چہرے پر تھیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کو دل کہوں۔۔۔نہیں دل تو ایک دن بند ہو جانا ہے۔۔۔۔

آپ کو روح کہوں۔۔۔۔نہیں روح تو ایک دن ساتھ چھوڑ جائے گی۔آپ کو جان کہوں ۔۔۔نہیں جان ایک دن چلی جانی ہے۔۔۔

آپ کو زندگی کہوں۔۔۔۔نہیں زندگی بہت بے اعتبار چیز ہے۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کو چاند کہوں۔۔۔نہیں چاند کو تو سب دیکھتے ہیں۔۔۔

وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے نیچے اترتےاس کی طرف آ رہی تھی۔اس کے الفاظ شہریار قریشی کو مبہوت کر رہے تھے۔وہ بنا پلک جھپکے اس کی طرف دیکھ رہا تھا۔

میں اپ کو اللہ کی طرف سے دیا گیا وہ تحفہ کہوں گی جو مجھے اپنی ہر چیز اور ہر انسان " سے بڑھ کر عزیز ہے . میں آپ کو اپنی زندگی کا وہ واحد انسان کہوں گی جس کا ساتھ مجھے جنت میں بھی چاہیے۔مختصر یہ کہ۔۔مومل قریشی کو شہریار قریشی سے محبت ہو گئی ہے۔وہ اپنا نام اس کے نام کے ساتھ لگا رہی تھی۔وہ اظہار محبت ک رہی تھی۔

آپ میری زندگی کے وہ واحد انسان ہے جس کے لیے مومل قریشی اپنے سارے اصول بھی توڑ سکتی ہے۔اس کے الفاظ شہریار قریشی کو کسی صور کی طرح معلوم ہوئے تھا۔جسم میں جان ڈالنے کی طاقت رکھتے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میری لیے آپ وہ شخص ہیں جس سے میرے عشق کا ع شروع ہوتا ہے اور اپ پر ہی اختتام۔۔ارے اپ کو تو مومل قریشی کیا قتل بھی معاف ہے۔

آپ مول قریشی کا کل ہیں"۔۔۔ "

Posted On Kitab Nagri

وہ عین اس کے سامنے کھڑی تھی۔وہ تھوڑا آگے بڑھی تھی۔اب منظر بدلا تھا وہ گھٹنوں کے بل بیٹھی تھی۔ہاتھ میں ایک ڈبہ تھا۔جس میں نہایت ہی خوبصورت گھڑی تھی۔جس کے ڈالر میں ہیرا نسب کیا گیا تھا۔اسے گھڑیاں بہت پسند تھیں۔وہ اس کی پسند کا خیال رکھتا تھا تو اس کا بھی فرض تھا کہ وہ اس کی پسند کا خیال رکھے۔

مومل نے دو ماہ لگا کر اس گھڑی کا انتخاب کیا تھا۔اس نے ہر مہنگی دکان چھان ماری تھی۔ مگر ہمیشہ اسے ہر چیز شخص کے مقابلے کمتر ہی لگتی تھی۔آخر اسے یہ گھڑی ملی تھی جس کی قیمت اس قدر زیادہ تھی کہ آج تک کبھی اس نے خود اپنے لیےاتنی مہنگی چیز نہیں خریدی تھی مگر وہ اس کے لیے خرید سکتی تھی۔کیونکہ وہ ڈیزرو کرتا تھا۔

اتنی مہنگی گڑی خریدنے کے لیے کے بعد بھی وہ ہمیں سوچتی تھی کہیہ اب بھی اس شخص کے مقابلے کم ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شہریار کو اس گھڑی کی بجائے اس کا اظہار قیمتی لگا تھا۔وہ چاہتا تھا وقت رک جائے وہ یوں ہی بولتی رہے اور وہ یوں ہی سے خاموشی سے سنتا رہے۔

Posted On Kitab Nagri

مسٹر شہریار قریشی کیا آپ اپنی پوری زندگی میرے جیسی لڑکی کے ساتھ گزارنا چاہیں گے۔اس کی آواز شہریار کو سوچوں کے بھنور سے نکال کر باہر لائی تھی۔اس کے بات پر وہ زیر لب مسکرایا تھا۔

بایاں ہاتھ گردن کے پیچھے لے جاتے آہستہ سے گردن کو مسلتے ہوئے گویا ہوا تھا۔

ویسے آپ اتنی بری بھی نہیں ہیں۔آپ کے ساتھ زندگی گزارنے کے بارے میں سوچا جا سکتا ہے۔اس کی بات پر وہ کھل کر ہنسی تھی۔

اچھی بات ہے سوچ لیں کیونکہ یہ رسکی ہو سکتا ہے۔وہ ونک کرتے بولی تھی۔

وہ اب بھی اسی پوزیشن میں بیٹھی تھی۔ہاتھ میں گھڑی ہنوز تھی۔

اگر رسک آپ جیسا حسین ہو تو کون کافر انکار کرے گا مسز شہریار قریشی"۔۔۔کہتی وہ " اگے بڑھا تھا دونوں ہاتھوں سے اسے تھامتے ہوئے اس نے کھڑا کیا تھا۔اب لے آئی ہیں تو پہنا بھی دیں۔اس نے اگے بڑھتے ہوئے اسے گھڑی پہنائی تھی۔

کیک کٹ کر لیں۔۔۔وہ جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔اس کی بات پر سر خم کرتے میز قریب آ گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

کیک کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا اس نے مومل کی طرف بڑھایا تھا۔شکریہ وہ آنکھوں میں جذبات کا سمندر لیے مسکراتے ہوئے بولا تھا۔

ضرورت نہیں ہے۔۔میں ایسے نیک کام کبھی کبھی کرتی رہتی ہوں۔وہ مسکرائی تھی۔

*_____*

ایک ہفتے بعد۔۔۔۔۔۔

شادی میں بہت کم وقت رہ گیا تھا۔وہ دن رات بازاروں کے چکر لگانے میں مصروف تھی۔ آج بھی وہ ہاتھوں میں شاپنگ بیگز لیے ہال میں داخل ہوئی تھی۔اس کے ساتھ عروبہ بھی

Posted On Kitab Nagri

تھی۔وہ اپنے کمرے میں چلی گئی تھی۔جبکہ اس نے صوفے پر بیٹھتے سر صوفے کی پشت سے ٹکاتے آنکھیں موند لیں تھیں۔

صاحب آ گئے ہیں تمہارے ؟ اس نے ملازمہ کے ہاتھ سے پانی کا گلاس پکڑتے پوچھا۔جی بی بی جی۔۔رمشہ بی بی آئی تھیں۔ان سے بات کرنے۔اس کے نام پر اس کے ماتھے پر کئی بلوں کا اضافہ ہوا تھا۔

چلی گئی یا ابھی بھی موجود ہے اس نے کنپٹی مسلتے بولی۔نہیں بی بی جی۔۔۔ٹھیک ہے تم جاؤ اور کھانا گرم کر کے میرے کمرے میں لا دو۔وہ کہتے ہی اپنے بیگ اٹھاتے سیڑھیاں چڑھتے اپنے کمرے میں آگئی تھی۔

اس نے کھڑکی کھولی تھی اور سامنے ہی لان میں وہ دونوں نظر آئے تھے۔وہ سرد آہ بھرتے بیڈ پر آ بیٹھی تھی۔ہاتھ بڑھا کر اس نے جوتے اتارے تھے۔انہیں شوز ریک میں رکھتے وہ اپنے عبایہ کو الماری میں ہینگ کرتے فریش ہونے چلی گئی۔وہ جسے ہی باہر نکلی تھی ملازمہ کھانے رکھ کر جا چکی تھ۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے ایک نظر سامنے رکھی ٹرے کو دیکھا تھا۔پھر صوفے پر بیٹھتے۔ اس نے کھانا شروع کیا تھا۔بالوں کو جوڑے کی شکل میں مقید کر رکھا تھا۔ سٹیپس میں کٹے ہوئے بالوں کی کچھ لٹیں اس کے چہرے کو چھو رہی تھیں۔

کچھ وہ پہلے ہی تھکی ہوئی گھر آئی تھی پھر شہریار کے ساتھ رمشاہ کو دیکھ کر۔۔۔نہ جانے کیوں اچانک سے اس کا دل ہر چیز سے اچاٹ ہوا تھا۔اس نے سامنے کی پلیٹ کو واپس ڈھانپ دیا تھا اور بیڈ پر پاؤں لٹکاتے وہ کسی گہری سوچ نظر آئی تھی۔کلک کی آواز سے دروازہ کھلا تھا۔اس نے دیکھنے کی زحمت نہیں کی تھی شاید وہ جانتی تھی کہ کون ہو گا۔ایسا نہیں تھا کہ وہ اس پر شک کر رہی تھی مگر وہ شدت پسند تھی۔اس کا کسی اور کے ساتھ ہونا اسے برداشت نہیں تھا۔اس نے ایک نظر اسے دیکھا تھا جو پاؤں لٹکائے بیڈ پہ بیٹھی تھی۔

وہ اگے بڑھا تھا اور الماری سے اپنے کپڑے نکالتے فریش ہونے کے لیے واش روم میں گھس گیا۔

اس کے جانے کے بعد مومل نے سر اٹھا کر گردن موڑ کر واش روم کے دروازے کو دیکھا تھا۔مطلب اتنی اہم بات ہو رہی تھی رمشہ بی بی سے کہ جناب کو فریش ہونے کا بھی وقت نہیں ملا۔۔یہ سوچتے ہی اس نے سختی سے دانت پیسے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

بالوں کو برش کرتے وہ آئینے میں اس کا عکس دیکھ رہا تھا۔اس کی پلکوں کی چپقلش اس بات کا گواہی تھی کہ وہ جاگ رہی ہے۔برش کو واپس رکھتے ہیں وہ بیڈ کی دوسری جانب ا آ کر بیٹھ گیا تھا۔

اس نے کروٹ بدل لی تھی۔اس کے ایسا کرنے پر شہریار نے ایک آہ بھری تھی۔میں وضاحت دینے کو تیار ہوں مگر اس طرح منہ نہ موڑیں۔۔۔اس کا التجائی سا نرم لہجہ اس خاموش کمرے میں آہستہ سے گونجا تھا.

اس کی بات پر وہ اٹھ بیٹھی تھی اور بیڈ سے ٹیک لگاتے اس نے گردن مور کر شہر یار کی طرف دیکھا تھا۔

کیا میں نے آپ سے کچھ کہا ہے۔نہیں نا تو پھر۔۔۔اس نے ائی برو چکاتے الٹا سوال کیا تھا ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کا کچھ نہ کہنا ہی تو وبال جان ہے کچھ کہہ دیں تو سن لوں گا اپنی وضاحت بھی دینے کو تیار ہوں۔مگر اپ کچھ بولیں تو کچھ پوچھیں تو۔۔وہ مکمل اس کی طرف منہ موڑتے بولا۔

وضاحت وہاں مانگی جاتی ہے جہاں اعتبار نہ ہو۔۔۔اور اعتبار وہاں نہیں ہوتا جہاں محبت نہ ہو۔۔۔اور جہاں جب تک مجھے یاد ہے تو ہم دونوں کو ایک دوسرے سے محبت ہے یعنی

Posted On Kitab Nagri

ایک دوسرے پر اعتبار یعنی ہم دونوں کو ایک دوسرے کو وضاحت دینے کی ضرورت نہیں ہے۔آخر میں وہ مسکرائی تھی۔

اس کی باتیں سن کر ایک سکون تھا جو شہریار قریشی کے دل میں اترا تھا۔واقعی میں وہ سکون قلب تھی۔۔اور وبال جان بھی۔شکریہ۔۔۔۔

کس لیے؟؟ وہ جو سونے کے لیے دوبارہ لیٹنے لگی تھی۔اس کی بات پر پلٹی تھی۔

اعتبار کرنے کے لیے۔۔۔۔

مسٹر شہریار قریشی محبت کی پہلی شرط اعتبار ہوتی ہے اور اگر اگر مجھے آپ پر اعتبار ہی نہیں ہو گا تو پھر لعنت مومل قریشی کی محبت پر۔۔۔اب کی وہ مسکراتے ہوئے اس کی پشت کو دیکھ رہا تھا۔جو دوبارہ سونے کے لیے لیٹ چکی تھی۔یہ لڑکی واقعی میں ایک پہیلی ہے۔

تیرا تو اب اللہ ہی مالک ہے شہریار۔۔وہ خود سے کہتا ہے لحاف اوڑھتے سونے کے لیے لیٹ گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

*_____*

آج اروبہ کی مہندی تھی۔وہ صبح سے تیاریوں میں گھن چکر بنی ہوئی تھی۔ اروبہ کو شاہ میر تیار ہونے کے لیے پالر چھوڑ آیا تھا۔مومل ہر چیز مکمل کر کے اپنے کمرے میں آ گئی تھی۔الماری سے اپنا ڈریس اٹھایا تھا اور چینج کرنے کے بعد وہ ڈریسنگ کے سامنے کھڑے ہو کر اپنے لمبے والوں کو برش کری تھی۔میک اپوہ کر چکی تھی۔جیسا اسے پسند تھا۔

دونوں ہاتھوں سے بالوں کو اٹھا کے جوڑے میں مقید کیا تھا۔سامنے رکھے جھمکے اٹھا کر کانوں میں پہنے تھے۔پھر بھاری کام والے دوپٹے کو کندھے پر رکھا تھا اور پھر پاس پڑا گولڈن کلر کا سادہ دوپٹہ اٹھا کے اس نے اچھے سے سر پہنا تھا۔وہ آئینے میں خود کی تیاری کو دیکھتے ہوئے کمرے سے باہر نکل آئی تھی۔اب اسے صرف ایک ہی شخص کی تلاش تھی۔جو نہ جانے صبح سے کہا مصروف تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سیڑھیاں اترتے لاؤنج میں آ گئی تھی۔پورا گھر مہمانوں سے بھرا تھا۔وہاں ہر انسان تھا مگر وہ نہیں تھا۔اس نے چاروں طرف نظریں دوڑائیں تھیں مگر بے سود۔۔۔مہندی کا سارا فنکشن باہر لان میں کیا گیا تھا۔لان کو بہت ہی خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔

وہ مہمانوں سے مل کر باہر لان میں آ گئی تھی۔جہاں وہ کسی سے فون پر بات کرنے میں مصروف تھا۔عورتوں مردوں کے لیے الگ الگ انتظام کیا تھا۔اس نے چاروں طرف دیکھا تھا وہاں اس کے علاوہ اور کوئی نہیں تھا۔وہ خاموشی سے جا کر عین اس کے پیچھے کھڑی ہو گئی تھی۔اسے لگا تھا وہ اس کے آنے سے بے خبر ہو گا۔مگر وہ شہریار قریشی تھا۔جو اس کی آہٹ بھی پہچانتا تھا۔

فون جیب میں رکھتے وہ آہستہ سے پیچھے کی طرف پلٹا تھا۔گولڈن رنگ کے گھٹنوں تک آتی قمیض کے ساتھ گولڈن شرارہ پہنے سرخ رنگ کے بھاری دوپٹے کو کندھے پر پھیلائے ۔ہلکا سا میک اپ۔۔وہی حسین انکھیں۔۔۔جن پر وہ فدا تھا۔اس کے لب مسکراہٹ میں ڈھلے تھے۔

آج کچھ لوگ زیادہ ہی حسین لگ رہے ہیں تو لفٹ ہی نہیں کروا رہے۔وہ روٹھے ہوئے لہجے میں گویا ہوئی تھی۔اس نے تعریف بھی کی تھی تو کیسے۔۔۔ہاں وہ مومل تھی اس سے

Posted On Kitab Nagri

سیدھے کام کی توجہ توقع نہیں کی جا سکتی تھی۔اس کے توصیفیہ جملے پر شہریار کا قہقہ گونجا تھا۔

ویسے یہ تعریف تھی کہ طنز وہ مسکراہٹ کنٹرول کرتے پوچھ ہی بیٹھا تھا۔

سمجھدار کے لیے اشارہ ہی کافی ہوتا ہے۔وہ آنکھیں گھماتے بولی اگر ہم اتنے ہی سمجھدار ہوتے تو کیا ہی بات تھی محترمہ۔

اچھا تو تب کیا اپ نے کشمیر فتح کر لینا تھا۔۔

کر ہی لینا تھا۔۔کیا پتہ وہ ہنس رہا تھا۔

جا رہی ہوں میں۔۔آپ کریں کشمیر فتح۔۔۔میں ہی پاگل تھی جو آپ کو ڈھونڈ رہی تھی۔

بات تو سنیں۔۔۔۔سچ بتائیں آپ واقعی مجھے ڈھونڈ رہی تھیں۔اسے یقین نہیں آیا تھا۔

ظاہر ہے اپنے شوہر کو ہی ڈھونڈوں گی اور کسے ڈھونڈوں گی۔

جی جی معاف کر دیں محترمہ غلطی ہو گئی۔جو اپ سے پوچھ لیا۔

Posted On Kitab Nagri

ویسے اج اپ اتنی پیاری کیوں لگ رہی ہیں مارنے کا ارادہ ہے مجھے غریب کو۔۔۔وہ دو قدم آگے بڑھا تھا۔اس کی آنکھوں میں جھانکتے آہستہ سے بولا تھا۔

توبہ کریں میاں صاحب کیسے کیسے الزام لگاتے ہیں۔میں کیوں ماروں گی آپ کو۔۔۔وہ باقاعدہ کانوں کو ہاتھ لگاتے بولی۔۔

مجھے لگا تھا میری مرنے والی بات پر اپ روایتی بیویوں کی طرح کہیں گے شہریار دوبارہ مرنے کی بات مت کیجئے گا میری عمر بھی اپ کو لگ جائے۔۔مگر اپ نے میری ساری امیدوں پر پانی پھیر دیا۔وہ افسوس میں دکھائی دیا تھا۔

کوئی بات نہیں۔۔۔کوئی بات نہیں۔۔۔ہوتا ہے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کے تسلی دی تھی۔جس پر وہ مسکرایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج بارات تھی اور سارا انتظام شادی ہال میں کیا گیا تھا۔سب ٹائم سے وہاں پہنچ گئے تھے۔بارات کا بہت شاندار استقبال کیا گیا تھا۔پھر نکاح خواں نے نکاح پڑھایا تھا اور اروبہ۔۔اروبہ قریشی سے اروبہ ہادی خانزادہ بن چکی تھی۔کھانے کے بعد وہ وقت تھاجس نے سب

Posted On Kitab Nagri

کی آنکھیں نم کر دی تھیں۔شہریار نے آگے بڑھ کر اروبہ کے سر پر ہاتھ رکھا تھا۔اس کی آنکھوں میں نمی مومل سے چھپی نہیں تھی۔وہ اس کے پاس آ کر کھڑی ہو گئی تھی۔

اس نے اس کا ہاتھ پکڑتے ہلکا سا دبایا تھا۔وہ اسے اپنے ہونے کا احساس دلانا چاہتی تھی۔ اس کے ایسا کرنے پر شہریارنے گردن موڑ کر پاس کھڑی اپنی زوجہ محترمہ کو دیکھا تھا۔وہ اس کے دیکھنے پر ہلکا سا مسکرائی تھی۔۔۔۔

*

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دو ہفتے بعد۔۔۔۔اس خوبصورت کمرے کی وسیع بالکنی میں بیٹھے نہ جانے وہ کون سی سوچو میں گم تھا۔رات کی سیاہی ہر سو پھیلی تھی۔آسمان پر چاند اپنی پوری اب و تاب سے چمک رہا تھا۔مجھے نہیں پتہ تھا کہ آپ ایسے نیک کام بھی کرتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے اس کے ہاتھ میں پکڑی سیگرٹ پر چوٹ کی تھی۔شہریار نے گردن موڑ کر اسے دیکھا تھا جو سینے پر ہاتھ باندھے سنجیدگی سے اسے دیکھ رہی تھی۔

بس آپ کو تو پتہ ہے نا محترمہ نیک کام تنہائی میں کرنے چاہیے ورنہ وہ دکھاوے کے زمرے میں آتے ہیں۔وہ زیر لب مسکراتے ہوئے بولا۔

اچھا اگر یہ بات ہے تو ذرا مجھے بھی اس نیک کام میں شمولیت کا شرف حاصل کرنے دیں۔ وہ آہستہ سے چلتے ہوئے عین اس کے سامنے کرسی پر بیٹھ گئی تھی .اس کے اس طرح کہنے پر وہ اچھے سے اس کی بات سمجھ چکا تھا۔

پاگل واگل تو نہیں ہو گئی ہیں آپ۔؟

آپ ہی کی صحبت کا اثر ہے مسٹر شہر یار قریشی۔۔۔۔

یہ الزام ہے مجھ پر۔۔۔میں ایک شریف انسان ہوں۔۔۔

جی جی بالکل شرافت تو آپ سے ہی شروع ہو کر آپ پر ہی ختم ہوتی ہے۔وہ طنز کر رہی تھی۔

اس کا قہقہہ گونجا تھا۔پوائنٹ اچھا مقرر لیتی ہیں آپ۔۔کرسی کی پشت سے ٹیک لگاتے اپنی نیلی آنکھوں سےوہ اسے دیکھ رہا تھا۔مجھے آپ سے ایک ضروری بات کرنی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

جی بولیں۔۔۔۔سن رہا ہوں۔۔۔

مجھے بزنس کرنا ہے۔میں گھر میں رہ کر خود کو سپوائل نہیں کرنا چاہتی۔ وہ اب بھی کافی ان لائن کمپنیز کے ساتھ کام کر رہی تھی۔لیکن بزنس اس کا خواب تھا۔

میرا بزنس۔۔۔۔مطلب آپ کا تو۔۔۔۔آپ کل سے آفس جوائن کریں۔اس نے آسان حل بتایا تھا ا۔

پنا بزنس شہریار۔۔۔۔۔نئے سرے سے شروع کر کے۔۔یہ آپ کا بنایا ہوا ہے۔اپ کا سیٹ اپ کیا ہوا ہے۔اللہ اپ کو مزید ترقی دے لیکن مجھے اپنے بل بوتے پر بزنس کرنا ہے۔بنا بنا حلوہ نہیں چاہیے۔اس نے صاف انکار کیا تھا۔

اس کے لب مسکراہٹ میں ڈھلے تھے۔ہمیشہ سے ہی اس نے ایسی لائف پارٹنر کی خواہش کی تھی جو کبھی کسی پر انحصار نہ کرے۔ٹھیک ہے تو کوئی آئیڈیاکے دماغ میں بھی ہو گا۔کیا بزنس کرنا چاہتی ہیں۔

کوئلوکیشن آپ کے دماغ میں اور نام کیا رکھیں گی آپ اپنے ریسٹورنٹ کا۔۔۔۔۔؟

لوکیشن میں آپ کو دکھا دوں گی اور نام ہو گا "شاہ شمل"۔

شاہ مل۔۔۔۔اس نے زیر لب دہرایا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اس کا کوئی خاص مطلب ہے یا آپ نے ویسے ہی سوچا ہے۔شاہ مل کا مطلب ہے شہریار مومل۔۔۔۔۔

اب کی بار وہ مسکرائی تھی اوروہ اس کی بات سن کر بالکل ساکت ہو گیا تھا۔ اس نے سوچا بھی نہیں تھا کہ وہ ذس طرح کا کچھ کرے گی۔

وہ واقعی اسے پل پل حیران کر دیتی تھی۔کیونکہ وہ مومل تھی اور وہ چیز ثابت کر چکی تھی کہ آپ اس سے ہر چیز کی توقع کر سکتے ہیں۔

ٹھیک ہے۔۔۔آپ جو کرنا چاہتی ہیں۔۔۔۔بے فکر ہو کر کریں۔۔شہریار قریشی جو ہمیشہ آپ اپنے ساتھ پائیں گی۔۔

شکریہ۔۔۔۔۔اس نے مسکرا کر بولا تھا۔

ایک بات کا خیال رکھے گا۔۔۔۔بزنس کی دنیا میں غلطیوں کی بھرپائی ہو جاتی ہے۔۔۔لیکن ۔۔۔۔بے وقوفیوں کی نہیں۔۔۔۔اس نے نصیحت کی تھی۔

* *

Posted On Kitab Nagri

آج وہ واپس آیا تھا۔پورے اٹھ ماہ بعد اتنے لمبے عرصے میں وہ مزید خوبصورت ہو گئی تھی۔یا پھر ایسا شایان کو لگ رہا تھا۔مومل بھی آج اس سے ملنے آئی تھی اور شہریار بھی اس کے ساتھ تھا۔

ویسے شہریار بھائی ایک بات بتائیں۔۔وہ سنجیدگی سے اس کی طرف دیکھتے بولا۔

ہماری تو یہ بہن تھی تو ہمیں اسے اپنے گھر میں رکھنا پڑا ہماری تو چلو مجبوری تھی۔آپ کو آخر کون سی ایسی مجبوری تھی جو اتنے دھوم دھام سے آپ اسے اپنے گھر لے کر گئے اور اب تک آپ کو اس سے کوئی شکایت بھی نہیں ہے؟

اس کی بات سن کر مومل کا دل چاہا کہ وہ اس کا سر پھاڑ دے۔اس نے پاس بڑا کشن اٹھا کر زور سے شایان کے سر پر مارا تھا۔جبکہ شہریار نے اپنی ہنسی کنٹرول کی تھی۔

تمہیں مجبوراً مجبورا رکھنا پڑا تھا اور میں۔۔۔اس نے پاس بیٹھی اپنی بیوی کو دیکھا تھا۔جو غصے سے گال پھلائے اس کے جواب کی منتظر تھی۔بہت خوشی سے لے کر گیا تھا اور بہت محبت سے میں نے انہیں اپنے گھر میں رکھا اور مجھے واقعی ان سے کوئی شکایت نہیں ہے۔

Posted On Kitab Nagri

ایک سیکنڈ میں اس کا غصہ ختم ہوا تھا۔اس نے گردن گھما کر شایان کی طرف دیکھا تھا۔ ایک فاتحانہ مسکراہٹ اس کی طرف اچھالی تھی۔۔

کہہ دیں شریار بھائی کہ آپ مذاق کر رہے ہیں ورنہ میں ابھی ہارٹ اٹیک سے ہسپتال پہنچ جاؤں گا کہ آپ اس چڑیل کے ساتھ خوش رہتے ہیں۔اگر تم نے اپنی بکواس بند نہ کی شانی پھر جو میں بولوں گی تمہارے لیے کافی ہو گا اس نے کافی پر زور دیا تھا اور فاریہ بھی ادھر ہی بیٹھی ہے آگے تم سمجھ رہے ہو۔

بندہ اجنبی کو راز بتا دے لیکن بہن کو نا بتائے۔۔۔وہ خود سے ہی بڑبڑاتے بولا تھا۔

کیا بڑبڑا رہے ہو کیا بڑبڑا رہے ہو اونچا بولو ہمیں بھی تو سنائی دے۔وہ ہاتھ نچانے نچا کر بولتا ہے اسے مزید اگ لگا گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ایک سال بعد۔

ایک بڑی سی خوبصورت عمارت کے سامنے ایک مرسیڈیز آ کر رکی تھی۔جس کے فرنٹ کے دونوں دروازے کھلے تھے اور دونوں نفوس باہر آئے تھے۔

وہ عین اس کی عمارت کے سامنے کھڑے ہو گئے تھے۔جس پر بڑے سے حروف میں لکھا تھا۔۔۔

.دی شاہ مل " اس سے تھوڑا نیچے دائیں دیوار پر بڑے بڑے حروف میں لکھا گیا تھا ا "

گر کسی کے پاس پیسے نہ ہوں تو وہ یہاں سے مفت کھانا کھا سکتا ہے " اس کو دیکھتے ہی " اس کی آنکھیں نم ہوئی تھیں۔اس نے گردن موڑ کر ساتھ کھڑے اپنے مجازی خدا کو دیکھا تھا۔اس کی خوابوں کا تعبیر کرنے والا مسیحہ تھا وہ جسے اللہ نے صرف اسی کے لیے بھیجا تھا۔

جس نے ثابت کر دیا تھا کہ محبت کرنے والے اب بھی موجود ہیں وہ شہریار کو اپنی زندگی میں ہونے کا جتنا شکر ادا کرتی تھی اتنا کم تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اس قابل تھا کہ اسے محبت کی جاتی ہے وہ اس قابل تھا کہ اس کے ساتھ زندگیاں گزاریجا سکتی تھیں۔اس پہ عمر لٹائی جا سکتی تھی وہ اس قابل تھا۔۔۔۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri